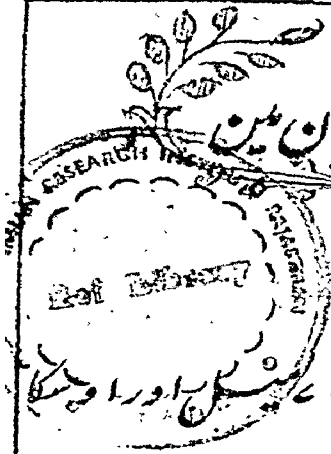
زمین کی شکل اور مقدار کے بیان مین



علم جغرافیہ مین کرہ زمین کا بیان ہے۔

زمین مثل گیند کے گول ہے۔

زمین کا قطر یعنی اسکے بیچون بیچ کی ناپ ۷۹۱۲ میل اور اوسکا
محیط یعنی اوسکے گرد کی ناپ ۲۴۸۵۶ میل ہے۔

زمین کی سطح قریب ۱۹۷۰۰۰۰۰ میل مربع کے ہے۔

۲۔ زمین کی حرکات کے بیان مین

زمین مثل چاند کے آسمان مین روان ہے وہ کسی چیز پر سکون
نہین رکھتی ہے۔

زمین ایک دفعہ ۲۴ گھنٹون مین گرد گھوم جاتی ہے اور اسی سے رات و
دن پیدا ہوتا ہے ۳۶۵ دن اور ۶ گھنٹے مین زمین گرد آفتاب کے
دورہ کرتی ہے اور اسی سے ایک برس پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ نظام شمسی کے بیان مین

درمیان آفتاب و زمین کے ۹ کرور پچاس لاکھ میل کا فاصلہ ہے
آفتاب زمین سے قریب ۱۳ لاکھ گونہ بڑا ہے سیارے وہ اجرام
سماوی ہین جو آفتاب کے گرد متحرک ہین خاص سیارے یہ ہین۔

عطارد زہرہ زمین مریخ مشتری زحل یورانس اپنی ہرسل

۴- حدود خطوط جغرافیہ کے بیان مین

زمین کا محور ایک خط فرضی ہے جو اسکے مرکز مین ہوکر گذرتا ہے اور اوسی پر زمین گھومتی معلوم ہوتی ہے قطبین شمالی اور جنوبی محور زمین کے سرے ہین -

خط استوا ایک دائرہ فرضی ہے جو گرد زمین کے قطبین سے مساوی فاصلون پر گذرتا ہے فاصلہ کسی جگہہ کا خط استوا سے شمال یا جنوب کی جانب اُسی جگہہ کا عرض کہلاتا ہے -

جو خطوط کہ قطبین پر ہوکر زمین کے گرداگرد گذرتے ہین وے نصف النہار کہلاتے ہین -

نصف النہار مفروضہ سے کسی جگہہ کا فاصلہ خواہ شرقی ہو خواہ غربی اوس جگہہ کا طول کہلاتا ہے -

۵- منطقات کے بیان مین

خطوط سرطان وجدی کے دو دائرے ہین کہ خط استوا سی ½ ۲۳ درجے کے قریب کرہ زمین کے گرد کھینچے ہوئے ہین ان مین شمالی خط سرطان اور جنوبی خط جدی کہلاتا ہے

دوائر قطبی وے دائرے ہین جو قطبین سے ½ ۲۳ درجے کے

قریب دور مین ان مین شمالی وائرہ شمالی اور جنوبی وائرہ جنوبی کہلاتا ہے
زمین موافق گرمی و سردی کے پانچ منطقون یعنی ٹکڑون مین منقسم ہے
منطقۂ حار خطوط سرطان و جدی کے درمیان خط استوا سے ملحق واقع ہے
منطقۂ معتدلہ شمالی و جنوبی ما بین خطوط سرطان و جدی و دوائر قطبی
کے واقع ہے۔
منطقۂ بارد شمالی و جنوبی دوائر قطبی کے اندر واقع ہے۔

۶- زمین کے قدرتی حصون کے بیان مین

زمین کی سطح خشکی و تری مین منقسم ہے چوتھائی کے قریب خشکی ہے
یعنی زمین تین چوتھائی تری یعنی پانی ہے۔
زمین کے خاص حصے براعظم و جزیرہ و جزیرہ نما و خاکنائی و راس ہین
براعظم زمین کے بہت بڑے حصے کو کہتے ہین
جزیرہ اوس سے چھوٹا حصہ زمین کا ہے جو کہ پانی سے بالکل گھرا ہو
جزیرہ نما زمین کا وہ حصہ ہے جو پانی سے گھرا ہوا ہو لیکن کسی قدر زمین
سے بھی ملحق ہو۔
خاکنائی زمین کا وہ تنگ حصہ ہے جو کہ اپنے سے دو بڑے حصون کو
وصل کرتا ہے۔
راس زمین کا ایک حصہ ہے جو کہ سمندر مین نکلا ہوا ہے۔

۷۔ تری کے حصون کے بیان مین

تری کے خاص حصے بحر و بحیرہ و جھیل و خلیج و بلی و آبنائی وغیرہ ہین —
بحر الشور بہت بڑے حصے کو کہتے ہین —
بحیرہ اُس سے چھوٹے حصے کو کہتے ہین —
جھیل اُس پانی کو کہتے ہین جو کہ چارون طرف زمین سے گھرا ہے
خلیج پانی کا وہ حصہ ہے جو تین طرف زمین سے گھرا ہے ۔
بلی بحیرہ کا ایک حصہ ہے جو زمین کے اندر چلا گیا ہے ۔
آبنائی پانی کا ایک تنگ راستہ ہے جو دو بحرون کو وصل کرتا ہے

۸۔ خشکی اور تری کے بڑے حصون کے بیان مین

کرۂ زمین کی سطح دو بڑے حصون مین تقسیم ہے جسکو نصف کرۂ شرقی اور نصف کرۂ غربی کہتے ہین ۔
خشکی کے پانچ بڑے حصے یعنی ایشیا اور یورپ اور افریقہ اور امریکا اور اوسینا ہین —
اوسینا مین جزیرۂ اعظم آسٹریلیا اور بہت سے چھوٹے جزائر ہین جو بحر الکاہل مین پھیلے ہوئے ہین ۔
خشکی پانچ کرور بیس لاکھ میل مربع کے قریب قریب ہے منجملہ اسکے ایشیا مین ایک کرور ساٹھ لاکھ میل مربع ہے اور یورپ مین چالیس لاکھ

میل مربع اور افریقہ مین ایک کروڑ بیس لاکھ میل مربع امریکہ مین ایک
کروڑ پچاس لاکھ میل مربع اور اوسینا مین پچاس لاکھ میل مربع ہے
پانی جو روی زمین کے گرداگرد ہے پانچ بڑے حصون مین تقسیم
کیا گیا ہے یہ حصے بحر الکاہل و بحر ہند و بحر اطلانٹک و بحر شمالی و بحر
جنوبی ہین ۔

۹- بناتات کے بیان مین

منطقہ حارہ مین نہایت عمدہ مصالح اور ازبس خوبصورت اور بڑے سے
بڑے درخت پیدا ہوتے ہین وہان کی خاص بناتات مین سے چاول
و کودون و مکا و رتالو و کیلا و ناریل و مرچ و قہوہ و چاء و روئی ہین
منطقہ معتدلہ مین نارنگیان اور انگور اور گیہون اور جَو وغیرہ پیدا ہوتی ہین
منطقہ بارد مین اناج نہین پیدا ہوتا ہے وہان دو قسم کی کابیان ہوتے
ہین جنکو لوگ کھاتے ہین ۔

۱۰- جانورون کے بیان مین

نہایت بڑے و غضبناک و خوبصورت جانور منطقہ حارہ مین ہوتے ہین
مثلاً ہاتھی و گینڈا و شیر و گھڑیال و کارہ و طوطا وغیرہ ۔
منطقہ معتدل کے خاص جانور گھوڑے و مویشی و بھیڑ و بکریان ہین ۔
منطقہ بارد مین نہ گھوڑے ہوتے ہین نہ مویشی لیکن وہان کتے و رنڈیر

بہت کام دیتے ہین۔

۱۱۔ زمین کی آبادی کے بیان مین

زمین کی آبادی تخمیناً ۱۰۷۰۰۰۰۰۰ اس تفصیل سے کہ ایشیا مین ۶۲۰۰۰۰۰۰ و یورپ مین ۲۷۰۰۰۰۰۰ و افریقہ مین ۹۰۰۰۰۰۰ امریکہ ۲۰۰۰۰۰۰ و اوسینیا مین ۳۰۰۰۰۰۰

سب لوگ آدم و حوا سے پیدا ہین جو والدین اول تھے خدا نے انسانون کو ذاتون مین تقسیم نہین کیا ہے مختلف آب و ہوا اور زندگی کے مختلف طریقون سے قومون کے درمیان فرق پیدا ہوگیا ہے۔

انسان تین بڑے اقسام مین تقسیم کیے گئے ہین یعنی اول کاکیسین یا انڈو یوروپین دوم منگولین اور سوم حبشی

۱۲۔ جماعت انسان کی حالت وغیرہ کی بیان مین

بموجب درجۂ شایستگی کے جو قومون مین موجود ہے انکو چار درجون مین تقسیم کیا ہے اول وحشی دوم گلہ بان سوم نیم شایستہ چہارم شایستہ۔

عملداریون کے بیان مین

عملداری کی خاص شکلین دو ہین اول شاہی دوم جمہوری

۱۳۔ ایشیا کے بیان مین

ایشیا ان حدود سے محدود ہے یعنی جانب شمال بحر شمالی اور جانب مشرق بحر الکاہل اور جانب جنوب بحر ہند اور جانب مغرب بحیرۂ قلزم وبحیرۂ روم و یورپ۔

وسعت کا بیان

رقبہ ایک کرور ساٹھہ لاکھ میل مربع کے قریب قریب ہے۔

حصون کا بیان

خاص ملک ایشیا کے حصے مندرجۂ ذیل ہین

شمال مین ایشیای روس

مشرق مین چین وجاپان

جنوب مین انام وسیام وبرمھا وہندوستان

مغرب مین عرب وروم

وسط مین ایران وافغانستان وبلوچستان وخودسر تاتار وچینی تاتار

۱۴۔ پہاڑون کے بیان مین

ایشیا کا وسط زمین مسطحہ مستوی سے شامل ہے جو بلندی مین تین میل کے قریب قریب ہے۔

ہمالہ کے پہاڑ جو ہندوستان کی شمال مین ہین دنیا مین سب سی بلند ہین

اونکی بلند سے بلند چوٹیان بلندی مین پانچ میل کے قریب ہین۔
کوہ الطین ایشیا روس کے جنوب طرف واقع ہین۔
سلسلہ کوہ قاف بحیرہ کاسپین اور بحیرۂ اسود کے درمیان واقع ہین
کوہ طارس ایشیا روم کے وار پار ہوکر گرا ہے کوہ یورال جو درمیان
ایشیا یورپ کی حد کے ایک جز کو بناتا ہے سلسلہ کم بلند ہے۔

۱۵۔ دریاؤن کے بیان مین

شمالی نشیب مین دریاے ارٹش اور یانسیہ اور اوبی اور لینا شمالی
طرف بہکر بحر شمالی مین گرتے ہین۔
مشرقی نشیب مین اور دریا نگسے کیانگ یعنی سمندر کا فرزند اور یانگ ہو
یعنی دریاے زرد بہکر بحر الکاہل مین گرتے ہین
جنوبی ڈھال کمبوڈیا بحر چین مین گرتا ہے اور اراوادی و برہم پتر اور
گنگا خلیج بنگالے مین گرتے ہین دریاے سندھ بحر عرب مین گرتا ہے
اور فرات اور دجلہ ایک دوسرے سے ملکر خلیج فارس مین گرتا ہے
وسط مین سیر یعنی سیحون اور اموں یعنی آکسس بحیرہ ارل مین

۱۶۔ آب وہوا اور پیداوار کے بیان مین

آب وہوا کا بیان

ایشیا کے جنوبی حصے گرم ہین اور وسط کے حد موسم سرما مین گرم اور

موسم سرما مین سرد ہوتے ہین اور شمالی حصے بہت سرد ہین۔

پیداوار ی کا بیان

معدنیات ایشیا مین دھات اور جواہرات بافراط پیدا ہوتی ہین

نباتات ایشیا کے جنوبی حصے مصالحون کے واسطے مشہور ہین
چین اور جاپان اور آسام مین چاے پیدا ہوتی ہے عرب اور لنکا مین
قہوہ جنوبی ملکون مین چاول کثرت سے بویا جاتا ہے گیہون اور
جو اور چنے زیادہ شمالی ملکون مین پیدا ہوتے ہین روئی اور نیل
ہندوستان مین پیدا ہوتے ہین۔

حیوانات ایشیا کثرت حیوانات اور اقسام کے واسطے مشہور ہے
ہاتھی اور گینڈے اور شتر اور باگھ اور خوبصورت پرندا ور انواع
انواع اقسام کے سانپ مختلف حصون مین پائے جاتے ہین

۱۷- ایشیا کے لوگون کی بیان

مغربی ایشیا اور ہندوستان کے لوگ کاکیشین نسل سے متعلق ہین اور
ملایا اور جزائر ملقہ کے لوگ ملایانی نسل سے اہل چین اور وسطی اور
شمالی ایشیا کے باشندے منگولین نسل سے ہین
ایشیا کی آبادی تخمیناً باسٹھ کرور ہے
وہان کے لوگ قدیمی دستورات کی پابندی کے واسطے مشہور ہین

اکثر صورتون مین وے اوسیطرح پوشاک پہنتے اور گذر کرتے ہین اور کام
کرتے ہین جسطرح وے ہزار ہا برس پیشتر کرتے تھے۔
ایشیا کے باشندے نمایش وظاہرداری کے ذائق ہین وے اپنے اوضاع اور
اطوار مین خلیق ہوتے ہین مگر اکثر ناراست باز عورتین جہالت مین
رکھی جاتی ہین اور مسلمانون کے ملکون مین جب تک برقعون سے خوب
ڈھکی نہون باہر نہین نکلتین۔
ایشیا کے ملکون کی ویسی عملداریان سب کی سب شخصیہ یعنی خودمختار ہین
کئی وقتے اور سردار اور شاہزادے ایسے ہین جو لوٹ سے بسر
کرتے ہین۔

۱۸- ایشیا کے مذہبون کے بیان مین

مغربی ایشیا کی اکثر قومون کا مذہب محمدی ہے ایک خدا کی پرستش
کی جاتی ہے لیکن مذہب کے بڑے بڑے فرائض یعنی عدل اور
راستی اور رحم معدوم ہین
ہندوستان کے اکثر باشندے ہندی مذہب رکھتے ہین لیکن انکے
درمیان مسلمان بھی ہین مذہب ہنود ۳۳ کرور دیوتاؤن کو مانتا
ہے جنمین سے وشن اور شیو اور کالی یعنی درگا کے پوجنے والے
بہت ہین

جزیرہ نما چین ہندی اور چین اور وسطی ایشیا مین مذہب بودھ انواع
انواع کی صورتون مین رائج ہے روم مین کچھہ کچھہ عیسائی پائے جاتے ہین
اور پادریون کی سعی اور کوشش سے ایشیا کے مختلف حصّون مین
انجیل پھیلتا جاتا ہے ۔

۱۹۔ ہندوستان کے بیان مین

ہند یا ہندوستان جنوبی ایشیا کا وسطی سب سے بڑا جزیرہ نما
ہے شمال مین کوہ ہمالیا سے محدود ہے اور مشرق مین ملک برہما و خلیج بنگالہ
اور جنوب مین بحر ہند سے اور مغرب مین بحر عرب و بلوچستان و افغانستان سے

وسعت

ہندوستان کا زیادہ سے زیادہ طول شمال سے جنوب تک ۱۹۰۰ میل کے قریب
قریب ہے اور عرض پورب سے پچھم تک ۱۵۰۰ میل کے قریب کل رقبہ چودہ لاکھ
ساٹھہ ہزار میل مربع کے قریب قریب ہے جسمین اٹھارہ کرور کی آبادی ہے

حصص قدرتی

خاص قدرتی حصّے ہندوستان کا ہندوستان شمالی اور ہندوستان
خاص اور دکن اور ہندوستان جنوبی ہین ۔

۲۰۔ پہاڑون کے بیان مین

شمال مین کوہ ہمالیا دنیا مین سب سے اونچا سلسلہ ہے

پانی برستا ہے۔

معدنیات کا بیان

ہندوستان ہیرا کے واسطے مدت سے مشہور ہے لوہا بکثرت ہے اور سنگی کوئلہ بنگالہ و سطی ہند مین دریافت ہوا ہے نمک سنگ پنجاب مین پایا جاتا ہے اور شورہ مقدار کثیر سے پیدا ہوتا ہے۔

بیسوان قسم زمین نباتی پیداوار یونکی بیانز

مالوہ اور دوسے اضلاع جو دریاے گنگ سے شاداب ہین زرخیز اور سیاہ قسم کی زمین رکھتے ہین سندھ اور ساحل کارومنڈل عموما ریتیلی ہین بہت اور حصون کی زمین چکنی مٹی سے مرکب ہے۔

ہندوستان کی پیداوار نباتی انواع اقسام کی ہین تحفہ چاول اناجون مین نہایت عام ہے لیکن کووون دکن مین اور گیہون اور زمین بکثرت پیدا ہوتا ہے شکر اور مصالح اور تماکو اور کیلہ اور نارنگیان اور راتبہ اور ناریل اور دالین بافراط ہوتے ہین روئی اور نیل اشیاء برآمد مین قیمتی ہین بانس کثرت سے ہوتے ہین اور بہت کام آتے ہین ساکھو اور آبنوس اور صندل کی لکڑی بہت سے جنگلون مین پائی جاتی ہے ہندوستان بڑکے درخت کے واسطے

مشہور ہے۔

۲۴۔ حیوانات کے بیان مین

بھیڑی اور بکری اور مویشی اور بھینسے اور گھوڑے اور شتر یہہ خاص پالو جانور ہین ہاتھی اور باگھ اور چیتے اور ریچھ اور اقسام اقسام کے بندر اور بارسنگھے جنگلون مین بکثرت ہین گینڈا یورب مین پایا جاتا ہے سارس بنگالہ مین بہت ہوتا ہے اور چیلین و خوشنما پروبال کے پرند بافراط پائے جاتے ہین۔

سانپ کثرت سے ہوتے ہین بعض اونمین سے مثل کبرہ کے بہت زہردار ہوتے ہین گھڑیال دریاؤن مین افراط سے ہین ریشم کے کیڑے کثرت سے پائے جاتے ہین چیونٹیان و جگنو اور مچھرون کے جھنڈکے جھنڈ پائے جاتے ہین۔

۲۵۔ ہندوستان کے باشندونکے بیان مین

ہندوستان کئی قومون سے آباد ہے جو صورت اور زبان اور رسمیات مین بہت مختلف ہین قیاساً اصلی باشندے وحشی اقوام کے تھے مثل اونکے جو اب تک اکثر پہاڑون مین پائے جاتے ہین اریان یعنی چار برن کے لوگ ہندوستان مین گوشہ شمال اور مغرب سے داخل ہوئے اور اگرچہ وے خاص کر ہندوستان خاص مین

آباد ہوئے لیکن بعض اونمین سے تمام ملک میں پھیل گئے۔
اہل اسلام کے حملون کے باعث سے بہت اہل عرب و ایران اور افغان ہندوستان مین آئے جنکی اولادین مختلف حصون مین پائی جاتی ہین۔
مغربی ساحل پر پارسی بہت ہین جو ابتدا مین پارس سے آئے تھے اہل یورپ کی اولاد کے اشخاص بھی اکثر شہرونمین پائی جاتے ہین۔

۲۶۔ زبانون کے بیانمین

بندھیاچل پہاڑ کے جنوب طرف کا بہت ملک اُن قومون سے آباد ہے جو ڈراوری زبان کی جدی جدی بولیان بولتے ہین ڈراوری زبان کی خاص چار بولیان یہ ہین۔ تامیل و تلگو و ملایم و کناری باشندگان حال نے سنسکرت زبان کو جاری کیا جو اصلی باشندون کی زبانون کے ساتھ ملگئی اور اسی باعث سے بنگالی اور اوریا اور ہندی اور مرہٹی اور گجراتی اور سندھی زبانین ہین۔
حملہ آوران اہل اسلام نے بہت سے عربی اور فارسی الفاظ شامل کیے پس ایک زبان مرکب بنگئی جو ہندوستانی یا اردو یعنی زبان لشکری کہلاتی ہے۔
ہندوستان کے اکثر حصون مین اب انگریزی زبان بھی تحصیل کیجاتی ہے

اور وہ درجہ حاصل کرتی جاتی ہے جو پیشتر سنسکرت کو تھا۔

۲۷۔ طریقون اور دستورونکے بیان مین

بنگالی قدمین چھوٹے اور کم زور اور بزدل ہوتے ہین لیکن ہندوستان اور محنتی راجپوت اور شمال کی بعض اور قومین بلند قد اور بہادر ہوتی ہین جنوبی قومون کے درمیان تامیل اپنی محنت اور اولی العزمی کے لیے ممتاز ہین ہندو خلیق اور مہمان نواز اور معتدل اور اپنے خاندان پر مہربان ہوتے ہین بعض اونکی عیبون مین سے ناراست بازی اور خودغرضی اور تنازع ہین زر کی محبت رکھتے ہین گو بعض وقت اوسکو نادانی سے ضائع کرتے ہین عورتون کی تحقیر کرتے ہین اور اونکو جہالت مین رکھتے ہین لیکن تھوڑے دنون سے تعلیم مستورات کی خواہش زیادہ عقلمند لوگون مین پھیلتی جاتی ہے ذات ہندوستان کی بڑی خرابیون مین سے ہے وہ علم اور ہنر کی ترقی کو روکتی ہے انسانون کو بے رحم کرتی ہے اور بہت سے تنازعونکا باعث ہوتی ہے۔

۲۸۔ محنت اور تجارت اور علم کے بیان مین

محنت۔ زراعت لوگون کا خاص پیشہ ہے آب پاشی مین وے بہت دانائی ظاہر کرتے ہین الا کھاد کا انتظام نہین سمجھتے

اہل ہند ململ اور ریشم اور شالون کے واسطے عرصہ بعید سے مشہور ہین لیکن جب سے یورپ مین کلون کا رواج ہوا ہے تب سے اونکی دستکاریون مین بڑا نزوال آیا۔

تجارت۔ خاص مال درآمد کی پینبی اور اونی اسباب اور چاقو مقراض وغیرہ اور شیشہ آلات اور کتابین ہین اور جو مال کہ باہر جاتا ہے وہ یہ ہے نیل اور افیون اور ریشم اور روئی اور شورا اور شکر اور مصالح غیر ملک کی تجارت خاص کر انگلستان اور چین کے ساتھ ہوتی ہے افیون و روئی چین کو بھیجی جاتی ہے اور دیگر مال انگلستان کو

اہل ہند پڑھنے کے شائق ہین لیکن صحیح علم کم رکھتے ہین۔

۲۹۔ مذہب کے بیان مین

اصلی باشندونین جنون کی پرستش جاری تھی اور اس ملک کے اکثر حصون مین ابتک موجود ہے جاربرن کے لوگ اندر یعنی آسمان کو اور اگن یعنی آگ اور چاند اور سورج وغیرہ کو پوجتے تھے بعد ازان سنکے دیوتے ایجاد ہوے حتیٰ کہ اب ۳۳ کرور پر اونکی نوبت پہونچی ہے بیل اور گاے اور چیل اور سانپ بھی متبرک سمجھے جاتے ہین

ہندوستان کے لوگون کا تخمیناً دسوان حصہ مذہب اسلام کا قائل ہے ساحل مغربی پر ایران کے آتش پرستونکی اولاد مین سے کچھ پارسی ہین

مذہب عیسائی ہندوستان کے مختلف حصون مین ترقی پاتا جاتا ہے -

۲۰- ہندوستان کی قدیم سلطنتونکا بیان

اہل اسلام کے حملہ کے پیشتر ہندوستان کئی جدی جدی سلطنتونمین منقسم تہا

شمالی سلطنتین

مگدھ جسکا دار السلطنت پالی بوتھرا تھا

اودھ یا اجودھیا جسکا دار السلطنت اودھ دریاے گھاگرہ پر تھا

قنوج جسکا دار السلطنت قنوج دریاے گنگ کے قریب تھا -

متھرا جسکا دار السلطنت شہر متھرا دریاے جمنا پر تھا -

اندرپرست یا دہلی جسکا دار السلطنت اول ہستنا پور تھا بعد ازان اندرپرست رہا جو حال کے شہر دہلی کے نزدیک واقع تھا - इन्द्रप्रस्थ हस्तिनापुर

وسط ہند کی سلطنتین

مالوہ جسکا دار السلطنت اوجین تھا -

تلنگانہ جسکا دار السلطنت وارنگل تھا वारंगल

گوشۂ مغرب وجنوب کی سلطنتین

دریای تاپتی کے جنوب مارشٹ اور دریای کرشنا کے جنوب کرناٹک اور اوسکے جنوب میسور آوم महाराष्ट्र कर्नाटक

گوشۂ جنوب اور مشرق کی ریاستین

چولا یعنی سورامنڈلام جسکا دار السلطنت کانچی تھا جسکو کنجورم کہتے ہین सोरमंडलम

پانڈیا جسکا دار السلطنت مدورا تھا۔

۱۳۔ سلطنت مغلیہ کے حصون کے بیان مین

شمالی ہندوستان مین کشمیر اور گڑھوال اور نیپال

ہندوستان خاص

اور ہندوستان خاص مین سندھ اور کچھ اور گجرات اور لاہور اور اجمیر اور دہلی اور آگرہ اور مالوہ اور اودھ اور بہار اور بنگالہ اور اڈیسہ

دکن

دکن مین خاندیس اور اورنگ آباد اور بیجاپور اور گونڈوانہ اور بیدر اور حیدرآباد اور برار اور شمالی سرکار गोडवाना

جنوبی ہند مین

کنارہ اور ملابار اور میسور اور بالاگھاٹ اور سلیم اور بارہ محل اور کایمبتور اور کرناٹک کہ جسمین [illegible] बारामहल

۱۳۲۔ حال کے حصون کے بیان مین

ہندوستان کے حال مین تین حصے ہین۔

اول عملداری ممالک سرکار

دوم ممالک محفوظہ

سوم ریاستہاے خود سر اور غیر ممالک

ممالک سرکار کا بیان

ممالک سرکار برطانیہ تین بڑے احاطون اور کئی صوبون مین تقسیم ہین

احاطون مین نواب گورنر بہادر اور لفٹنٹ گورنر بہادر اور صوبون مین صاحب چیف کمشنر بہادر حکمرانی کرتے ہین۔

احاطہ بنگالہ کے ممالک شرقی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ کے ماتحت ہین جنکا صدر کلکتہ ہے اور ممالک درمیانی جوکہ اضلاع مغربی وشمالی کہلاتے ہین ماتحت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی کے ہین جنکا صدر الہ آباد ہے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کا صدر لاہور ہے احاطہ بمبئی ومندراج جدی جدی نواب گورنر بہادر کے واودھ اور سندھ اور ناگپور اور کچھ اور صوبجات صاحبان چیف کمشنر بہادر کی سپرد ہین یہ سب ماتحت نواب گورنر جنرل بہادر کے ہین سرکاری عملداری آٹھ لاکھ میل مربع سے زیادہ ہے جسکی آبادی تیرہ کروڑ ہے

۳۴۔ ممالک محفوظہ کا بیان

خاص ریاستہای محفوظہ مندرجہ ذیل ہین

ماتحت احاطۂ بنگال

کشمیر اور راجپوتانہ اور گوالیار اور ریوان اور اندور اور بھوپال اور ممالک نظام الملک

ماتحت احاطۂ بمبئی

گجرات اور کچھ

ماتحت احاطۂ مندراج

جاگیرات اڑیسہ اور میسور اور کوچین اور ٹراونکور

خودسر ریاستون کا بیان

کوہ ہالہ پر نیپال اور بھوٹان خودسر ریاستین ہین۔

غیر ملک والون کے دخل کے بیان مین

غیر ملک والون کے قبضہ مین خاص یہ مین پانڈیچری ساحل کرناٹک پر فرانسیسون کے دخل مین ہے اور گوا مغربی ساحل پر پرتگیزیونکے قبضے مین ہے۔

۳۴ ــ ممالک شرقی کے بیان مین

بنگالہ شمال مین نیپال اور بھوٹان سے محدود ہے اور پورب مین آسام اور برھما سے جنوب مین خلیج بنگالہ سے اور مغرب مین بہار سے۔

سطح

بنگالہ کا وسط وسیع میدان ہے جو دریاے گنگ کو اوس جانب سے بہاؤسے بنگیا ہے شرقی اور جنوبی مغربی حدود کوہستانی ہین۔

دریا

دریاے گنگ ورود دریاے برہم پتر کی بہت سی شاخون سے بنگالہ منتفع ہوا ہے دریاے گنگ کی مغربی شاخ جسکو ہگلی کہتے ہین سمندر مین جزیرہ ساگر کے پاس داخل ہوتی ہے۔

پیداوار یون کا بیان

ہندوستان مین بنگالہ نہایت پیداوار صوبہ ہے زمین ہلکی ہے لیکن

سالانہ سیلابیون سے جو پس ماندہ رہجاتا ہے وہ اوسکو نہایت ہی
پیداوار کرتا ہے۔

۳۵۔ جنوبی اضلاع جوکہ دریای ہگلی کے پورب ہین

کلکتہ دار السلطنت برطانیہ ہند کا پورب مین سب سے بڑا تجارت کا شہر
دریاے ہگلی پر واقع ہے جب صاحبان انگریز بہادر وہان ۱۶۹۰ع مین پہلے
آباد ہوے وہ ایک چھوٹا گانو تھا اب اوسکی آبادی مع حوالی شہر کے
دس لاکھ سے زیادہ ہے بیشمار عمدہ عمارتون کے باعث سے کلکتہ کبھی
کبھی محل سراؤن کا شہر کہلاتا ہے وہ قلعہ فورٹ ولیم سے محفوظ ہے
جو بہت وسیع ہے۔
دریاے بھاگیرتھی پر کلکتہ کے شمال کو پلاسی ایک چھوٹا گانون ہے
جسکے نزدیک جناب لارڈ کلایو صاحب بہادر نے ایک فتح عظیم سے بنگالہ
کا قبضہ ۱۷۵۷ع مین حاصل کیا۔

۳۶۔ ڈھاکہ خاص کے بیان مین

ڈھاکہ خاص جوکہ مابین ڈھاکہ جلال پور اور دریاے گنگا کے واقع ہے دریاے گنگ
اور برہم پتر کی شاخون سے قطع ہے اوسمین بڑا شہر وسط کے نزدیک
ڈھاکہ ہے جوکہ مسلمانی عہد مین دار السلطنت تھا اور اب بھی بڑا شہر
ہے ایک زمانے مین وہ عمدہ ململون کے واسطے مشہور تھا۔

تپرا کے گوشۂ جنوب اور مشرق مین اور خلیج بنگالہ کے شمالی اور مشرقی کنارے چٹ گانگ واقع ہے وہ ایک سیراب کوہستانی ضلع ہے لیکن اوسمین جنگل بہت ہین اور اوسمین خاص شہر چٹ گانگ یا باسلام آباد دریاے چگانگ پر واقع ہے۔

اضلاع شمالی

سلہٹ کوہاڑ کاسیا اور برہم پترا خود مسر کے درمیان واقع ہے سلہٹ کے شمالی پہاڑون مین گارو بستے ہین یہ تاتاری نسل سے ایک وحشی قوم ہین جو سابق مین اپنے سردارونکی لاشون کے ساتھ ہندونکے سرجلایا کرتے اونکو پکڑ لیجایا کرتے تھے کاسیہ لوگ جو گوشۂ جنوب اور مشرق مین رہتے ہین تاتاری نسل سے متعلق نہین ہین اور ویسے وحشی بھی نہین ہین۔

۷۳ — آسام کے بیان مین

صوبۂ آسام بنگالہ کے گوشۂ شمال و مشرق مین واقع ہے وہ ایک طول اور تنگ نشیب سے مشتمل ہے جسمین سے دریاے برہم پترا اور بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گذرتے ہین وسطی حصّے زیادہ نیچے ہین اور اکثر حالت سیلابی مین رہتے ہین شمالی اور جنوبی حدود کوہستانی ہین۔

سونے کا بورادہ بہت سے دریاؤنمین ریت کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے بہت سا ملک جنگلون سے گھرا ہوا ہے عمدہ قسم کی چاء کسیقدر پیدا ہوتی ہے۔

آسام کے خاص دو حصے ہین ایک شمالی اور دوسرا جنوبی خاص شہر گوہاٹی دریاے برہم پتر پر مغرب مین اور نوگانگ وسط کے نزدیک ہے

راج شاہی کے گوشہ شمال و مغرب مین ایک چھوٹا ضلع مالدہ ہے اوسمین خاص مقام مالدہ ہے اس ضلع مین گور کے ویرانے ہین جو ایک زمانہ مین بنگالہ کا عظیم الشان دار السلطنت تھا۔

۳۔ مغربی اضلاع جو دریای گنگ کے جنوب واقع ہین

مرشد آباد پورب طرف دریاے گنگ سے محدود ہے جو اوسکو مالدہ اور راج شاہی سے علیحدہ کرتا ہے اس ضلع کی زمین سیراب ہے اور اوسمین بہت ریشم پیدا ہوتا ہے خاص شہر دریای بھاگیرتھی پر مرشد آباد ہے جو سابق مین بنگالہ کا دار السلطنت تھا قاسم بازار کہ ایک مرتبہ ابریشمی دستکاریون کے واسطے نامی تھا مرشد آباد کے متصل ہے جنوب کی طرف برہم پور فوج کی چھاونی ہے۔

بردوان دریاے بھاگیرتھی کے مغرب طرف ہے اور ہندوستان مین نہایت زرخیز ضلع تصور کیا جاتا ہے دمودا اور دریاؤن سے وہ سیراب ہی خاص شہر دریاے دمودا پر بردوان ہے جسمین راجہ رہتا ہے بھاگیرتھی کے پورب کی طرف کلنا اور ندیا اور کشوا ہین

- مانی حصے کے زمانہ مین نوابان بنگالہ کا دارالسلطنت تھا۔

ہگلی بردوان کے دکن واقع ہے جسکی حد شرقی دریاے ہگلی ہے اس ضلع کی زمین شاداب ہے اور وہان زراعت خوب ہوتی ہے اس ضلع مین خاص شہر ہگلی اسی نام کے دریا پر واقع ہے کلکتہ سے بسنے سے پیشتر صاحبان انگریز بہادر کی یہان ایک کوٹھی تھی چنسرا کہ دریاے ہگلی پر ہے سابق مین ڈچ کی بستی تھی چندرناگور جو کہ چنسرا کے جنوب ہے فرانسیسون کے دخل مین ہے اور زیادہ جنوب کی طرف سی رام پور ہے جسکو تھوڑے دنون ہوئے ڈنش نے صاحبان برٹین کے حوالہ کیا یہ جگہ ابتداے پادریان کری صاحب اور مارشمن صاحب اور وارڈ صاحب بہادر کی سکونت کے واسطے مشہور ہے۔

۳۹- اوڑیسہ کے بیان مین

اوڑیسہ خلیج بنگالہ کے مغربی شمالی ساحل پر چلکا جھیل سے سوبن ریکا دریا کے دہانے تک چلا گیا ہے یہ دریا بنگالہ اور اوڑیسہ کا فاصل مشترک ہے۔

آب وہوا

آب وہوا گرم اور وبائی ہے۔

رعایا

اوڑیا لوگ جو ساحل پر رہتے ہیں ہندو ہیں اور خاص پہاڑی اقوام ہیں
شمال میں کول اور جنوب میں کھوند ہیں۔

تقسیمات

ساحل اضلاع مندرجہ ذیل میں منقسم ہے یعنی شمال میں بالاسور اور
وسط میں کٹک اور جنوب میں پوری۔

بالاسور بندر ہے۔

کٹک دریاے مہاندی پر خاص مقام ہے۔

پوری جگناتھ کے مندر کے سبب سے مشہور ہے۔

سنبھلپور دریاے مہاندی پر خاص شہر متمدن دور ہے۔

وسط کا ملک بہت سا زمینداران خراج گذار کے ماتحت ہے۔

۴۔ بہار

بہار بنگالہ کے مغرب میں بڑا اور سیراب صوبہ دریاے گنگ کے دونوں
کناروں پر واقع ہے۔

تقسیمات

دریاے گنگ کے دونوں جانب بھاگلپور اور منگیر اور شمال کو
ترہت و سارن اور جنوب میں پٹنہ و بہار و شاہ آباد ہیں

پٹنہ

خاص شہر پٹنہ دریاے گنگ پر بڑی وسعت کا مقام ہو پٹنہ کے مغرب
دریاے گنگ پر دیناپور فوج کی بڑی چھاونی ہے۔

بہار

خاص شہر گیا وسط کے نزدیک ہے اور گوتم بودھ کا جاے پیدایش
تصور کیا جاتا ہے گوشۂ جنوب و مغرب مین شیرگھاٹی ہے۔

۱۴ ـ بنگالہ کی جنوبی مغربی حد

بنگالہ کے مغرب طرف کئی پہاڑی ضلعے ہین کہ شمال کی طرف
بہار سے اور جنوب کی طرف اوڑیسہ سے محدود ہین اضلاع مذکور
صاحبان اجنٹ بہادر کے ماتحت ہین جنکی تقرری پیشگاہ جناب نواب
گورنر جنرل بہادر سے ہوئی ہے اونمین سے خاص خاص اضلاع
پرالیا اور پاچیٹ پورب مین رام گڈھ اور چوٹا ناگپور وسط مین
اور پالامو مغرب مین ہے۔
ضلع رام گڈھ مین پرالیا اور ہزاری باغ خاص اسٹیشن ہین۔

ناگپور

برار یعنی ناگپور اوڑیسہ کے گوشۂ جنوب و مغرب مین بڑا درمیانی
ملک ہے کہ شمال مین اضلاع ساگرا و نربدا سے اور مغرب مین
ممالک نظام الملک سے محدود ہے۔

ناص شہر ناگپور گوشہ شمال اور مغرب مین دلدلی نشیب مین واقع ہے سرکاری زبردستی اور قلعہ سیتا بلدی کے پہاڑون پر ہین کہ جس سے دار السلطنت پر زد پہونچ سکتا ہے فوج کی چھاونی کامٹی مین ہے جو شمال و شرق کی طرف ۹ میل ہے۔

۴۲ — اوده

صوبہ اوده نیپال کے جنوبی اور مغربی حصہ اور دریاے گنگ کے درمیان واقع ہے اس صوبے مین برہمن بہت ہین راجپوت اونسے کم وہان افغان حملہ آور دن کی نسل سے مسلمان بھی بہت ہین زبان مروجہ ہندوستانی ہے اور یہان کے آدمی قدآور اور جنگجو ہین۔

شہر

دریاے گومتی پر لکھنؤ دار السلطنت شہر عظیم ہے پورب کی طرف گھاگرہ کے قریب شہر فیض آباد سابق کا دار السلطنت ہے اور اوسکے پاس قدیمی دار السلطنت اوده کا ویرانہ ہے۔

۴۳ — ممالک مغربی و شمالی

ممالک مغربی و شمالی کی حد شمالی مین وے اضلاع ہین جو کوہ ہمالہ پر دور تک چلے گئے ہین اور حد شرقی بہار اور حد جنوبی ریوان

اور تبدیل کھنڈ اور گوالیار اور حد غربی پر اجپوتانہ ہے یہ ملک عموماً ایک وسیع میدان سے مشتمل ہے جسمین دریاے گنگ اور جمن بنے مع اپنے بہت سے مددگار دریاون کے گذر گیا ہے اناج اور شکر اور افیون اور نیل خاص نباتی پیدا وار ہین لگان زمین سرکار کو دیہات سے ادا کیا جاتا ہے نہ جدے جدے اشخاص سے آبادی بہت گنجان ہے زبان ہندی اور اردو عموماً بولی جاتی ہے ممالک مغربی و شمالی خاص پانچ بڑے حصون مین منقسم ہے یعنی پورب مین بنارس اور وسط مین الہ آباد اور آگرہ اور روہیلکھنڈ اور گوشۂ شمال اور مغرب مین میرٹھ

۴۴ قسمتون اور بڑے شہرونکے بیان مین

قسمت بنارس جو دریاے گنگ کے دونون جانب واقع ہے اضلاع مندرجۂ ذیل مین منقسم ہے یعنی گھاگرہ کے شمال ضلع گورکھپور اور وسط مین ضلع اعظم گڈھ اور جونپور اور غازی پور اور بنارس اور دریاے گنگ کے جنوب ضلع مرزاپور

شہر

काशी دریاے گنگ پر بنارس یعنی کاشی ایک بڑا شہر واقع ہے جسمین اہل ہند کے ہزارہا جاتری اطراف سے آیا کرتے ہین

قسمت الہ آباد

قسمت الہ آباد مین بڑا شہر الہ آباد ہے جسکو اہل ہند پراگ کہتے ہین وہ دریاے گنگ اور جمن کے اتصال پر واقع ہے اور اب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا صدر مقام ہے۔

قسمت آگرہ

اس قسمت مین بڑا شہر آگرہ ہے وہ دریاے جمن کے کنارے بستا ہے سابق مین جب تک کہ شہر دہلی پایۂ تخت نہوا تھا تب تک سلطنت مغلیہ کا وہی دار السلطنت تھا

قسمت روہیلکھنڈ

قسمت روہیلکھنڈ کو یہہ نام افغانون کے ایک قوم روہیلہ سے حاصل ہوا ہے جسنے کہ اوسکو فتح کیا تھا اس قسمت مین بڑا شہر بریلی وسط کے نزدیک واقع ہے۔

قسمت میرٹھ

قسمت میرٹھ مین شہر میرٹھ حاق وسط دریاے گنگ و جمن کے واقع ہے اسمین حکام ملکی اور جنگی کی بڑی چھاونی ہے جس مقام پر کہ دریاے گنگ پہاڑون سے نکلتا ہے وہان پر

ہردوار ہے یہ جگہہ میلے کے واسطے مشہور ہے اور وہان

تیرتھ کے واسطے بہت جاتری جاتے ہین

ممالک ساگرا ور نربدا میانہ ہند کا ایک بڑا قطع دریاے نربدا

کی دونون جانب واقع ہے

شہر

گوشۂ شمال اور مغرب مین ساگرا ور دریاے نربدا کے نزدیک

جبل پور یہ مقام تعلیم گاہ محنت ومشقت کے لیے نامور ہے

جو کہ ٹھگون کے اطفال کے واسطے سرکار سے مقرر ہے

دریاے نربدا پر گوشۂ جنوب اور مغرب مین

ہوشنگ آباد ہے۔

اجمیر راجپوتانہ کا ایک چھوٹا علاقہ اردلی پہاڑون کی شرقی

طرف واقع ہے اسمین بڑا شہر اجمیر ہے

شملہ کوہستانی چھاونی دریاے ستلج کی جنوب ہمالہ پہاڑ کے

نیچے کے کنارے پر ہے وہان اہل یورپ بسبب آب وہوا

سرد کے بہت جاتے ہین۔

۴۵- بیان پنجاب

پنجاب دراصل وہ علاقہ ہے جو پانچ دریاؤن یعنی جہیلم اور

چناب اور راوی اور بیاس اور ستلج سے سیراب ہے لیکن اب یہ نام اوس تمام بڑے مثلثی قطعے پر عائد ہوتا ہے جو ہندوستان کے گوشہ شمال اور مغرب مین ہے۔

اوسکی حد شمالی کشمیر اور حد غربی کوہ سلیمان ہے اور مشرق اور گوشہ جنوب و مشرق کی حد پر دریاے ستلج و گھرا ہین تھوڑے دنونسے اضلاع دہلی تحت گورنمنٹ پنجاب کیے گئے ہین۔

سطح

پنجاب کے شمالی حصے کوہستانی ہین لیکن جابجا اونمین شاداب وادی ہین سلسلہ کوہ نمک دریاے جہیلم کے مشرق جانب سے لیکر دریاے سندھ کے اوس پار تک چلا گیا ہے اس ملک کا نشیبی حصہ بڑا میدان ہے جسمین دریاے سندھ اور پانچون دریای مذکورہ بالا گذرتے ہین۔

باشندگان

آبادی سکھون اور پٹھانون اور ایک قوم راجپوت سے جو کہ جاٹ کہلاتے ہین مشتمل ہے وے لوگ اکثر قوی اور جنگجو ہین قریب دو ثلث کے مسلمان ہین اور باقی ایک ثلث مین ہندو اور سکھ قریباً مساوی کے ہین۔

سکھان ماتحت مہاراجہ رنجیت سنگہ نے اضلاع ملحقہ مین سے بعضون کو فتح کیا اور بعد وفات مہاراجہ ممدوح کے اون فوجون نے ممالک سرکاری پر حملہ کیا اور انجام اوسکا یہہ ہوا کہ ملک احاطہ سرکار دولتمدار مین شامل ہوا ہے

۴۶- بیان قسمتون کا

پورب مین قسمت دہلی اور جلندھر اور لاہور شمال مین جہلم اور پشاور اور جنوب مین لیہ اور ملتان

شہر

بڑا مقام لاہور دریاے راوی کے نزدیک واقع ہے ایک زمانے مین یہہ سلطنت مغلیہ کا دار السلطنت تھا شمال کی طرف راوی اور بیاس کے ٹھیک بیچوبیچ سکھون کا متبرک شہر امرتسر ہے یہہ بڑا تجارتگاہ ہے دریاے جمنا پر دہلی ہے کہ قدیم سلطنت ہنود کا پایہ تخت تھا اور بعد ازان سلطنت مغلیہ کا دار السلطنت رہا

گجرات دریاے جہلم اور چناب کے درمیان واقع ہے جہان سکھون کو صاحبان انگریز نے آخری شکست دی

جس مقام پر دریاے سندھ دریاے کابل کے ساتھہ اتصال

قلعہ اٹک ہے اور دریاے سندھ کے پار جانے کا خاص راستہ ہے
گوشۂ شمال اور مغرب مین پشاور ہے
اور جنوب کی طرف دریاے چناب کے نزدیک بڑا شہر ملتان ہے۔

ممالک این روی ستلج

دریاے ستلج کے جنوب کی جانب کی عملداری سرکار چار ضلعون مین یعنی فیروزپور اور انبالہ اور لودھیانہ اور کیتھل مین منقسم ہے یہ سب صاحب کمشنر بہادر کے زیر حکومت ہین۔

۴۷۔ احاطۂ بمبئی

احاطہ بمبئی مین دکن کے مغربی اضلاع اور گجرات کا ایک جزو اور کل ملک سندھ شامل ہے علاوہ ملک سندھ کے جو کہ صاحب کمشنر کے ماتحت ہے احاطۂ بمبئی کی شمالی حد پر ممالک گایکواڑ ہین اور شرقی حد پر ممالک نظام الملک اور جنوبی پر احاطہ مندراج اور عملداری پرتگیز ہے اور غربی پر بحیرہ عرب واقع ہے۔
رقبہ ۶۸ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی قریب ایک کرور کے ہے۔

سطح

سمندر کے کنارے کی زمین اونچی نیچی ہے اور یہہ دکن کے مغربی
اضلاع کے سطح مستوی سے بذریعہ مغربی گھاٹون کے جدا ہوتی
ہے اور دریاے سپرتی اور ماہی اور نربدا اور تاپتی شمالی اضلاع
مین جاکر خلیج کھمبات مین گرتے ہین۔

یہ احاطہ چودہ کلکٹریون یعنی ضلعون مین منقسم ہے۔

ساحل پر وسط کے نزدیک بمبئی شمال کیطرف شمالی کان کان یا تانا اور
سورت اور بھروچ اور احمد آباد وکیرا شرق کی جانب خاندیس
اور احمد نگر اور ناسک اور پونا اور ستارا اور جنوب کی جانب
جنوبی کان کان اور شولاپور اور دھار وار اور بیلگام۔

۴۸۔ قسمتون و خاص شہرونکا بیان

ایک چھوٹے جزیرے پر بمبئی ایک اچھا بندر واقع ہے جو جزیرہ
سالست سے کہ اوس سے بڑا ہے بذریعہ ایک باندھ کے
وصل کیا گیا ہے یہہ بھی اوسیطرح براعظم سے شامل کیا گیا ہے
یہہ بندر ہندوستان کے سب بندرون سے اچھا ہے اور
وہان جہاز بنانی کے واسطے بڑی بڑی ڈاک ہین اور ڈاک
سمندر کے کنارے جہاز بنانے یا جہازون کو طوفان سے

محفوظ رہنے کے سبب ایک امن کی جگہہ ہے)
یہان تجارت بہت ہوتی ہے خاص کر پارسی لوگ کرتے ہین
سورت شمالی کان کان سے بہروچ تک ہے خاص مقام سورت
دریاے تاپتی پر ایک قدیم اور آباد شہر ہے۔

سورت

تقسیمات

بہروچ خلیج کھمبات کے مشرق طرف واقع ہے اوسمین خاص
شہر دریاے نربدا پر بہروچ ہے۔

بہروچ

احمدآباد دریاے سبرمتی اور خلیج کھمبات کے خاص کر مغرب طرف
ہے شہر احمدآباد جو دریاے سبرمتی پر ہے مسلمانون کے عہد
مین گجرات کا ایک مرتبہ دارالسلطنت تھا۔
خاندیس ایک بڑا ضلع ہے جسمین سے دریاے تاپتی بہتا ہے
اوسمین جنگل بہت ہے اور اسمین بھیل اور وحشی پٹھان
رہتے ہین۔

احمدنگر
ناسک

خاندیس کے جنوب احمدنگر اور ناسک سے ملکر ایک بڑا ضلع
بنا ہے خاص شہر احمدنگر بمبئی کے پورب طرف ہے اور گوشہ
شمال اور مغرب مین ناسک ایک مقام ہے جسکو گرد نواح کے
ہنود کاشی سے زیادہ تعظیم کرتے ہین گو اوسکے مندرون کی

بنیاد بودھ مذہب کی ہے -

۴۹ — پونا

مغربی گھاٹ کے مشرق طرف اور بمبئی کے گوشہ جنوب اور مشرق
مین پونا واقع ہے اور خاص شہر پونا دریاے بہیما کے معاون
پر ہے یہ شہر سابق مین پیشوا کا کہ سرداران مرہٹہ سے
بڑا سردار تھا پایۂ تخت تھا
جنوبی کان کان تانا کے جنوب سمندر کے کنارے واقع ہے
جنوبی کان کان کی پورب طرف ایک بڑا ضلع ستارہ ہے
اوسمین پچھم طرف بڑا شہر ستارہ ہے یہ تھوڑے زمانے
تک ایک راجہ کا راجدھانی تھا گوشۂ شمال اور مغرب مین
مہابلیشورا وسی نام کے پہاڑون کے ایک سلسلہ پر واقع ہے
اوسپر اہل یورپ بباعث ہواے سرد کے جاتے ہین جنوب
مین بیجاپور یا دبیاپور ایک مسلمانی حکومت کا ویران پایۂ تخت
ہے شولاپور ستارہ کے پورب کی متفرق قسمتون سے شامل ہے
بیلگام ستارہ اور شولاپور کے جنوب ہے -
دھار وار ضلع بیلگام اور علاقہ میسور کے درمیان مین واقع ہے

۵۰ — سندھ

صوبہ سندھ اوس ملک سے مشتمل ہے جو دریاے سندھ کے جنوبی حصے کے دونون طرف ہے اوسکے شمال اور مغرب مین بلوچستان اور پورب مین راجپوتانہ اور جنوب مین کچھ اور بحر ہند ہین۔

سطح

یہہ ملک ایک وسیع میدان ہے صرف اوسمین کہین کہین نیچے پہاڑ ہین اور اوسمین سے دریاے سندھ گذرتا ہے جو وہان کئی شاخون مین منقسم ہوکر اضلاع ملحقہ کو سالانہ سیلاب مین ڈالتا ہے۔

آب و ہوا

آب ہوا خشک ہے اور موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہے اور بارش باران کم اور غیر معین ہے یہہ صوبہ تین ضلعون مین منقسم ہے حیدرآباد مشرق مین اور مغرب مین کراچی اور شمال مین شکارپور۔

شہر

حیدراباد دار السلطنت ہے جو دریاے سندھ کے مشرقی شاخ پر واقع ہے اوسکے نزدیک میانی ہے جہان سرچارلس نیپر صاحب بہادر

سے امرا ی سندھ کو شکست دی ڈلتا کے اوپر ٹھٹھہ قدیمی
دار السلطنت ہے گوشہ شمال و مغرب مین شکار پور تجارت کا دہی
اوسکے نزدیک سکر دریا سے سندھ پر ہے ۔ مغرب جانب
ساحل پر کراچی بڑا بندر ہے ۔

۵۱ ـــ احاطہ مندراج

فورٹ سنٹ جارج کے احاطہ مندراج مین برطانیہ ہند کی
جنوبی اضلاع شامل ہین اوسمین ۲۱ کلکٹریان ہین جکا رقبہ ایک لاکھ
۴۷ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی ۳۔ کرور ۲۰ لاکھ کے
قریب ہے ۔

یہہ احاطہ سلطنت مغلیہ کے صوبجات مندرجۂ ذیل سے مرکب
ہے یعنی ساحل شرقی پر سرکار شمالی اور کرناٹک اور وسط مین
بالاگھاٹ اور سلیم اور بارہ محال اور کائم بتور اور مغربی ساحل
پر کنارہ اور ملابار ۔ कोयम्बतूर

شمالی سرکار

شمالی سرکار مین پانچ اضلاع شمالی پوربی ساحل پر واقع ہین
شمال مین گنجام اور وسط مین وزگاپٹن اور راجہ مندری جنوب राजमंद्री
مین مسولی پٹن اور کسٹنر

باشندے یہان کے تلگو ہین

بیان اضلاع

اوڑلیہ کے جنوب گنجام ہے اور اوسی صوبے کی خراب آب و ہوا کی کچھہ کچھہ خاصیت رکھتا ہے اسمین بڑا اسٹیسن چیکاکول جنوب مین سمندر سے تھوڑے فاصلہ پر ہے جنوب کی طرف کالنگاپٹن اور شمال کی جانب منسور کوٹا دو نو بندر ہین۔

چیکاکول
کالنگاپٹنم
سنتورکوٹا

بیان وزگاپٹن

وسط کے نزدیک سمندر کے ساحل پر وزگاپٹن تجارت کا بڑا مقام ہے شمالی جانب بملی پٹن بندر ہے اور سمندر سے دور مغرب طرف وزیانگرم ہے۔

विशाखपट्टणम

ضلع راجمندری مین دریاے گوداوری بہتا ہے سمندر سے کچھہ فاصلے پر شہر راجمندری گوداوری پر ہے کارنگا اور کاکی ناڈا دو بندر ہین۔

राजमहेंद्री
काकीनाडा

ضلع مسولی پٹن دریاے کرشنا کے شمال ہے اور جنوب مین مسولی پٹن بندر عظیم ہے اس ضلع کے وسط کے نزدیک شہر یلور قالین کے واسطے مشہور ہے

एल्लोर

ضلع گنٹور دریاے کرشنا کے جنوب واقع ہے اور گوشہ شمال

اور مغرب مین بڑا شہر گنٹور ہے

۲۵-کرناٹک

کرناٹک ضلع گنٹور سے راس کماری کے قریب تک ہے اوسکے شمال مین ضلع نیلور اور ارکات شمالی ہے اور مندراج چنگل پٹ اور جنوبی ارکٹ اور تنجور اور ترچنا پلی وسط مین مین اور مدورا اور ٹنی و لی جنوب مین ہین

चिंगलीपट
मदुरा
त्रिचिना
पल्ली
तिनवेली

سطح

جو سطح کہ ساحل پر ہے اکثر ہموار ہے باوجودیکہ پہاڑون کے چند سلسلے اوسمین ہین اس علاقے کی زمین مشرقی گھاٹ کیطرف درجہ بدرجہ بلند ہے -

دریا

شمال مین دریاے پنار اور وسط مین پالار اور کاویری اور جنوب مین وجیا اور ٹیمبراپرنی کاویری سب سے زیادہ بڑا ہے اور اوسکو جنوبی ہند کے ہنود متبرک خیال کرتے ہین اور وہ سمندر مین کئی دہانون سے ملتا ہے جنمین شمالی دہانہ کول رون کہلاتا ہے

पालार
कावेरी
ताम्रपर्णी

زمین

زمین اکثر ہلکی اور ریتیلی ہے اور وہ اضلاع جنمین کہ دریا بہتے
ہین شاداب ہین ضلع تنجور ہندوستان کے نہایت زرخیز
اضلاع مین سے ایک ہے۔

باشندے

ضلع نیلور مین زبان تلگو اور باقی صوبہ مین تامیل رائج ہے۔

۵۴۔ قسمتون اور شہرونکے بیان مین

नेल्लोर

कैलेग्टर

کنٹر کے جنوب ساحل پر ضلع نیلور ہے اور جنوب مین دریاے
پنار پر شہر نیلور اور شمال مین انگول ہے۔
شمالی ارکاٹ نیلور کی جنوب ہے اور وسط مین چیتور اور جنوب مین
دریاے پلار پر ارکاٹ ہے کہ مسلمانون کا قدیمی دار السلطنت صوبہ

वेल्लोर

کرناٹک کا تھا اور ارکاٹ کے مغرب طرف دریای پلار پر ویلور ہے
وہان سابق مین سرکاری فوج کی بڑی چھاونی تھی۔
مندراج جو ساحل پر ہے اس احاطے کا دار السلطنت ہے اور
جنوبی ہندوستان مین سب سے بڑا شہر ہے اسمین تجارت
بہت ہوتی ہے باوجودیکہ جہازون کا لنگر گاہ نہین ہے اور بباعث
تموج کے ساحل پر اوترنے مین دشواری ہوتی ہے۔
مندراج پہلی بڑی بستی ہی جسکو صاحبان انگریز بہادر نے

ہندوستان مین آباد کیا ۱۶۳۹ء مین واسطے تعمیر قلعہ اور شہر کے سرکار نے تھوڑی زمین حاصل کی تھی اور اب اوس مین مع اوسکے متعلقات کے تخمیناً سات لاکھ بیس ہزار آدمیون کی آبادی ہے
चिंगिलपट ضلع چینگل پٹ مندراج سے ملحق ہے اور جنوب مین پلار کے نزدیک
कांजीवरम شہر چینگل پٹ اور مغرب مین دریاے پلار پر کنجیورم ہی جو چولا کی راج کا قدیمی پایۂ تخت تھا۔

چینگل پٹ کے دکن ارکاٹ جنوبی ہے اور ساحل پر قریب دہانہ
कडालोर دریاے پنار کے کڈالور یعنی فورٹ سینٹ ڈیوڈ ہے دریاے ویلار
पोर्टोनावो کے دہانے کے پاس جنوب مین پورٹونووہے۔

۴۵- تنجور کا بیان

تنجور ایک آباد اور شاداب ضلع دریاے کاویری کے ڈلتا پر ہے* (دریا کے دو دہانہ کے وسط کی زمین کو ڈلٹا کہتے ہین) * شہر تنجور دریاے کاویری کی ایک شاخ پر ہے جو سابق مین ایک راجہ
तंजौर کا پایہ تخت اور پادری شوارٹز صاحب بہادر کی کوشش اور محنت فراوان کا منظر تھا۔

कामेकोनम کامیکونم اور میاورم دریاے کاویری پر مشرق طرف مین اور
मयावर्म
त्रंगोबार سمندر کے کنارے پر ترنگوبار اور نیگاپٹم ہین۔

تنجور کے گوشہ شمال اور مغرب مین دریاے کاویری کے دونون جانب ضلع ترچناپلی ہے اور شہر ترچناپلی فوج کی چھاونی دریاے کاویری پر ہے ۔

ترچناپلی کے دکھن بڑا ضلع مدرا ہے اور اوسمین راجہ ٹونڈی مان کا علاقہ شامل ہے دریاے وجیا پر مدرا بہت پرانا شہر ہے اور اوسمین چند عمارتین عمدہ ہین اور گوشہ شمال اور مغرب مین ڈنڈی گل ہے اور اوسکے پاس قلعہ دار پہاڑ ہے شہر رام ناد

گوشہ جنوب اور شرق مین ایک نشیبی اور ریگستانی علاقہ مین ہے

جزیرہ رامیسورام مدرا سے بذریعہ سمندری نہر پام بین کے جدا ہے وہان جاتری بہت جاتے ہین ۔

ٹناویلی ہندوستان مین سرکاری عملداری کا جنوبی حصہ اور ریگستانی ضلع ہے اور پالم کوٹا اور ٹناویلی باہم قریب واقع ہین لیکن درمیان مین دریاے تمبراپرنی حایل ہے ٹیوٹی کورن سمندر کے کنارے پر مشرق مین ہے یہان سے جہازون پر روئی لادی جاتی ہے ۔

۵۵ - وسطی اضلاع کا بیان

صوبجات بالاگھاٹ اور بارہ محال اور سلیم اور کایم بٹور مندراج احاطے کے وسط مین ہین قسمتہاے حال بلاری اور کرنول اور

کڈاپا شمال مین ہین اور سلیم اور کائم بٹور جنوب مین —

سطح

وسط کے اضلاع کی زمین خاص کر ایک ایسی سطح مستوی سے مشتمل ہے جسکی بلندی سطح سمندر سے ایک ہزار فٹ سے تین ہزار فٹ تک ہے اضلاع مذکور شرقی گھاٹ اور نیل گر اور مغربی گھاٹ سے محدود ہین —

دریا

شمالی حصون مین تنبدرا اور پنار سے اور دریاون کے جو اونمین شامل ہوے ہین بہتے ہین —

جنوبی حصون مین پنار اور کاویری —

آب وہوا

شمالی اضلاع کی آب وہوا خشک اور گرم ہے اور جنوبی ضلعون مین بارش بکثرت ہوتی ہے —

باشندے

کڈاپا اور کرنول اور بلاری کے شرقی حصے تلنگو ہین اور بلاری کے مغربی حصون کے باشندے کنارے ہین سلیم اور کائم بٹور مین کثر تامیل رہتے ہین —

قسمتون اور شہرونکا بیان

درمیان علاقہ نظام الملک اور میسور کے ضلع بلاری ہے اور خاص شہر بلاری مین پہاڑ پر ایک قلعہ ہے شرق اور شمال کیطرف شہر گوٹی ہے جسمین بھی ایک پہاڑی قلعہ ہے —

درمیان بلاری اور کڈاپا کے ضلع کرنل ہے دریاے تنبھدرا پر شہر کرنل ہے جو کہ کئی صدیون تک دکھنی پٹھانون کا دارالسلطنت رہا

شرقی گھاٹ کے مغرب اور کرنل کے جنوب ضلع کڈاپا واقع ہے —

دریاے پنار کے معاون پر خاص شہر کڈاپا ہے یہ شہر بہت دنون تک پٹھانی ریاست کا دارالسلطنت رہا اور شمال مین کمبم ہے —

ضلع سلیم

शिवाराय

ارکات کے مغرب اور میسور کے دکن ضلع سلیم واقع ہے شیواراے پہاڑون کے نزدیک شہر سلیم بڑا قصبہ ہے —

सेलम

कोयम्बटूर

ضلع کائم بٹور میسور کے دکن اور سلیم کے مغرب واقع ہے کائم بٹور پچھم طرف دریاے نایل پر کہ دریاے کاویری کا معاون ہے واقع ہے کوہ نیل گری پر اوٹی کمند ہے جہان اہل یورپ بباعث آب و ہواے سرد کے جاتے ہین —

ऊटेकामंड

۵۶ - اضلاع مغربی یعنی کنارہ اور ملابار کا بیان

کنارہ اور ملابار کم عریض ضلع ہین اور گوا سے کو چین تک مغربی ساحل پر واقع ہین اونکی شرقی حد پر دھاروار اور میسور اور نیلگری کوہستان اور کایم ٹبور رہین -

سطح

مغربی گھاٹ دونون ضلعون سے گذرتے ہین ساحل بہت سے چھوٹے چھوٹے کہاڑیون اور پانی کے ہلکورون کے باعث سے دندانہ دار ہے -

بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گھاٹون سے نیچے کو بہتے ہین -

آب و ہوا

وہان کی ہوا مرطوب ہے اور نسبت اکثر ین اضلاع ہند کے وہان گرمی اعتدال پر ہے -

قسمتین

گوا کے جنوب مین کنارہ ہے شمالی اور شرقی حصہ گھاٹون کے اوپر ہے شمالی کنارہ مین ساحل پر ہونا ور ہے اور جنوبی کنارہ مین منگلور بڑا شہر ہے -

ملابار کوہستانی علاقہ ہے اوسکی شمالی حد پر کنارہ اور جنوبی حد پر

کوچین ہی اور گھاٹون پر علاقہ دتیا دکھلاتا ہے اوسمین قہوہ کی زراعتین ہین اور تیلی چری ایک بندر ہے کہ جسمین الایچی اور صندل کی لکڑی کی قدرے سوداگری ہوتی ہے کنانور فوج کی چھاونی شمال مین ہے اور کالیکٹ جنوب مین یہ وہ شہر ہے جہان کہ پرتگیز ماتحت واسکوڈیگاوالو نکے ۱۴۹۸ء مین اول اول ہندوستان مین اوترے ۔

۵۷ ۔ ممالک محفوظہ کا بیان

سلطنت کشمیر مین خوشنما وادی کشمیر مع چند اضلاع ملحقہ کے شامل ہے وہان ایک قسم کا بکرا ہوتا ہے کہ جسکے اندرونی بال کی شال بنائی جاتی ہے یہان کی یہی دستکاری نہایت مشہور ہے ۔

شہر

دارالسلطنت کشمیر یعنی سری نگر دریاے جہیلم پر ہے اسکے مشرق مین اسلام آباد ہے سلطنت کشمیر کا شمالی مشرقی حصہ لاڈق یعنی میانہ تبت ہے اسکا دارالسلطنت لی دریاے سندہ کے ایک چھوٹے معاون دریا پر واقع ہے ۔

ستلج کے شمالی حصے مین بوسلہر ایک ریاست کوہستانی ہے اور اوسکے صوبجات سے کناور ایک صوبہ ہے ۔

کماؤ اور سرکاری گڈہ وال سکے گوشۂ شمال اور مغرب مین ہما لہ
پرگڈھوال نہایت کوہستانی ملک ہے اوسمین دریاے گنگا اور
جمنا کے مخرج ہین اور وہان بہت جاتری جاتے ہین نیپال اور
بھوٹانٹ کے درمیان ایک چھوٹی پہاڑی ریاست سکم ہے
وہان ایک راجہ حکمرانی کرتا ہے اور تسلانگ مین راج
دھانی ہے۔

सिक्किम
तमलांग

اسکو دکن کی طرف ایک چھوٹے ضلع مین جو صاحبان انگریز بہادر سکے
متعلق ہے ریاست دارجیلنگ ہے وہان اہل یورپ سرد آب ہو اسکے
سبب سے بہت جاتے ہین ۔۔

दार्जिलिंग

۵۸ — ریوان

اضلاع الہ اباد اور مرزا پور ریوان کے شمالی حد پر ہین اور جنوبی پر
ممالک ساگر اور نربدا۔

اس ریاست مین خاص شہر ریوان گوشۂ شمال اور مغرب مین ہے۔

بندیل کھنڈ

بندیل کھنڈ یعنی ملک بندیلا بڑا وسیع علاقہ ہے اور اوسکے شمال
دریاے جمنا اور مشرق ریوان اور جنوب ممالک ساگر اور نربدا اور
مغرب مین گوالیار ہے ۔۔۔

اضلاع ملحقہ جمنا اب سرکاری عملداری مین داخل ہوے ہین مابقی خراج گذار راجاؤن کے ماتحت ہین —

شہر

جھانسی گوشہ شمال و مغرب مین اور پنا گوشہ جنوب و مشرق مین ہے جسکے قرب وجوار مین ہیرے کی کھانین نین —

دھولپور

آگرہ کے جنوب ایک چھوٹا علاقہ دھولپور کا ہے وہ گوالیار سے بذریعہ دریاے چنبل کے علیحدہ ہوا ہے دریاے چنبل کے نزدیک بڑا شہر دھولپور ہے —

بھرتپور

یہ ریاست آگرہ کے مغرب مین ہے اوسکا مستحکم قلعہ دو مرتبہ صاحبان انگریز بہادر سے محاصرہ کیا گیا ہے لیکن اب وہ مسمار ہے —

پٹیالہ

یہ ریاست سرہند مین سے حاصل ہے سکھون کی محفوظہ ریاستون سے یہ بڑی ریاست لودھیانہ کے جنوب واقع ہے اسکی ایک طرف بڑا شہر پٹیالہ ہے —

بہاولپور

دریاے گھرا اور راجپوتانہ کے درمیان ریاست بھاولپور ہے۔

۵۹ - راجپوتانہ

راجپوتانہ مغربی ہند کا ایک وسیع حصہ ہے اوسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہان کے باشندے اکثر راجپوت ہین حد شمالی بھاولپور اور شرقی بھرتپور اور گوالیار اور جنوبی ممالک گایکوار اور مغربی سندھ ہے۔

سطح

کوہ اروی اس ملک سے گذرتا ہے اور اوسمین ارتفاعات کوہی بکثرت ہین لیکن اکثر سطح اس ملک کے خشک میدانون سے مشتمل ہے سندھ کی طرف بڑا مغربی بیابان ہے بناس دریاے چنبل کا معاون اضلاع شمالی اور شرقی مین بہتا ہے اضلاع جنوبی کا پانی دریاے لونی کے وسیلے سے باہر نکلتا ہے۔

خاص فصل بیان کی خشک ناجون سے مشتمل ہے جب شیرشاہ افغان نے اس ملک پر حملہ کیا اور سخت مقابلہ اوس سے پیش آیا تب اوسنے کہا کہ ایک مٹھی کودون کے واسطے ہم سلطنت ہندوستان کو کھو ہی چکے تھے۔

باشندے

وہان کے راجپوت چہتری برن ہونے کا دعوی کرتے ہین ۔

جودھپور یعنی مارواڑ

یہہ ملک گوشۂ جنوب اور مغرب مین ہے اور راجپوتانہ کی سب ریاستون سے بڑا ہے ایک عمدہ شہر جودھپور وسط کے قریب دارالسلطنت ہے ۔

جیسلمیر

جودھپور کے گوشۂ شمال و مغرب مین ایک خشک ضلع جیسلمیر ہے اسکا بڑا شہر جیسلمیر ہے ۔

بیکانیر

جودھپور کے شمال بیکانیر ہے دکن اور مغرب کی طرف بڑا شہر بیکانیر ہے ۔

جے پور

جودھپور کے گوشۂ شمال اور مشرق مین جے پور راجپوتانہ کی ریاستہاے نامور سے ہے دارالسلطنت جے پور ہندوستان کے نہایت عمدہ شہرون سے وسط کے نزدیک ہے ۔

اودیپور یعنی میواڑ

ارولی پہاڑونکے دکن اور پورب کی طرف ملک اودیپور ہے
زمین اسکی بلند اور مسطح اودیپور دار السلطنت ہے وہان کچھ عمدہ عمدہ
عمارتین سنگ مرمر کی بنی ہین۔ چتور دار السلطنت قدیم گوشہ
شمال اور مشرق کی طرف واقع ہے۔

۶۰۔ ممالک گوالیار

ممالک گوالیار یعنی عملداری خاندان مہاراجہ سیندھیہ کئی متفرق
اضلاع سے شامل ہے جو کہ دریاے چنبل اور دریاے تاپتی
کے درمیان ہین اس عملداری مین صوبہ مالوہ کا ایک حصہ
ہے شمال اور مغرب کے جانب اسکو دریاے چنبل راجپوتانا
سے علیحدہ کرتا ہے اور اسکی شرقی و جنوبی حد پر ممالک
بندیل کھنڈ اور ساگر اور نربدا اور بھوپال اور اندور ہین صوبہ
مالوہ افیون کے لیے مشہور ہے۔

شہر

شمال مین دار السلطنت گوالیار ہے وہان ایک پہاڑی قلعہ ہے
جنوب مین چنبل کے معاون دریاے سپرا پر اوجین ہے اور اسکے کے (क्षिप्रा)
نزدیک قدیمی ویرانے اوجین قدیمی کے ہین یہ شہر راجہ بکرماجیت کا (विक्रमादित्य)
دار السلطنت تھا اور اہل ہنود کے جغرافیہ کا اول نصف النہار یہی گذرتا تھا

ممالک سندھیا میں تھر خیبر صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہے ممالک
نائک دریاے نربدا کے دونوں جانب اضلاع متفرقہ سے
مرکب ہین ۔

دار السلطنت اندور بندھیاچل پہاڑون کے شمال ہے اور شہر مہو
فوج کی چھاؤنی گوشۂ جنوب و مغرب مین ہے ۔
عملداری مہاراج سیندھیہ اور دریاے نربدا کے درمیان بھوپال ہے
اسمین سے سلسلۂ بندھیاچل گذرتا ہے اور دریاے بٹوا کے معادن پر
دار السلطنت بھوپال ہے ۔

۱۶۱ ۔ نظام الملک کی عملداری

ممالک محفوظہ سے عملداری نظام الملک سب سے بڑی اور نہایت
مشہور ہے اوسکی شمالی مشرقی ناگپور اور جنوبی احاطہ
مندراج اور مغربی احاطۂ بمبئی ہے بادشاہ اورنگ زیب
کی وفات کے بعد صوبہ دار دکن نے جو کہ ملقب نظام الملک یعنی
منتظم ریاست تامنز دتھا اپنے آپ کو مغلیہ سلطنت سے خود سر
ظاہر کیا ۔

شمسہ

گوشہ جنوب اور شرق مین دریاے کرشنا کے ایک معاون پر وارا سلطنت
حیدرآباد ہے یہ شہر کچھ عمدہ عمارتون اور تالابون سے مشہور ہے
نبلارم اور سکندرآباد اوسکے قریب فوج کی چھاونیان ہین ۔
حیدرآباد سے چھہ میل مغرب طرف قلعہ گولکندہ ہے اوسمین نظام الملک
کا خزانہ رہتا ہے حیدرآباد کے گوشۂ شمال اور شرق مین ورنگل
ہے یہ قدیمی سلطنت تلنگانہ کا پایۂ تخت تھا حیدرآباد
کے گوشۂ شمال و مغرب مین بیدر ہے جو کہ ایک ریاست کا
دار الحکومت تھا شاہ اورنگ زیب کا مرغوب الطبع شہر اورنگ آباد
گوشۂ شمال اور مغرب مین اور دولت آباد نزدیک اورنگ آباد
کے ہے وہان پہاڑ پر ایک مضبوط قلعہ ہے ۔
جلنا فوج کی چھاونی اورنگ آباد کے مشرق مین ہے اور شمال
مین موضع اسیٹی جہان جنرل ویلزلی صاحب بہادر نے مہاراجہ سیندھیہ
اور راجہ ناگپور کی افواج کو شکست دی تھی ۔

اون اضلاع کے شہر جو کہ تھوڑے
دنون سے سرکار کے سپرد ہوے

شمال مین ایلچپور جو کہ فوج کی چھاونی ہے یہ سابق مین برار کا
سلطانی دار السلطنت تھا شمال کی طرف قلعہ گاول گڈھ ہے

جسکو جنرل صاحب ممدوح نے سر کیا تھا اپلج پور کے گوشہ مغرب اور جنوب مین ارگام ہے جس مقام پر جنرل صاحب موصوف نے فوج سیندھیہ کو دوبارہ شکست دی تھی گوشہ جنوب اور مشرق مین شہر امراوتی ہے وہان روئی کی تجارت بکثرت ہوتی ہے —

۶۲ - ریاستہاے محفوظہ متعلقہ احاطہ بمبئی

ملک خیرپور سندہ کے شمال ہے اور دریاے سندہ کے قریب اوسکا نام کا شہر خیرپور ہے —

خلیج کچھ کے شمال کچھ ایک طویل اور تنگ جزیرہ نما ہے جسکو ایک نمک کی اوتھلی جھیل جورن کہلاتی ہے سندہ سے جدا کرتی ہے اکثر زمین ریگستانی اور بیہڑ ہے لیکن بعض بعض قطعی سیر حاصل ہین پھٹکری بکثرت نکلتی ہے یہان کی خاص نباتی پیداوار ہی خشک ناج اور روئی ہین گھوڑے اور اونٹ ایلاس بکثرت ہوتے ہین —

باشندے تقریباً مساوی مقدار مین ہندو اور مسلمان ہین اور زمانہ قدیم سے وے لوگ تجارت غیر ملک والون کے ساتھہ کرتے رہے ہین — اس ملک مین چند سرداران راجپوت حکمرانی کرتے ہین بڑا شہر بھوج وسط کے قریب ہے —

गायक حاکم گائیکوار خلیج کھمبات کے دونون جانب کی سرکاری
عملداری کو قریب قریب گھیرے ہوے ہین بڑے بڑے حصے یہ ہین
काठियवार خلیج کچھ اور خلیج کھمبات کے درمیان جزیرہ نما کاٹھیاوار اور
دریاے ماہی کے گوشہ شمال اور مغرب مین ماہی کانٹھا ہے اور
پورب مین ریوان کانٹھا اور بڑودہ اکھمبات کے پورب ہے آبادی
بہت گنجان ہے مرہٹے حاکمی خاندان سے ہین اور راجپوت اور
کاٹھی اور کلی اور کونبی اور دیگر اقوام بہت ہین وہان ہندو کا مذہب
رائج ہے الاجین لوگ بہ نسبت اور حصص ہندوستان کے
بکثرت ہین -

شہر

دریاے ماہی کے پورب گائیکوار کی راجدھانی بڑودہ بڑی تجارت
کی جگہ ہے اور دریاے مذکور کے دہانہ کے پاس کھمبات
ہے اس جگہ سابق مین بڑی تجارت ہوتی رہی ہے اور
جزیرہ نما کاٹھیاوار کے جنوب مین پٹن سومنات ہے یہ جگہ
اہل ہنود کے ایک مندر کے واسطے نامور ہے جسکو محمود غزنوی
نے لوٹا تھا -

ضلع کولاپور دکن کے مغرب اور ستارا اسکے جنوب مین ہے

اوسکا بڑا شہر کولا پور ہے —

۶۳۔ ممالک محفوظہ متعلق احاطہ مندراج

جاگیرات اور ریاسیہ کئی چھوٹے چھوٹے اضلاع سے مرکب ہین جو صوبہ [illegible]
کے شمال اور شرق مین ہین شرقی اور غربی گھاٹون کے درمیان جنوبی
ہند مین میسور ہے اوسکی زمین بلند اور مسطح ہے —

باشندے

اس ملک کی زبان کناری ہے —
حیدر علی کے عہد مین میسور بہت قوی تھا جب صاحبان انگریز بہادر
نے سرینگ پٹن پر حملہ کیا تب اوسکا بیٹا ٹیپو سلطان وہان مقتول ہوا

قسمت

बंगलोर
चितलदुर्ग

اس ملک کی قسمتین یہ ہین بنگلور پورب مین اور استراگام جنوب
مین اور خاص شمال اور گوشہ شمال و مغرب مین چیتل ڈروک اور نگر ہین —

بنگلور

پورب مین بنگلور صاحب کمشنر بہادر میسور کا صدر مقام ہے وہان فوج
کی بڑی چھاونی ہے اور وہ باغات کیواسطے مشہور ہے —

استراگام

اسمین میسور دکن کی جانب ہے اور جہاں سکونت راجہ کا ہے

سری رنگ پٹن دریاے کاویری کے ایک جزیرے پر ہے کہ خاندان
حیدر علی کا پایہ تخت تھا —

چیتل ڈروک

اس قسمت کے گوشۂ جنوب و مشرق مین ٹمکور مسکن صاحب سپرنٹنڈنٹ
بہادر کا ہے ایک شہر اور قلعہ چیتل ڈروک شمال اور پورب کے
گوشے مین ہے —

نگر

अमृत	اس قسمت مین سموگا وسط کے پاس بڑا اسٹیشن ہے دریاے تمدرا پر
شمال کی جانب ہری ہر فوج کی چھاونی ہے اور تیسم مین نگر ہے —

کورگ

कुर्ग	صاحب کمشنر بہادر میسور کے ماتحت ایک چھوٹا کوہستانی ضلع کورگ ہے
یہ تھوڑے دنون سے ممالک سرکاری مین داخل ہو گیا ہے اسمین
بڑا اسٹیشن مرکارہ ہے —

کوچین

ملابار کے دکن ایک چھوٹی ریاست کوچین ہے اسمین ساحل کے نزدیک
त्रिचूर	بڑا شہر ترچور ہے —

ترا ونکور

ٹراونکور ایک سیراب ریاست ہندوستان کی جنوبی و مغربی حد سے کو میں اور ٹراونکور میں بہت سے شام کے عیسائی اور قریب بیس ہزار کے پروٹسٹینٹ عیسائی ہیں دار الریاست ٹریونڈرم جنوب میں ہے اور شمال میں کویلن اور زیادہ شمال کی طرف الیپی ہے جہاں سے مرچ اور سٹھے دساور کو جاتے ہیں اور جنوب کی جانب راس کماری کے نزدیک نگر کائل ہے —

मोवेलेकन्द
क्विलन
अलापाई

۴۹- ممالک خود سر کا بیان

ایک طویل اور تنگ ملک نیپال کماؤن سے سکم تک ہمالہ میں پھیلا ہوا ہے پایۂ تخت کٹمنڈو ہے جس میں بہت سے لکڑی کے مندر ہیں —

कटमंडू

بھوٹان

سکم کے پورب ایک کوہستانی ملک بھوٹان ہے اسکا دار السلطنت تاسی سودن ہے —

तासीसूदन

غیر ملک والوں کی عملداریاں

عملداری فرنچ

پانڈیچری اور کاریکل کرناٹک کے ساحل پر اور ماہی ساحل ملابار پر اور چندر ناگور دریائے ہگلی پر —

कारीकल
पांडेचेरी

عملداری پرتگیز

ایک چھوٹا ضلع گوا اور مغربی ساحل پر دامان اور جزیرہ ڈیو جزیرہ نما کاٹھیاوار کے ساحل پر۔

۶۵۔ جزیرہ سیلان یعنی لنکا کا بیان

ہندوستان کے جنوب بحر ہند مین بڑا جزیرہ سیلان ہے۔

سطح

اوس جزیرے کا ساحل اور اوسکا نصف شمالی نشیبی ہین اور وسط مین بلند میدان اور اونچے پہاڑ ہین۔

دریا

بڑا دریا اس جزیرہ مین مہاولی گنگا ہے اور اوس سے چھوٹے چھوٹے بہت دریا ہین

آب وہوا

وہان گرمی اسقدر زیادہ نہین ہے جیسے ہندوستان کے قرب وجوار کے ساحلون پر ہوتی ہے

نباتات

چاول اور ناریل اور قہوہ اور دار چینی خاص نباتی پیداواریان ہین۔

باشندے

آبادی قریب ۷۰ ۱۔ لاکھ کے ہے سنگھالی لوگ اس جزیرے کے وسطی اور جنوبی حصون مین رہتے ہین اور تامیل شمالی اور شرقی

قطعون مین بود و باش کرتے ہین اور مور یعنی مسلمان سارے جزیرے مین جا بجا پھیلے ہوے ہین —

مذہب

سنگھالیون مین مذہب بودھ اور تامیلیون مین مذہب ہنود رائج ہے مذہب عیسائی کی بھی اس جزیرے کے مختلف قطعون مین کچھ ترقی ہوئی ہے —

۶۶ - قسمتون کا بیان

جزیرہ سیلان چھہ صوبون مین منقسم ہے —

صوبۂ مغربی

بڑا شہر کولمبو پایۂ تخت جزیرہ کا اس صوبے مین ہے جہان سے قہوہ اور ناریل کا تیل اور دارچینی جہازون پر لادی جاتی ہین —

صوبہ جنوبی

اسمین خاص شہر گال ہے جسکے نزدیک چین اور ہند کے دخانی جہاز ملتے ہین —

صوبۂ شرقی

اسمین بڑا شہر ترنکومالی دنیا کے عمدہ ترین بندرون سے ایک ہے —

صوبۂ شمالی

اسمین بڑا شہر جافنا ہے —

صوبہ گوشہ شمالی و مغربی

اسمین بڑا شہر کرنیگال ہے —

صوبۂ وسطی

اسمین بڑا شہر کنڈی ہے کہ بادشاہان سنگھالی کا پچھلا دارالسلطنت تھا —

جزائر لاکادیپ

ساحل مالابار سے قریب ۵۰ اسکے تخمین چھوٹے چھوٹے اور کم بلند جزائر لاکادیپ ہین —

جزائر مالدیپ

لاکادیپ کے جنوب مالدیپ (یعنی ہزار جزیرے) ہین انمین بہت سے مدور گرد دیپ تھوڑے تھوڑے جزیرون کے ہین جو مونگے کے پہاڑون سے محیط ہین —

جزائر انڈمان اور نیکوبار

یہ دو گروہ جزائر کے خلیج بنگالہ مین ہین — وہان وحشی لوگ رہتے ہین —

۴۶ — جزیرہ نما چین ہندیکا بیان

ایشیا کا جنوبی مشرقی جزیرہ نما سابق مین ہند بعید یا دریاے گنگ کے
پرے کا ہندوستان کہلاتا تھا اب تھوڑے دنون سے اوسکا نام چینی
ہندی ہو گیا ہے —

اوسکے شمال ہندوستان برما اور ملک چین اور مشرق بحر چین اور
جنوب خلیج سیام اور مغرب خلیج بنگالہ ہے —

سطح

وسط کا حال کم معلوم ہے لیکن ایسا قیاس کیا جاتا ہے کہ بڑے بڑے پہاڑ و سلسلے
شمالاً و جنوباً واقع ہین جنکے درمیان [illegible] جاتی ہین کہ ہر ایک
اونمین سے سمندر کی طرف [illegible] چوڑا ہوتا جاتا ہے اور
اسی سبب سے بڑے دریاؤن کے واسطے راستے بنتا ہے
یہ دریا اراوادی اور سالوین اور مینام [illegible]
کمبوڈیا ہین —

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر گرم و مرطوب ہے —

نباتات

وادیون مین چاول کے کھیت بہت پیدا ہوتے ہین اور پہاڑ گھنے جنگلون
سے مستور ہین —

قسمتین

خاص قسمتین یہ ہین یعنی مغربی ساحل پر ممالک مقبوضۂ سرکار اور وسط مین برہما اور لاوس اور جنوب مین ملایا کی ریاستین اور پورب مین سیام اور انام۔

باشندے

یہان کے باشندے منگولیا اور ملایا کی نسلون سے ہین۔

٦٨۔ عملداری سرکار

خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر تنگ و طویل ملک اراکان ہے وہ چٹ گانگ سے جنوب طرف راس نگریس تک چلا گیا ہے اور اوسکو پہاڑون کے ایک سلسلے نے ملک برہما سے جدا کیا ہے۔

باشندے

یہان کے باشندون کو صاحبان انگریز بہادر مگ کہتے ہین وے برہما والون سے مشابہ ہین اور مذہب اونکا بودھ ہے۔

شہر

اراکان دار السلطنت قدیمی سمندر سے فاصلے پر اب زوال گزشتہ ہے بڑا بندر اکیاب جنوب مین ہے اور کیک پھو

دار السلطنت حال جزیرہ رام رجی پر ہے پیگو مین جو سابق برہما کا
جنوبی صوبہ تھا وہ اضلاع داخل ہین جنمین اراودی کا جنوبی حصہ
گذرتا ہے —

باشندے

یہان کے باشندے پیگوئی و برھمی اور کارن ہین سابق مین پیگو کی
ریاست خود سر تھی اور برہما پر غالب لیکن گذشتہ صدی مین
اہل برہما نے ماتحت الم پرا کے اسکو فتح کیا اور ۱۸۵۲ع مین پیگو
علاقہ انگریزی سرکار مین داخل ہوا چنانچہ اب وہ زیر حکومت ایک
صاحب کمشنر بہادر کے ہے —

شہر

دریاے اراودی کی شرقی شاخ پر بڑا شہر رنگون ہے وہان تجارت
بکثرت ہوتی ہے اور مغرب مین اسین اور رنگون کے شمال پیگو
قدیم دار السلطنت ہے اور دریاے اراودی پر ڈنا بیو و پروم اور
میڈہی ہین پیگو کی شمالی حد کے متصل میڈہی ہے —

۶۹ صوبجات تناسرم

یہ صوبے پیگو کے جنوب سے خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر
دور تک چلے گئے ہین کارن لوگ پہاڑون مین رہتے ہین

سے خوب لوگ ہیں اونکے درمیان مذہب عیسائی کی بڑی ترقی
ہوئی ہے۔

اس ملک میں چار صوبے یعنی امہرست اورسی اورٹیوای اورمرگوئی ہیں
अमहर्स्ट पेगू टेवायं मरगुइ

شہر

بڑا شہر مول مین ترقی پذیر بندر دریاے سالوین پر ہے۔
मोलमेन सालवेन
پولوپناگ یعنی (جزیرہ سوپاری) ایک چھوٹا شاداب جزیرہ ملایا کے
पोलीपिनांग
مغربی ساحل پر ہے۔

صوبہ ویلزلی پناگ کے مقابل جزیرہ نما ملحقہ پر ایک ضلع ہے اور
زیادہ جنوب کی طرف ایک اور ضلع ملاکا ہے اوسمین اوسی نام کا
شہر ہے۔

ملاکا کی جنوبی حد پر ایک چھوٹے جزیرے میں سنگاپور واقع ہے اور یہاں
تجارت بہت ہوتی ہے۔

۶۰ - برہما

برہما کے مغرب عملداری سرکار اور مشرق چین اور سیام ہیں۔

باشندے

اہل برہما منگولیا اور ملایا کے درمیانی نسل سے خیال کیے جاتے
ہیں وے لوگ بڑے بڑے گھنٹوں کے ڈھالنے اور ملمع کرنے میں

ہوشیار ہین وہان لعل اور نیلم پائے جاتے ہین اور نفتہ یعنی مٹی کا تیل بمقدار کثیر وہان حاصل ہوتا ہے۔

عملداری

عملداری اس ملک کی شخصیہ ہے یعنی بادشاہ کو ختیار کل امر کا رہتا ہے

مذہب

مذہب اس ملک کا بودھ ہے۔

شہر

آوا دارالسلطنت دریاے اراوادی پر ہے یہ شہر مربع کے جھونپڑون سے مرکب ہے جو سفید اور ملمع دار مندرونکو احاطہ کیے ہوئے ہین امراپور آوا کے قریب ہے جو ایک مرتبہ پایہ تخت تھا۔

۱۷۔ سیام

صوبجات پیگو اور تناسرم کے پورب اور خلیج سیام کے اوتر ملک سیام ہے۔

باشندے

سیام کے لوگ برہما والون سے بہت تشابہ ہین لیکن چالاکی و عقلمندی مین اونسے کمتر۔

عملداری

عملداری شخصیہ ہے بادشاہ کا بھائی بادشاہ دوم کہلاتا ہے اور اوسکو بہت اختیار رہتا ہے۔

شہر

دار السلطنت بنیکوک دریاے مینام کے دہانہ سے بیس میل پر ہے نصف آبادی کے قریب مکانات روان مین رہتے ہین جو بانسون کے بیڑون پر بنائے جاتے ہین اور ایسے بڑے بڑے شہتیرون سے باندھے ہوتے ہین جو دریا مین قائم کیے جاتے ہین تجارت خاص کر اہل چینیز کے اختیار مین ہے۔ یوتھیا اوسی دریا پر زیادہ شمال کی طرف دار السلطنت زمانہ قدیم کا تھا۔

ملایا

جزیرہ نما ملایا بہت سے چھوٹی چھوٹی ریاستون مین منقسم ہے جنمین سے شمالی ریاستین بادشاہ سیام کی تابع ہین اور جنوبی دیسی راجاؤن کے زیر حکومت ہین کویڈا جسکے راجا سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی نے صوبۂ ویلزلی حاصل کیا ریاستہاے شمالی سے خاص ہے اور جوہور خاص ریاست دکھن مین ہے

۴۔۷ اناسم

جزیرہ نما ہندی چین کے مشرقی ساحل کو انام محیط ہے ادمین

شمال کیطرف ٹانگین اور وسط مین چاین کوچین اور جنوب مین کمبوڈیا کا ایک حصّہ ہے۔

شہر

چین کوچین مین ہوئی دارالسلطنت ہے جو کہ اہل یورپ کے طریق پر قلعہ بند کیا گیا ہے جنوب کیطرف دریاے ڈونائی پر سیگان ہے جو سابق مین کمبوڈیا کا دارالسلطنت تھا اور گوشہ شمال اور مشرق مین کیشو دریاے سان کوئی پر ٹانکین مین ہے۔

لاؤس یعنی ملک شان

اس جزیرہ نما کے وسط کے نزدیک ملک شان ہے اوسکے شمال چین اور پورب اَنام اور دکن مین سیام اور پچھم مین برہما ہے اوسمین بہت سی قومین آباد ہین جو کچھہ کچھہ گرد نواح کے ممالک کے تابع ہین اور کچھہ کچھہ خودسر ہین یہ ملک اکثر لاؤس کہلاتا ہے جو اوسکی خاص قومون مین سے ایک کا نام ہے۔

۳ ۔ سلطنت چین

سلطنت چین کے شمال ایشیائی روس اور شرق مین بحر الکاہل اور جنوب مین جزیرہ نما چین ہندی اور ہندوستان اور مغرب مین ملک تاتار خودسر ہے۔

बड़े हिस्से بڑے بڑے حصے چین خاص اور کوریا اور منچوریا اور منگولیا اور چینی ترکستان اور تبت ہین۔

द्वीप جزائر فارموسا اور ہینان چین کے ساحل پر ہین۔

چین خاص

سطح

اگرچہ کئی سلسلہ پہاڑون کے چین مین گذرتے ہین لیکن وہان وسیع میدان بھی ہین جو بڑے بڑے دریاؤن سے سیراب ہین اور نہرون سے منقطع۔

آب وہوا

وہان کی آب وہوا موسم گرما مین گرم و موسم سرما مین سرد ہے۔

معدنیات

تانبا، جستہ اور پارہ مغربی پہاڑون مین پائے جاتے ہین اور اوتر مین سنگی کویلہ با فراط ہوتا ہے لیکن معدنی پیداواریون مین نہایت قیمتی کاولین ہے۔

काओलिन کاولین عمدہ قسم کی چکنی مٹی ہے جس سے چینی کے برتن بنائے جاتے ہین۔

نباتات

زراعت کی خاص اجناس اس ملک مین چاول اور چاء ہین۔

۷۴ - باشندے

چین کے لوگ منگولیا نسل کے ہین وے لوگ ہنرمند اور محنتی ہین اور والدین کی تعظیم کرتے ہین لیکن قریبی اور قدیمی دستورات کے بہت پابند ہین اور غیر ملک کی قومون کو حقیر جانتے ہین —

دستکاری

ریشم اور چینی کے برتن اور اشیاء لکک دار ہین —

تجارت

خاص اشیاء جو غیر ملکون سے آتے ہین افیون و روئی اور روئی کے اسباب ہین اور وے چیزین جو کہ اور ملکون کو جاتی ہین چاء اور ریشم اور چینی کے برتن اور شکر ہین —

عملداری

بادشاہ کو بیحد اختیار ہے اور خاص عہدہ دار منڈرین کہلاتے ہین —

مذہب

مذہب بودھ رائج ہے اور بڑے مرتبہ کے لوگون مین اکثر کنفیوشیس کے پیرو ہین اور پترونکی پرستش عام ہے —

۷۵ شہر

چین کے بڑے شہرون کے گرد نیلی اینٹ کی بلند دیوارین

لکڑی کی ہوئی ہین اور جابجا برجون سے محفوظ ہین مکانات اکثر کھپڑون سے جو روغن دار اور تابان رنگون سے رنگین ہین چھائے ہوئے ہین۔
پیکن (یعنی دربار شمالی) دارالسلطنت گوشۂ شمال اور مشرق ہین ہے وہ دو جزون سے شامل ہے یعنی شہر چینی اور شہر تاتاری تیچ بیچ ہین محلسرا اور باغات شاہی ہین اور آبادی تخمیناً بیس لاکھ ہے۔
نانکن یعنی (دربار جنوبی) دریاے یانگ سے کیانگ پر ہے جو قدیم زمانے ہین دارالسلطنت تھا۔
جنوب ہین کانٹان بڑا شہر ہے بہت عرصے تک صرف اسی مقام پر غیر ملک کے لوگون کے آنے کی اجازت تھی تجارت چاء کے لیے یہ خاص بندر ہے ۱۸۴۲ء ہین جب صاحبان انگریز بہادر سے لڑائی ختم ہوئی تب چار اور بندر تجارت کے واسطے مقرر ہوے یعنی اماٰئی اور فوچو اور ننگپو اور شنگھائی۔
ننگپو جزیرہ چوزان کے مقابل ہے اوسمین تجارت ریشم بکثرت ہوتی ہے اور شنگھائی چین کے خاص بندرون سے ایک ہے اور دریاے یانگسی کیانگ کے دہانے کے نزدیک واقع ہے۔

غیر ملک والون کی عملداریان

जज़ीरा मकाउ
हांगकांग

جزیرہ مکاؤ صاحبان پرتگیز کے دخل مین اور ہانگ کانگ صاحبان انگریز بہادر کے قبضے مین ہے ـ

۷۶ - کوریا

کोरिया

گوشۂ شمال و مشرق مین جزیرہ نما کوریا ہے یہ سلطنت خراج گذار چین کی ہے ـ اور کنکیٹاؤ دارالسلطنت وسط کے نزدیک ہے ـ

منچوریا

चीन ख़ास

چین خاص کے شمال منچوریا ہے اسکی سطح کوہستانی ہے اور دریاے اموری سے سیراب منچو لوگون نے چین کو ۱۶۴۴ع مین فتح کیا تھا اسکا دارالسلطنت کرنیو لا ہے ـ

منگولیا

منچوریا کے مغرب منگولیا ہے اور اسمین گوبی بڑا بیابان ہے یہانکے باشندے وحشی تاتاری قومون کے ہین جو ان وسیع میدانون میں خانہ بدوش رہتے ہین اور اپنے گلون اور مویشیون سے گذر کرتے ہین

کرگा

جھیل بیکال کے جنوب بڑا شہر ارگا ہے ـ

چینی ترکستان

منگولیا

منگولیا کے مغرب چینی ترکستان یعنی (بوکیریا خرد) ہے یہان کے باشندے اسقدر وحشی نہین ہین جیسے منگولیا کے ہین اونکا مذہب

محمدی ہے دار السلطنت یارقند ہے اور تجارت کا روانی کا جو کہ درمیان
چین اور مغربی ایشیا کے ہوتی ہے صدر مقام ہے۔

۷۷۔ تبت

یہہ ملک ہندوستان کے شمال اور ایشیا کی سطح کا بہت بلند حصہ ہے
اور چارون طرف بلند پہاڑون کے سلسلون سے گھرا ہوا ہے۔
اسمین کئی جھیلین اور دریاے سندھ اور دریاے برہم پتر کے
مخرج ہین۔

آب و ہوا وغیرہ

ایام سرما مین سردی بشدت ہوتی ہے۔
بھیڑ و بکری اور مویشی اور یاک یعنی ایک قسم کا بھینسا
خاص پالو چوپائے ہین یہان کے بھیڑون کی دُم چوڑی ہوتی
ہے وے شل جانور باربرداری کے کام مین آتے ہین بکریون
کے بال بہت عمدہ ہوتے ہین جو باہر کو بہت کثرت سے بھیجے
جاتے ہین۔

باشندے

باشندے مضبوط اور جفاکش ہین قریب ایک صدی کے گذرا ہے کہ
تبت چین کی عملداری مین شامل ہوا ہے

مذہب

بودھ کی پرستش کا صدر مقام تبت ہے وہاں ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ مہالاما کے جسم مین بودھ رہتا ہے۔

لاسا پایہ تخت اور مسکن مہالاما کا ہے۔

۷۸۔ جاپان

سلطنت جاپان جسبزائر نیفون اور کیوسیو اور سیکوک اور کنی اور چھوٹے چھوٹے جزائر سے مشتمل ہے جو چین کے پورب بحر الکاہل مین ہین۔

باشندے

یہان کے لوگ خاندان منگولیا سے ہین اور طور اور طریقون اور دستورون مین چینیون کے مشابہ ہین۔

دستکاری

ریشم اور روئی اور چینی کے برتن اور لکدار اشیا ہین۔

مذہب

ان لوگون مین مذہب بودھ رائج ہے۔

شہر

نیفون کے پورب ایک بڑا شہر جدو دار السلطنت ہے۔

حدود کے جنوب میاکو نہ ہی حاکم کا تختگاہ ہے۔
جزیرہ کیوسیو مین ننگاساکی ہے بہت دنون تک صرف اسی بندر مین غیر ملک کی تجارت کے واسطے اجازت تھی۔

۷۹- ایشیائی روس کا بیان

سیبیریا کے وسیع ملک سے جو ایشیائی کے بالکل شمال مین پھیلا ہوا ہے اور صوبجات کاکسین سے کہ سلسلہ کوہ قاف اور فارس کے درمیان ایشیائی روس مرکب ہے تمام یورپ سے یہ ملک ایک ثلث زیادہ ہے۔

آب وہوا

بحر شمالی کی جانب سے سرسری سرد ہوائین تمام ملک مین چلتی ہین اور نصف سال سے زیادہ تک زمین برف سے چھپی رہتی ہے۔

معدنیات

دنیا عتیق مین سیبیریا باعث پیداواری فلزات کے نہایت زرخیز ملک ایک ہے کیونکہ وہان سونا اور چاندی اور پلاٹینہ بکثرت نکلتے ہین۔

حیوانات

اس ملک مین وحشی جانور با فراط ہین جو نرم اور خوبصورت سموروں کے واسطے شکار کیے جاتے ہین۔

باشندے

ویسی قومین اکثر وحشی خانہ بدوش ہین باشندے قریب ایک ربع کے اہل یورپ ہین اکثر اونمین سزا یافتہ اور جلا وطن مجرم ہین جنکو کھانون مین مشقت کرنے کی سزا ہوئی ہے۔

تجارت

خاص اشیاء تجارت جو دوسرے ملکون کو جاتی ہین سمور اور دھاتین ہین اور چاء اور ریشم اور اشیا چین سے اس ملک مین آتی ہین۔

قسمتونکا بیان

سیبیریا بادشاہ روس کے تابع ہے اور نو گورنمنٹون مین منقسم ہے اونمین سے خاص سیلے یعنی مغرب مین توبالسک اور وسط مین ارکٹسک اور شرقی مین یاکٹسک ہین۔

ایک بڑا جزیرہ نما کمسکٹکا سیبیریا کے پورب ہے۔

جزائر کوریل کمسکٹکا کے جنوبی نوک سے جزائر جاپان تک پھیلے ہوئے ہین بڑا جزیرہ سنگھالین دریاے امور کے جنوب ہے۔

صوبجات کاکیشن یعنی قاف

صوبجات قاف کے شمال سلسلہ کوہ قاف ہے اور مشرق مین

بحیرہ خزر ا اور جنوب مین ایران وروم و مغرب مین بحیرۂ اسود ہے
اسکا خاص حصہ جارجیا ہے یہ ملک کوہستانی اور سیراب اور شاداب
ہے اور یہان کی آب و ہوا موسم گرما مین اور موسم سرما مین نہایت
سرد ہوتی ہے ۔

جارجیا کی عورتین خوبصورتی کے واسطے مشہور ہین ۔
کوہستانی قومون مین سے اکثر مسلمان ہین اور ساکنان جارجیا یونانی
کلیسیہ کے عیسائی ہین ۔

شہر

دریاے کر پر دارالسلطنت تفلس ہے اور روسی ارمنیہ مین بڑا شہر اریوان
اوسی نام کی جھیل کے متصل ہے ۔

خودسر تاتار یا ترکستان کا بیان

تاتار کے شمال سبیریا اور مشرق سلطنت چین اور جنوب افغانستان
اور ایران اور مغرب بحیرہ خزر اور دریاے ارل ہے ۔

سطح

تاتار جنوبی اور شرقی کوہستانی ہے لیکن عموما سطح پست اور
ہموار ہے اور وہان ریگ روان کے بڑے بڑے ہیڑ ہین جنکو اسٹیپس
کہتے ہین اس ملک کا پانی دریاے سیحون اور

آموکے ذریعے سے نکلتا ہے یہ دونون دریا جھیل ارل مین گرتے ہیں
جو ایک بڑی گہرا و کھلی اور زرد ال پر جھیل ہے -

باشندے

یہان کے باشندے مثل اہل یتھیا زمانہ سلف کی لڑائی مین دلیر ہیں
لیکن ہولناک اور بے رحم اور دغاباز اور بردون کی خرید وفروخت
مین ہے دردہین انکا مذہب سنت جماعت ہے اور ایرانیون سے
جوکہ شیعہ ہین سخت نفرت رکھتے ہین -

شہر

اس ملک مین بخارا سب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام ہے
شرق مین سمرقند ہے یہ شہر تیمور یعنی تمرلنگ تاتاری کا
سنہ ۱۳۷۱ء سے ۱۴۰۵ء تک پایہ تخت رہا تیا ایشیا کی شہرات عظیم
لے ایک تصور کیا جاتا تھا لیکن اب بہت کم ہو گیا ہے -
گوشہ جنوب ومشرق مین قدیمی شہر بلخ ہے لیکن اب بہت ویران
ہے یہ زرتشت بانی مذہب پارسی کی پیدائش کے لیے مشہور ہے
شمال مین دریاے سیر پر کوکان ہے -
مغرب مین دریاے آموکے نزدیک خیوا ہے جہان غلامون کی خرید و
فروخت کا بڑا بازار ہے -

۸۲- افغانستان

افغانستان کی شمالی حد تاتار خود سر اور شرقی ہندوستان اور جنوبی بلوچستان اور غربی ایران ہے -

آب وہوا

موسم گرما مین گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے اور موسم سرما مین سردی بشدت ہوتی ہے -

پیداوار ی

اگرچہ اس ملک کی سطح مین بہت سے خشک بیابان وپہاڑ ہین تاہم بعض قطعات بہت شاداب ہین جنمین ناج اور روئی اور میوہ جات لطیف پیدا ہوتے ہین -

باشندے

یہ ملک انواع واقسام کے وحشی وہولناک قومون سے آباد ہے جنگ خال وخط بلند اور کریہ اور لبنی داڑھیان اور تربتے بالدار چمڑون کے ہوتے ہین -

شہر

دریاے کابل پر گوشئہ شمال ومشرق مین کابل دار السلطنت ورتہ واقع ہے یہ شہنشاہ بابر کا مرغوب الطبع مسکن تھا -

درۂ خیبر کے مغرب پر مشرق کی جانب دریائے کابل پر جلال آباد ہے جو ۱۸۴۲ء اسلئے مشہور ہے کہ افغانستان کی لڑائی میں سر رابرٹ سیل صاحب بہادر نے اسکو اپنے قبضے میں محفوظ رکھا محمود حملہ آور ہندوستان کا دار السلطنت غزنین کابل کے گوشۂ جنوب و مغرب میں ہے۔ گوشۂ جنوب و مغرب میں دریائے ہیلمند کی سواد پر قندھار ہے۔ شمالی اور مغربی حد کے نزدیک ہرات ہے جسپر اہل ایران بار بار حملہ کر چکے ہیں۔

۸۳ - بلوچستان

افغانستان اور بحیرہ عرب کے درمیان بلوچستان ہے۔ یہہ ملک پہاڑوں اور کوہستانوں اور بیابانوں کے سلسلہ سلسلوں سے مشتمل ہے۔

باشندے

باشندے اکثر چوپانی قوموں سے ہیں اور لوٹ اور خونریزی کے عادی ہیں۔

قلعہ کلات بڑا شہر سمندر سے آٹھ ہزار فیٹ اونچا ہے۔

۸۴ - ایران

ایران کے شمالی حد بحیرہ خزر اور تاتار اور مشرقی افغانستان

اور بلوچستان اور جنوبی خلیج فارس اور غربی ایشیاے روم سے

سطح

اس ملک کا وسط ایک بلند سطح مستوی سے مشتمل ہے جو پہاڑون سے محیط ہے اوسکے وسطی اور مشرقی حصے اکثر نمک اور ریت کے بیابانون سے مرکب ہین شمال و غرب کی جانب کچھہ قطعات بہت شاداب ہین نمک کی جھیلین بہت ہین۔

باشندے

اہل ایران خوشدل و خلیق ہوتے ہین لیکن بڑے دغاباز اس ملک مین وحشی خانہ بدوش قومین بھی بہت ہین۔

دستکاریان

اہل ایران شال اور فرش اور قالین، ور تلوار کے بنانے مین فوقیت رکھتے ہین خاص جنس و بے سے ملک کو جانے کی ریشم ہے۔

مذہب

اہل ایران محمدی شیعہ طریق کے ہین۔

عملداری

بادشاہ بیحد اختیار رکھتا ہے اور بدون تحقیقات سے کے اپنی

رعایا مین سے کسیکو قتل کر سکتا ہے —

شہر

شمال مین دار السلطنت طہران ہے —

وسط کے نزدیک اصفہان ہے جو خلیفون کے عہد مین دار السلطنت تھا —

خلیج فارس کے نزدیک مشرق شیراز ہے اوسمین حافظ وسعدی دو بڑے ایرانی شاعرون کے مزار ہین —

شیراز کے شمال مین پرسی پالس ہے یہ زمانہ سلف مین ایرانیونکا دار الخلافہ تھا

خلیج فارس پر بڑا بندر بوشہر ہے —

یزد وسط مین ہے اور تجارت کاروانی کے صدر مقام ہونے سے ایک ہے

تبریز گوشۂ شمال اور مغرب مین ایران کے نہایت مشہور شہرون سے یہ ایک تھا —

۸۵ — عرب

ایشیا کا جنوبی ومغربی گوشہ بڑے جزیرہ نما عرب سے مرکب ہے اوسکی حد شمالی ایشیائی روم اور حد شرقی خلیج فارس اور حد جنوبی بحیرۂ عرب اور حد غربی بحیرہ قلزم ہے —

سطح

عرب ریگستانی بیابان ہے لیکن اوسمین چند اوسس یعنی قطعات
شاداب بھی ہین قیاس کیا جاتا ہے کہ اسکا وسط ایک ہموار سطح ہے
جسمین سے سلسلے پہاڑون کے گذرتے ہین لیکن اوسمین بجز متفرق
اوسس کے جو جا بجا ہین روئیدگی نہین ہے بباعث نسبتی شادابی
کے جنوبی و مغربی ساحل اس ملک کا عربیہ فیلکس یعنی عرب
خوشحال کہلاتا ہے —

نباتات

دھورا ایک قسم کا خشک اور موٹا ناج اور خرما خاص اشیا غذائی ہین
جنوب مین قہوہ اور مصالح پیدا ہوتے ہین —

حیوانات

عرب گھوڑون کی عمدہ نسل کے واسطے مشہور ہے اور شتر ریگستانون مین
باربرداری کے واسطے بہت مفید ہے —

باشندے

اہل عرب خودسر فرقون مین منقسم ہین اور اپنے اپنے خاص جدے
جدے شیخون یعنی سردارون کے محکوم ہین باشندگان ساحل
کچھ کچھ شائستہ ہین لیکن وسطی فرقے جو بدوی کہلاتے ہین
وحشی اور ہولناک ہین اور گلون اور لوٹ سے اپنی اوقات بسر کرتے ہین

۸۶ — مذہب

اہل عرب محمدی ہین

شہر

بحیرۂ قلزم سے قریب چالیس میل کے فاصلے پر مکہ جائے پیدائش محمد کا ہے وہان حاجی بہت جاتے ہین

جدہ مکہ کا بندر ساحل پر ہے

مکہ کے شمال مدینہ ہے جہان محمد کا مزار ہے

مدینہ کا بندر ینبو ہے

یمن کا دار السلطنت شہر صنعا سمندر سے فاصلے پر جنوب مین ہے انبائے باب المندب کے قریب مخہ بندر ہے جہانسے قہوہ باہر جانے کو جہازون پر لادا جاتا ہے۔

بحیرۂ قلزم کے دروازے پر عدن ہے جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہے۔

شرقی ساحل پر مسقط بڑی تجارت کا مقام ہے اور امام مسقط کا جو عرب مین بڑا سردار ہے پایۂ تخت ہے

۸۷ — ایشیائی روم

ایشیا کا نہایت مغربی ملک ایشیائے روم ہے اسکی حد شمالی جارجیا

اور بحیرۂ اسود اور حد شرقی ایران اور جنوبی عرب اور حد غربی
بحیرہ روم ہے
اس ملک سے خاص ہے ایشیا کوچک و تمام پلسٹین یعنی کنعان
اور ارمینیہ اور کوہستان یعنی اسیریا اور الجزیرہ یعنی میسوپوٹیمیا ہین

ایشیا کوچک

یہ جزیرہ نما درمیان بحیرۂ اسود و بحیرۂ روم کے ہے

سطح

اسکا وسط ایک بلند اور ہموار سطح سے مشتمل ہے جسکے شمال مین
پہاڑون کے سلسلے بحر اسود کے کنارے چلے گئے ہین
اوسکے جنوب مین سلسلۂ کوہ طارس ہے۔

دریا

اسمین نہایت طویل دریا قزل ارمق (یعنی سرخ دریا) ہے
متقدمین اسکو ہلیس کہتے تھے اس دریا کے دوم مرتبہ پر دریا
سکاریا ہے یہ دونون بحیرۂ اسود مین گرتے ہین اور دریا
میاندر او ہرمس اور سرابت ارکیپلیگو یعنی بحیرہ یونان مین گرتے ہین۔

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل و خوشگوار ہے

پیداواری

چاول و مکا اور شکر اور میوجات اور روئی خاص نباتی پیداواریان
ہین لیکن بسبب ظلم کے زراعت مین بہت غفلت ہوتی ہے۔
انگورہ مین ایک قسم کی بکریان پائی جاتی ہین جنکے بال مثل ریشم کے
لطیف ہوتے ہین اور شال بنانے مین مستعمل۔

۸۸۔ باشندے

یہان کے باشندے خاص کر ترک ہین لیکن یونانی اور ارمنی اور
یہودی بکثرت ترقی پذیر ہین ۔
ترکون کا مذہب محمدی ہے اور عیسائیون مین اکثر یونانی کلیسیہ
کے ہین ۔

خاص حصے

مغرب مین انٹولیا (انٹولیا کے معنی وہی ہین جو لیونٹ کے
معنی ہین یعنی (طلوع ہونا جس سے مراد مشرق ہے اہل یونان نے
اس ملک کا یہہ نام رکھا تھا) اور وسط مین کرامانیان اور گوشہ
شمال اور مشرق مین روم یعنی سیواس ہے۔

شہر

مغرب مین سمرنا ۔ اس ملک مین سب سے بڑا شہر اور

بڑی تجارت کا مقام ہے
دریاے باسفورس پر اسکٹاری قسطنطنیہ کا شرقی حد ہے۔
انیوٹولیا کا خاص شہر کنایہ دریاے سکاریہ کی ایک شاخ پر ہے
انگورہ وسط کیطرف بکرون کے لیے مشہور ہے جنکے بال مثل ریشم کے ہوتے ہین۔
بحرۂ اسود کے کنارے سینوپ اور ٹربیزانڈ بندر ہین۔
کوئی جوزمانہ سلف مین ایکونیم کہلاتا تھا انگورہ کے جنوب ہے
گوشۂ جنوب و شرق مین دریاے سدنس پر طارسس ہے۔
دریاے قزل ارمق کے مخرج کے نزدیک سیواسس روم کا دار السلطنت ہے۔
سیواسس کے گوشۂ شمال و مغرب مین توقت واقع ہے۔

جزائر

سیپرس یعنی قبرص ایک شاداب بڑا جزیرہ جنوب طرف بحر روم مین ہے
انشیاے کوچک کی گوشۂ جنوب و مغرب کے نزدیک روڈس ہے۔

۸۹ ۔ سیریا یعنی شام اور پلسٹین یعنی کنعان کا بیان

یہ دونون حصے بحر روم اور دریاے فرات کے مابین واقع ہین
اونکی حد شمالی سلسلۂ جبال طارسس اور حد جنوبی عرب ہے۔

زمانہ قدیم مین یہ حصے تھی شمال مین شام شمالی اور وسط مین
میانہ شام اور جنوب مین شام کنعانی

باشندے

یہان اکثر آبادی قوم ترک کی ہے گو کہ اہل عرب بھی بہت ہین
کوہ لبنان مین دو قوم میرونات اور دڑوسی آباد ہین یہ لوگ تخمینا
قریب خود مختار کے ہین کنعان مین کچھ یہودی ہین -
شام اور کنعان چار پشالک مین منقسم ہین شمال مین حلب اور
ساحل پر ٹریپولائی اور ایکرا اور لبنان کے مشرق دمشق

شہر

شمال مین حلب دار السلطنت حال شام کا ہے
بحر روم کے گوشہ شمال و مشرق کے نزدیک اسکندرون یعنی الگزنڈریا
بندر ہے
شام کے ساحل پر ٹریپولای اور بیروٹ بندر ہین
پلمیرا جسکو زمانہ قدیم مین تادمر کہتے تھے اور بعلبک لبنان کے
پورب ہین لیکن اب ویران ہین -
کنعان کے گوشہ شمال و مشرق مین ایک خوب سیراب میدان مین دمشق
واقع ہے یروشلیم اور نیپلس جسکو زمانہ قدیم مین شیچم کہتے تھے

اور نظرت اور غازہ خاص شہر کنعان کے ہین ایکر اور جافا جسین سے مچھلی کو زمانہ سلف مین جایا کرتے تھے خاص بندر ہین -
صور جو زمانۂ قدیم مین ٹایر کہلاتا تھا اب ایک چھوٹا گانون ہے جسمین مچھوے آباد ہین -

۹۰ — آرمینیہ

بحیرہ اسود کے گوشۂ جنوب اور شرق مین ارمینیہ ہے اسکی شرقی اضلاع روس اور ایران کے متعلق ہین اس ملک مین سطوح مرتفع اور بلند پہاڑ ہین جنمین جابجا خوشنما وادیان واقع ہین -
کوہ ارارات کی چوٹی جو کہ شرقی حد پر ہے برف دائمی سے مستور رہتی ہے
دریاے فرات جنوب کی طرف بہتا ہے اور دریاے کرشہ اپنے معاون آرس کے پورب طرف بہکر بحیرہ کاسپین مین گرتا ہے -

شہر

وسط کے نزدیک ارزی روم دار السلطنت ہے اور شمال کی طرف کارس ہے कार्स

کردستان یعنی اسیریا کا بیان

کردستان جو زمانۂ قدیم مین اسیریا کہلاتا تھا وہ ارمینیہ کے دکن असीरिया

واقع ہے
کردستانی لوگ ایک ہولناک چوپائی قوم سے ہین اور لوٹ کے
بہت عادی ہین — مذہب اونکا محمدی ہے لیکن مذہب پارسی
اور پرستش جنات سے مخلوط

الجسرہ یعنی میسوپوٹمیا کا بیان

الجسرہ جو زمانہ سلف مین میسوپوٹمیا مشہور تھا درمیان دریای فرات
اور دجلہ اور کردستان کے جنوب واقع ہے

شہر

دریاے دجلہ پر دار السلطنت موصل ہے جو ایک وقت مین عمدہ
ململ کے واسطے مشہور تھا —
شمال مین دریاے دجلہ کے قریب وا بر بکر ہے
آرفہ گوشۂ شمال اور مغرب مین واقع ہے قیاس کرتے ہین کہ اسکو
عراق عرب کے لوگ زمانۂ قدیم مین ار کہتے تھے

عراق عرب یعنی کیلڈیا کا بیان

عراق عرب جو سلف مین بابل کہلاتا تھا دریاے دجلہ و فرات کے
جنوبی حصہ کے آس پاس ہے یہہ دونون دریا خلیج فارس مین
داخل ہونے سے پہلے ایک دوسرے سے مل جاتے ہین

شہر

بغداد جوکہ سابق مین خلیفون کا پایہ تخت عظیم الشان تھا دریائے دجلہ پر ہے اب تک اوسمین تجارت کارروائی بکثرت ہوتی ہے بغداد کے جنوب دریاے فرات پر بابل کے ویرانون کے درمیان دجلہ بتہ دریاے فرات ودجلہ کے آب متفقہ پر بصرہ ہے وہان تجارت بہت ہوتی ہے۔

نام ملک	سطح میل مربع	تخمیناً آبادی	نام دار السلطنت	تخمیناً آبادی
افغانستان	۲۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰	کابل	۵۰۰۰۰
آنام	۱۲۲۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	ہولی	۲۰۰۰۰
عرب	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	مکہ	۴۳۰۰۰
بلوچستان	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	قلات	۲۰۰۰۰
برہما	۲۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	اوا	۳۰۰۰۰۰
سلطنت چین	۴۳۵۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰۰	پیکن	۱۳۰۰۰۰۰
ہندوستان	۱۴۶۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰۰	کلکتہ	۱۰۰۰۰۰۰
جاپان	۲۶۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰۰	جدّو	۱۰۰۰۰۰۰
فارس	۴۵۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	طہران	۷۰۰۰۰
ایشیای روس	۵۵۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	توبالسک	۲۰۰۰۰
سیام	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بنکوک	۴۰۰۰۰۰
خودسر تاتار	۹۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بخارا	۱۴۰۰۰۰
ایشیائے ترکستان یعنی روم	۴۵۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	سمرنا	۱۳۰۰۰۰

۹۱ - یوروپ کا بیان

اگرچہ یوروپ کرہ زمین کے سب حصون مین چھوٹا ہے الا اقتدار اور شائستگی مین سب سے زیادہ ہے یہ ربعہ نصف کرہ شرقی کے گوشہ شمال و مغرب مین واقع ہے اور شمال مین بحر شمالی سے اور شرق مین ایشیا سے اور جنوب مین بحیرہ اسود اور بحیرہ روم اور مغرب مین بحر اوقیانوس سے محدود ہے

رقبہ اسکا چالیس لاکھ مربع میل کے قریب ہے

بڑے بڑے ملک یوروپ کے یہ ہین

گوشہ شمال و مغرب مین

برٹین کلان اور آیرلینڈ — ناروے اور سویڈن

سطح گوشہ شمال و مشرق مین

روس — بروس یعنی پرشیا — ڈنمارک — ہالینڈ — بلجیم

وسطی کوہستانی سرزمین مین

فرانس — سویٹ زرلینڈ — ریاستہاے جرمنی — آسٹریا

جنوبی جزیرہ نماؤن مین

پرتگال — اسپین — اطالیہ — یونان — ترکی روم (تتمہ نمبر ا کو دیکھو)

५ नारवे
८ डेनमार्क
९ प्रुसिया
१० हालैंड
११ बेलजियम
१२ फ्रान्स
१३ स्विटजरलैंड
१४ जर्मनी
१५ आस्ट्रिया
१६ पोर्चुगाल
१७ स्पेन
१८ इटली
१९ यूनान
२० रूम

۹۲ — بحیرون اور خلیجون اور آبنایون کا بیان

بہت سے بحیرون اور خلیجون وغیرہ سے یوروپ کا ساحل بہ نسبت زیادہ دندانہ دار ہے اور باعتبار اوسکی وسعت کے کرہ پر کے اور سب حصص کی نسبت اوسمین سمندر کا کنارہ زیادہ ہے

روس کے شمال مین بحیرۂ ابیض بحر شمالی کا ایک شعبہ ہے

بحیرہ بالٹک روس اور پروس اور سویڈن کے درمیان واقع ہے اوسکی شاخ شمالی کو خلیج بوتھنیہ اور شرقی کو خلیج فنلینڈ کہتے ہین

بحیرہ شمالی یا بحیرہ جرمنی برٹن اور اس برِ اعظم کے بیچ مین ہے

آبنائے ڈوور بحیرہ جرمنی کو بالا انگلش سے وصل کرتا ہے

بحیرہ ایرلینڈ برٹن اور آیرلینڈ کے بیچ مین ہے

خلیج بسکے فرانس کے مغرب اور اسپین کے اوتر بحر اطلانٹک کا وسیع شعبہ ہے

بحیرہ روم یوروپ کو افریقہ سے علحدہ کرتا ہے

بحیرہ اڈریاٹک اطالیہ اور روم کے مابین بحیرہ روم کا جزو ہے

१ बोथनेया
२ फिनलैण्ड
३ जर्मनी
४ ब्रिटेन
५ डोवर
६ जर्मनी
७ इङ्गलिश
८ आयरलैण्ड
९ ब्रिटेन
१० बिस्के
११ फ्रान्स
१२ स्पेन
१३ आटलान्टिक
१४ एड्रियाटिक
१५ इटैली

ارکیپیلیگو یعنی بحیرہ ایجین بحیرہ روم کا حصہ یونان اور ایشیائی روم کے بیچ مین ہے

بحیرہ مارمورا یوروپی روم اور ایشیا کوچک کے درمیان ہے

ابنائے ڈارڈنیلس جسکو زمانہ قدیم مین ہیلسپانٹ کہتے تھے

بحیرہ مارمورا کو بحیرہ ایجین سے وصل کرتا ہے

بحیرہ اسود ایشیا کوچک کی شمالی سرحد کا جز ہے

بحیرہ ازوف ایک اوتھلی جھیل ہے جو بحیرہ اسود سے ملگئی ہے

اس بحیرہ کو آبنائے اینیکیل بحیرہ اسود سے ملاتی ہے

جسکا عمق کہین چالیس فیٹ سے زیادہ نہین ہے

۹۳ - سطح اور پہاڑون کا بیان

یوروپ کی کل سطح سے تقریباً دو ثلث کا وسیع اور ہموار قطعہ

اس برّاعظم کے شمالی اور شرقی حصہ کو گھیرے ہوئے ہے

وسط کے نزدیک سلسلہ کوہ الپس یوروپ مین نہایت زیادہ

اونچا ہے -

مونٹ بلینک جو اوسکی اور سب چوٹیون سے اونچی ہے

بلندی مین تین میل کے قریب ہے

سلسلہ کوہ کارپیتھین آسٹریا کی شمال وشرق واقع ہے

१ आर्कीपेलेगो
२ मारमोरा
३ डार्डिनेलज़
४ हेलिस्पान्ट
५ अज़ाव
६ येनीकेल
७ आलप्स
८ मौन्ट ब्लैंक
९ कारपेथियन
१० आस्ट्रिया

کوہ بالکن بحیرہ اسود سے مغرب کی طرف روم مین گذرتا ہے
سلسلہ اپینائینس جزیرہ نما اطالیہ مین شمالاً جنوباً چلا گیا ہے
کوہ پرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے
سلسلہ اسکینڈینیو بیا یا ناروے کے کنارے کنارے جاتا ہے
سلسلہ کوہ گرام پین اسکاٹ لینڈ مین ہو کر گذر کرتا ہے
اسکی زیادہ سے زیادہ بلند چوٹی بین نیوس ۴۴۰۶ فیٹ اونچی ہے

۹۴ ۔ دریاؤن کا بیان

شمالی مغربی میلان مین

پچورا بحر شمالی مین بہتا ہے
دوینا بحیرہ ابیض مین گرتا ہے
وسچولا اور اوڈر بحیرہ بالٹک مین بہتے ہین
البے اور ویزر اور راہن اور میس بحیرہ جرمنی مین گرتے
مین اور لایر اور گرون اور ڈورو اور ٹیگس اور
گاڈیانا اور گاڈلکوبور بحر اطلانٹک مین داخل ہوتی ہین

جنوبی شرقی میلان مین

ایبرو اور رہون بحر روم مین بہتی ہین

१ बालकन
२ अपेनैन
३ पिरेनीज़
४ स्कैन्डिनेविया
५ नारवे
६ ग्रैम्पियन
७ स्काटलैंड
८ बेननेविस
९ पिचोरा
१० डिना
११ विसचुला
१२ ओडर
१३ बाल्टिक

१४ एल्ब
१५ वीज़र
१६ राइन
१७ मीज़
१८ सीन
१९ लायर
२० गरोन
२१ डूरो
२२ टैगस
२३ गाडियाना
२४ गाडलकुइवर
२५ अटलांटिक
२६ एब्रो
२७ रोन

پو بحیرہ ادڑیاٹک مین گرتا ہے
ڈنیوب اور نیسٹر اور نیپر بحیرۂ اسود مین بہتے ہین
ڈان بحیرہ ازو مین داخل ہوتا ہے
والگا اور یورال بحیرہ خزر مین گرتی ہین
والگا اور ڈنیوب یوروپ کے اور سب دریاؤن سے طویل ہین اور تقریباً اسقدر پانی نکالتے ہین جتنا برّاعظم مذکور کے باقی دیگر دریاؤن سے نکلتا ہے

جھیلون کا بیان

روس مین لیڈوگا اور اونیگا بڑی جھیلین ہین
سوئیٹزرلینڈ مین ونیز اور رونیر اور سوئٹ زیرلینڈ مین جنیوا اور کانس ٹنس

۹۵ — آب وہوا اور پیداوار کا بیان

کُل یوروپ منطقہ معتدلہ شمالی مین واقع ہے بجز ایک چھوٹے حصے کے کہ منطقہ باردشمالی مین ہے منطقہ معتدلہ کے اور قطعون کی نسبت اس برّاعظم کی آب وہوا خوشتر ہے حصص شمالی سرد ہین اور حصص جنوبی گرم

معدنیات

१ पो
२ एड्रियाटिक
३ डेन्यूब
४ नीस्टर
५ नीपर
६ डान
७ अज़ब
८ वालगा
९ यूराल
१० वालगा
११ डेन्यूब
१२ लेडोगा
१३ आनिगा
१४ स्वीडिन
१५ वेनर
१६ वेटर
१७ स्विटज़रलेंड
१८ जेनीवा
१९ कानस्टेन्स

لوہا سیسہ تانبا رانگہ پارہ نمک اور کوئلہ سنگین کانی
پیداواریان ہین

بناتات

گیہون چانول مکہ نیشکر تمباکو انگور نارنجی زیتون
اور روئی جنوب مین بوئے جاتے ہین اور کارک اور شاہ
بلوط کے درختون سے بن بھی ہین ممالک وسطی کے گرم
حصون مین انگور پیدا ہوتا ہے مگر جملہ روئیدگی مین اناج
کے کھیت اور سبز مرغزار خاص کر کثرت سے ہین الو
بافراط ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان اور شاہ بلوط
خاص میوے ہین اوک یعنی بلوط اور صنوبر اور ہیچ زیرہ
کے درخت ہوتے ہین

جو اور رائی ایک قسم کا یوروپی اناج شمال مین پیدا ہوتا ہے
اور صنوبر کے بڑے بڑے بن ہین روئیدگی ممالک قطبی
کے جانب درجہ بدرجہ کم ہے حتی کہ آخر کو صرف دو قسم کی کائیان
ہین جمتی ہین

حیوانات

گھوڑا بیل بھیڑ بکرا سور اور کتا خاص پالتو جانور ہین

شمال میں اور ... جنوب میں پایا جاتا ہے جیسے بھیڑیے اور

ریچھ خاص درندے ہین

پرندے گو باعتبار خوبصورتی کے قابل تعریف نہیں ہین الا اکثر

بہت خوش الحان ہوتے ہین

ریشم کے کیڑے جنوب میں پالے جاتے ہین

۹۶ — باشندون کا بیان

یوروپ کے تقریباً سب لوگ نسل کاکیشین سے متعلق ہین

آبادی تعداد میں ستائیس[۲] کرور ہے

محنت

یوروپی لوگ روے زمین کے اور حصون کے باشندون

پر زراعت و صنعت و تجارت میں بہت زیادہ سبقت

رکھتے ہین

گورنمنٹ

اکثر عملداریان شاہی ہین بعض با اختیارات بیحد اور بعض

اختیارات محدود

علم

روے زمین کے اور حصون کی نسبت تعلیم کا زیادہ رواج ہے

علوم اور فنون مین یوروپ مین بڑی بڑی ایجادین ہوئی
ہین اور وہان کے مصنفون نے ازبس عمدہ کتب علوم
تالیف کی ہین

مذہب

یوروپ کے تقریباً سب لوگ مذہب عیسائی رکھتے ہین
جسکے تین بڑے بڑے فریق ذیل مین لکھے جاتے ہین
یعنی شرق مین کلیسہ یونانی کے پیرو اور جنوب مین رومن
کیتھولک اور شمال مین پروٹسٹینٹ اور روم مین تھوڑے
محمدی ہین

۹۷ - جزایر برطانیہ کا بیان

سلطنت متفقہ برٹین کلان اور آیرلینڈ جزایر برطانیہ
سے مرکب ہے جو بحیرہ جرمنی و بحر اٹلانٹک کے
درمیان واقع ہین سابق مین یہ کئی خودسر ریاستون مین
منقسم تھی جنمین سے خاص انگلینڈ اور ویلس اسکاٹلینڈ
اور آیرلینڈ تھین

برٹین کلان یوروپ مین جزیرۂ اعظم ہے وہ انگلینڈ اور
ویلس اور اسکاٹلینڈ مین منقسم ہے جنمین سے انگلینڈ

اور ویلس جنوب مین ہین اور اسکاٹ لینڈ شمال مین

انگلینڈ اور ویلس

انگلینڈ اور ویلس کے شمال مین اسکاٹلینڈ ہے جنوب مین
نالہ انگلشیہ مغرب مین بحر اطلانٹک اور نالہ سینٹ جارج اور
بحیرہ آیرلینڈ

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ دندانہ دار ہے خصوصاً جانب مغرب
اور بڑے بڑے دندانے زمین کے لیے ہین

ساحل شرقی پر دہانہ دریاے ہمبر اور واش اور دہانہ
دریاے ٹیمس

ساحل غربی پر نالہ برسٹل خلیج کارڈیگان دہانہ دریاے مرسی
خلیج مورکیمب اور سالوے فرتھ

راس

ساحل شرقی پر یارکشیر مین فلمبرو ہیڈ اور اسپرن ہیڈ
اور کینٹ مین شمالی فورلینڈ ساحل جنوبی پر کینٹ مین
جنوبی فورلینڈ سسیکس مین بیچی ہیڈ آیل آف وایٹ
مین نیڈلس کارنوال مین لزرڈ پاینٹ اور لینڈس اینڈ

ساحل مغربی پر سوتھ ویلس مین سینٹ ڈیوڈس ہیڈ

جزایر

آیل آف وایٹ ہیمپشر کے مقابل ہے جزایر چینل ساحل فرانس کے قریب ہین جزایر سلی کارنوال کے پاس ہین انگلسی اور ہولی ہیڈ ویلس کے شمال ہین آیل آف مین بحیرۂ ایرلینڈ مین ہے

۹۰ - سطح اور پہاڑون اور دریاؤن کا بیان

اگرچہ ملک انگلینڈ کی زمین اکثر ہموار ہے یا خفیف نشیب وفراز رکھتی ہے الا چند پہاڑون کے سلسلے بھی ہین جنکا ارتفاع بدرجۂ اوسط ہے

اضلاع کوہستانی جداگانہ تین ہین

سلسلہ پینایین کوہ چیویٹ سے کہ اسکاٹلینڈ کی حد پر ہے دربی شیر کی پیک تک پھیلا ہے

مجمع کوہات کیمبرین سلسلہ پینایین کے مغرب واقع ہے اور کوہ اسکافل کہ انگلینڈ کے سب پہاڑون مین اونچا ہے سلسلۂ مذکور ہی مین ہے

کوہ کیمبرین ویلس کے نصف حصہ سے زیادہ مین گذرتا ہے

انگلینڈ اور ویلس مین اسنوڈن زیادہ سے زیادہ بلند ہے
سلسلۂ ڈیوونین کا زوال سے مشرق کیطرف جھکا ہوا ہے اسکا
ارتفاع اور سلسلون کی بلندی کی نسبت حد بت نصف کے
قریب ہے

دریا

میلان شرقی پر

شمال مین ٹائن و ٹیس ہین جو بحیرہ جرمنی مین بہتی ہین اوز اور
ٹرینٹ مع اپنے معاونات کے دریاے ہمبر کے دہانہ مین
داخل ہوتے ہین

اوز کلان واش مین گرتا ہے

جنوب مین ٹیمس بحیرہ جرمنی مین بہتا ہے

سیورن کا بہاو شمالی شرقی سمت کو ہی یہ دریا ٹیمس کے دہانہ
مین گرتا ہے

میلان جنوبی پر

اوان نالہ انگلشیہ مین پڑتا ہے

تیمار پلیتھہ سونڈ مین داخل ہوتا ہے

مغربی ڈھلاو پر

سیوژن انگلینڈ مین دریاے اعظم ہے اور جنوب کیطرف بہکر
بالہ برسٹل مین گرتا ہے اسکا طول ۲۲۰ میل ہے
وائی ویلس کیطرف بہکر سیوژن کے دہانہ مین پڑتا ہے
مرسی پچہم طرف چلکر بحرہ ایرلینڈ مین جاتا ہے
ایڈن شمال کیطرف بہکر سالوے فرتہہ مین داخل ہوتا ہے

۹۹-آب وہوا اور پیداوار یون کا بیان

آب وہوا

اگرچہ انگلینڈ کی آب وہوا مرطوب ہے لیکن معتدل وصحت بخش
مغربی اور جنوبی ساحل بہ نسبت شرقی کے گرم ہین اور بارش بارا
بہی وہان زیادہ ہوتی ہے

معدنیات

لوہا تانبا رانگہ سیسہ کویلہ سنگین اور نمک بہت کثر
سے پائے جاتے ہین خصوصاً اضلاع شمالی ومغربی بہ
زیادہ ہوتے ہین

نباتات

گو زمین عموماً سیر حاصل ہے اور کہیت تمام سال تختہ سبز
سے مستور رہتے ہین الا اکثر درختون کا جاڑے کے موسم

بہت جھاڑ ہو جاتا ہے گیہون اور جو اور اوٹ یعنی رام جی بیلے
اناج اکثر بوئے جاتے ہین مگر وہان پختگی پر نہین پہنچتا آلو
اور شلغم افراط سے پیدا ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان
اور بیر اور شاہ دانہ و گوز بیری یعنی پھر لوٹہ اور اسٹرابری
میوہ جات خاص سے ہین کھجور نہین ہوتی ہے الا اوک
اور پیچ اور صنوبر وغیرہ بیش قیمت درخت ہین

حیوانات

گھوڑے اور بیل اور بھیڑین کثرت سے ہوتی ہین اور بہت عمدہ
اگرچہ چھچھ لوٹریان ہین لیکن خطرناک درندے اب اس ملک
مین نہین پائے جاتے شکار ماہی گیری خوب پیداوار ہے

۱۰۰ - باشندون اور دستکاریون وغیرہ کا بیان

باشندے

انگلینڈ کے لوگ ٹیوٹانک یعنی جرمن نسل سے متعلق ہین اور ویلس کے باشندے خاص کر سیلٹک ہین

دستکاریان

برطانیہ کی برابر دنیا کے کسی اور ملک مین دستکاریان نہین
ہوتین روئی اور اون اور لوہے اور اور دہاتون کی
اور ریشم و چمڑے و صابن و ظروف گلی اور شیشہ کی خاص کر

اسشیاء دستکاری طیار ہوتی ہین +

تجارت

زمانہ سلف یا زمانہ حال سے کسی ملک مین اس وسعت کے ساتھ تجارت نہین ہوئی اور نہ ہوتی ہے جیسی کہ اب برطانیہ مین ہوتی ہے

اجناس خاص جو برطانیہ کو جاتے ہین وہ یہ ہین روئی شکر چار قہوہ تمباکو ریشم اون سن اناج شراب نیل لکڑی کے لٹھے

اور اجناس خاص جو برٹن سے اور ملکون کو جاتی ہین وہ یہ ہین

سوتی اور اونی اسباب اشیاء فلزائی چھری چاقو وغیرہ ابریشمی اور کتانی اسباب ظروف گلی آلات کل اور کویلہ سنگین

۱۰۱ – گورنمنٹ اور افواج وغیرہ کا بیان

گورنمنٹ

انگلینڈ کی عملداری شاہی باختیارات محدود ہے اور بادشاہ یا ملکہ اور لارڈس اور کامنس سے مرکب ہے

جلسہ لارڈس اون امراء سے مرکب ہے جو مراتب موروثی رکھتے ہین یہی جلسہ محکمہ عدالت اعلے ہے

جلسہ کامنس مین وے صاحب داخل ہین جنکو رعایا نے

اپنے گروہ مین سے منتخب کیا ہے اس جلسہ مین محاصلات
اخراجات سلطنت کی جانچ وپرتال ہوتی ہے
جلسۂ لارڈس اور جلسۂ کامنس سے ملکر پارلیمنٹ برطانیہ بنی ہے
جمیع قوانین کے لیے منظوری متفقہ ہر دو جلسہ پارلیمنٹ
اور بادشاہ وقت کی ضروری ہے

افواج بری اور بحری

انگلینڈ کی فوج بری مستقل ڈیڑہ لاکہہ کے قریب ہے جسمین سے
اب قریب ستر ہزار کے ہندوستان مین تعینات رہتی ہے
فوج بحری اسقدر قوی ہے کہ تمام جہان مین اپنی نظیر نہین
رکھتی چھہ سو کے قریب جنگی جہاز ہین جنمین سولہ ہزار توپین
چلتی ہین لڑائی کے وقت افواج بری و بحری المضاعف
ہو سکتی ہین

آمدنی

سلطنت متفقہ کی آمدنی سالیانہ چھتر کرور روپیہ ہے

۱۰۲ ـــ علم اور طریق اور مذہب وغیرہ کا بیان

علم

تعلیم کا خوب رواج ہے اور انگلینڈ مین کچھہ شاعر اور حکما

ایسے ہوئے ہین جو جہان کے عمایدسے تصور کیے جاتے ہین

خوخصلت

اہل انگلینڈ راست بازی اور دیانت داری اور محنت اور اپنی آزادی کے شوق کے واسطے مشہور ہین الاکثر کُند اخلاق و متمنع ہوتے ہین

مذہب

ملکی مذہب عیسوی پروٹسٹنٹ طریق کا ہے
انجیل کا رواج برطن مین استقدر ہے کہ کسی اور ملک مین اس وسعت کے ساتھ نہین پایا جاتا اور کہتے ہین کہ اسی رواج کی رعایا کی افزائش کا بڑا باعث ہوا ہے

تقسیمات

انگلینڈ چالیس اور ویلس بارہ حصون مین منقسم ہے جنمین سے ہر ایک کونٹی یا شایر کہلاتا ہے (تتمہ نمبر ۲ کو دیکھیے)

۱۰۳ - تجارتی وغیرہ شہرون کا بیان

لندن دار السلطنت انگلینڈ دریاے ٹیمس پر واقع ہے اور عظمت اور دولت اور تجارت مین تمام جہان مین اپنا مثل نہین رکھتا

१ कौन्टी
२ शायर
३ लण्डन
४ टेम्स

اس شہر کی خاص خاص عمارتین کیہ ہین
ٹاور جو بطور جیلخانہ سرکاری کے مستعمل ہے اسمین اسلحہ کا بڑا
مجمع ہے
ویسٹمنسٹر ایبی جہان انگلینڈ کے نامور اوروں سے کچھہ مدفون ہین
سینٹ پالس کتہیڈرل جو باعتبار عمد گی برطانیہ مین کلیسا لاثانی ہے
محلات پارلیمنٹ
محلسراے بکنگھم دولت سراے ملکہ معظمہ
اس شہر مین دریا پر سات پل ہین اور ایک ٹنل یعنی دریا کے
نیچے محراب دار راستہ جسکے اوپر کو دریا کا پانی جاتا ہے اور
نیچے کو راستہ چلتا ہے اس دریا مین شہر کے قریب جہازونکے
مستول بن جنگل کے متشابہ معلوم ہوتے ہین آبادی
اس شہر کی ساڑھے ستائیس لاکھہ کے قریب ہے -
لورپول انگلینڈ کے گوشہ شمال و مغرب مین دریاے مرسی
کے دہانہ کے نزدیک واقع ہے اور اس سلطنت مین
دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے اور امریکہ کے ساتھہ
زیادہ سے زیادہ بیوپار رکھتا ہے
برسٹل دریاے لوار آوان کے دہانہ کے نزدیک تیسرے

१ टावर
२ वेस्टमिंस्टर एबे
३ सेन्टपाल्स कथीड्रल
४ पार्लीमेन्ट
५ बकिंघम

६ लिवरपूल
७ अमेरिका
८ ब्रिस्टल

ब्रिस्टल वाल

درجہ کا انگلستانی بندر ہے اوسین ساحل یعنی سمندر کا کنارہ زیادہ

اور آیرلینڈ کے ساتھ تجارت بہت ہوتی ہے

ہل دریاے ہمبر پر جو تیسرے درجہ کا انگلینڈی بندر ہے اور

بحیرہ بالٹک کی بڑی تجارت کرتا ہے

نیوکیسل اپن ٹاین کوئلہ سنگین کی تجارت سے مشہور ہے

سوتھمٹن جزیرہ وایٹ کے شمال ہے اور ڈاک کے دخانی

جہازوں کے روانگی کا خاص مقام ہے

سوانسی جنوب مین ویلس کا بندر اعظم ہے

مقامات افواج بحری

پورٹسمتھ جزیرۂ وایٹ کے گوشۂ شمال و مشرق افواج بحری

برطانیہ کا خاص مقام اور بہت استواری سے قلعہ بند ہے

پلیمتھ گوشہ جنوب و مغرب مین دوسرے درجہ کا ہے

وولچ دریاے ٹیمس پر اور چیتھم دریاے میڈوے پر دیگر

مقامات افواج بحری ہین

۴۰۱ - مقامات دستکاری کا بیان

منچسٹر دریاے ارول پر باعتبار دستکاری کے کل سلطنت

مین اول درجہ کا اور باعتبار آبادی کے دوم درجہ کا شہر ہے

१ हल
२ हम्बर
३ नुकैसल
४ बाल्टिक
५ न्यूकैसिल
सौथम्पटन
६ सौथम्पटन
७ स्वान्सी
८ पोर्टस्मथ
९ प्लीमथ
वूलिच
टेम्स
चैथम
मेडवे
मैन्चेस्टर

جسقدر اسباب مینی تمام انگلینڈ مین بنتا ہے اوسکا ۴/۵ حصہ یعنی پانچ
حصون مین سے چار حصہ اس شہر مین طیار ہوتا ہے

برمنگھم وسط انگلینڈ کے نزدیک دستکاری مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے اور ہر قسم کی غلزاتی کاموں کا خاص مقام ہے

شیفیلڈ مینچسٹر کے شرق بلحاظ کاریگری چوتھے درجہ کا
شہر ہے اور چھری چاقو وغیرہ کی جہت سے مشہور ہے

مرتھر ٹڈول ویلس کا شہر اعظم ہے اوسمین سنگین کوئیلہ او
لوہے کے بڑے بڑے کارخانے ہین

لیڈس یارکشر مین ہے اور دستکاری کے اعتبار سے
تیسرے درجہ کا شہر اور اون کی کاریگری کا خاص مقام ہے

اسپیٹل فیلڈس لندن کے متصل اور چیشایر مین مکلسفیلڈ
ابریشمی دستکاریون کے خاص مقام ہین

ناٹنگھم اور ڈربی وسط کے نزدیک ہین اور سوتی موزون اور کلابتونی کام
کے واسطے مشہور ہین —

نارچ شرق مین ہے اور شال اور کریپ کیواسطے مشہور ہے

کڈرمنسٹر شطرنجی سے نامور ہے

اسٹفرڈشر ظروف گلی کا خاص مقام ہے

१ मनचेस्टर
२ बर्मिंघम
३ मरथर टिडविल वेल्स
४ लीड्स
५ यार्कशर
६ स्पिटलफील्ड्स
७ चेशायर
८ मैकिल्सफील्ड
९ नाटिंघम
१० डरबी
११ नारिच
१२ किडरमिन्स्टर
१३ स्टैफर्डशायर

لندن اور لورپول اور سنڈرلینڈ اور پورٹسمتھ اور
پلیمتھ تعمیر جہازات کے مقامات خاص ہین

۱۰۵ — دارالعلم وغیرہ کا بیان

ونڈسر بین کہ دریاے ٹیمس پر واقع ہے ایک محلسرا ہے
جو بادشاہ ولیم فتحمند کے عہد سے شاہان انگلشیہ کا مسکن خاص
رہا ہے

دریاے آیسس پر آکسفرڈ اپنے یونیورسٹی یعنی مدرسۂ عظیم
سے مشہور ہے جو تمام جہان مین لاثانی ہے

دریای کیم پر کیمبرج ہے اوسکی یونیورسٹی علوم ریاضی کے درس
تدریس سے شہرت پذیر ہے

گوشۂ شمال و شرق مین درہم ہے اسمین ایک چھوٹی یونیورسٹی ہے
اس شہر مین ونیریبل بیڈ صاحب مدفون ہین

کینٹربری کینٹ مین ہے وہان ایک عمدہ کلیسا ہے
اور وہان کا آرچبشپ کل انگلینڈ کا مذہبی سردار ہے

یارک شمال مین بہت قدیمی شہر اور ایک آرچبشپ کا صدر
مقام ہے

جنوب مین ونچیسٹر ہے کہ شاہان سیکسن کے عہد مین انگلینڈ

१ लण्डन
२ लिवरपूल
३ सण्डरलैण्ड
४ पोर्टसमथ
५ प्लीमथ
६ विण्डसर
७ टेम्स
८ विलियम
९ आइसिस
१० आक्सफ़र्ड
११ यूनीवर्सिटी
१२ कैम
१३ कैम्ब्रिज
१४ डरहम
१५ बीड
१६ कैण्टरबरी
१७ केण्ट
१८ आर्चबिशप
१९ यार्क
२० विंचेस्टर
२१ सैक्सन

کا دارالسلطنت متصور ہوتا تھا

باتھ اور چیلٹنہم آب کانی یعنی گرم و سرد قدرتی پانی کے چشموں سے نامور ہین

گرینج کہ لندن سے چھ میل کے فاصلہ پر ہے ایک رصدگاہ سے مشہور ہے جس سے جغرافیہ دان انگلشیہ طول البلد کا شمار کرتے ہین

ڈوور بندر فرانس سے اقل فاصلہ پر ہے

۱۰۶ - غیر ملکون مین برطنی آبادیون و عملداریون کا بیان

یوروپ مین

ہیلیگولینڈ کہ دہانہ دریاے ایلب کے متصل ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے

جبرالٹر یعنی جبل الطارق کہ اسپین کے جنوب ہے -

مالٹا کہ بحیرہ روم مین جزیرہ ہے - بحیرہ روم کے جزایر ایونین برطانیہ کے امن مین ہین

ایشیا مین

برطنی ہند جزیرہ سیلان عدن برطنی برہما سنگاپور لیبوان ہانگ کانگ اور ہندوستان مین کئی ریاستین برطانیہ کے امن مین ہین

افریقہ مین

مغربی ساحل پر سیرالیون اور گنی کی آبادیان - اور بحر اٹلانٹک مین

३ बाथ
४ चेलिनहम
ग्रीनिच
डोवर
७ हेलीगोलैण्ड
८ जिब्राल्टर
९ माल्टा
१० आयोनियन
११ ब्रिटेनी हिन्द
१२ सिलान
१३ अदन
१४ ब्रिटेनी ब्रह्मा
१५ सिंगापुर
१६ लेबुआन
१७ हांग कांग
१८ सियेरालियोन
१९ गिनी

جزایر سینٹ ہلینا اور اسنیشن اور جنوب مین کیپ کالونی
اور نیٹل اور بحر ہند مین جزیرہ ماریشیس

امریکہ مین

شمال مین نووا اسکوشیا اور کنیڈا اور ممالک خلیج ہڈسن۔
وسطی امریکہ مین ہانڈیوراس۔ شمالی و جنوبی امریکہ کے بیچ مین
جزایر مغربی ہند برطنی ۔ جنوبی امریکہ کے شمال گیانا برطنی۔
جنوبی امریکہ کے جنوبی شرقی کنارہ کے متصل جزایر فاکلینڈ

اوشیانا مین

آسٹریلیا تسمنیا اور نیوزیلینڈ

ملکہ معظمہ انگلستان کی کل عملداری مین پچاسی لاکھ سے کچھ
زیادہ مربع میل ہین اور اکتیس کروڑ چالیس لاکھ کے قریب
باشندے ۔ اسمین تمام کرۂ زمین کی سطح کا ششم حصہ اور
آبادی کا پنجم حصہ داخل ہے

۱۰۷۔ اسکاٹلینڈ کا بیان

اسکاٹلینڈ شمال اور مغرب مین بحر اطلانٹک سے اور شرق
مین بحیرہ جرمنی سے اور جنوب مین انگلینڈ اور بحیرہ آیرلینڈ
سے محدود ہے

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ نہایت بے ترتیب ہے کس واسطے کہ سمندر کے بیشمار شعبوں سے جنکو فرتھس یا لاکس کہتے ہین دندانہ دار ہو گیا ہے

جزایر

جزایر شیٹلینڈ اور آرکنی شمال مین ہین - ہیبرڈیز مغرب مین اور بیوٹ اور اران گوشہ جنوب و غرب مین

سطح

اسکاٹلینڈ عموماً کوہستانی ملک ہے گوشہ جنوب و مغرب سے گوشہ شمال و شرق تک اس ملک کے وار پار تین سلسلے پہاڑون کے گذرتے ہین یعنی جنوب مین کوہ لوتھرس اور کوہ چیویٹ اور جانب وسط کوہ گریمپیانس اور شمال مین ہائی لینڈس

دریا

گوشہ جنوب و شرق مین دریاے ٹویڈ انگلستان اور اسکاٹلینڈ کے سوانہ کا ایک جزء ہے فورتھ اور سلے اپنے اپنے نام کے فرتھس مین داخل ہوتے ہین اسپی موری فرتھ کے

نزدیک سمندر مین گرتا ہے اور کلائڈ شمالاً غرباً بہکر کلائڈ کے
فرتھ مین جاتا ہے

جھیلین

اسکاٹلینڈ مین کئی جھیلین ہین جو خوش منظری کیوا سطے مشہور
ہین اونمین سے خاص لاک لومنڈ کہ برطانیہ کی سب اور
جھیلون سے بڑی ہے اور لاک کیٹرین ہین

१ झील
२ लाक लोमोण्ड
३ लाक केट्रीन

آب وہوا

انگلینڈ کی نسبت اس ملک کی آب وہوا سرد اور مرطوب ہے

١٠٨۔ حصص اور باشندون وغیرہ کا بیان

اس ملک کے خاص تین حصے ہین یعنی شمال مین ہائی لینڈز
جنوب مین لولینڈس اور مغرب مین جزایر یہ ملک ٣٣ شایر
یا کونٹیون مین بھی تقسیم ہے تتمہ نمبر ٣ کو دیکھو

باشندے

ساکنان لولینڈس اوسی نسل سے ہین جس سے اہل انگلینڈ
پیدا ہوئے ہین مگر ہائی لینڈس کے رہنے والے
سیلٹک ہین اور گیلک زبان بولتے ہین
اسکاچ یعنی اہل اسکاٹلینڈ کی احتیاط مشہور ہے اگرچہ وے

لوگ اپنے ملک وطنی سے بہت مالوف ہین لیکن بہت اونمین سے
اپنی دولت بڑھانے کی نیت سے کچھ عرصہ کیواسطے اپنے ملک
کو چھوڑکر سلطنت کے مختلف حصون مین سے چلے جاتے ہین
اس ملک مین مدرسے بہت ہین اور وہان بعض مولف ناموربھوئے ہین

شہرات

१ एडिनबर्ग
ایڈن برگ دارالحکومت فرتھہ آف فورتھہ کے متصل واقع ہے
اور یوروپ کے ازبس خوبصورت اور خوشنما شہرون سے
ایک ہے

२ फ़िथ आफ़ फ़ार्थ
३ लीथ
لیتھہ فرتھہ آف فورتھہ پر ایڈن برگ کا بندر ہے اور اوسی پر اب متعلق ہے

४ ग्लास गो
گلاسگو دریاے کلائیڈ پر اسکاٹلینڈ مین شہر اعظم ہے اور
دستکاریون اور تجارت سے مشہور

५ पैसली
گلاسگو سے سات میل مغرب پیسلی شالون سے نامور ہے

६ ग्रीनाक
گرینناک دریاے کلائیڈ کے دہانہ پر بڑا بندر ہے

७ स्टरलिंग
اسٹرلنگ دریاے فورتھہ پر شاہان اسکاٹلینڈ کا مسکن
مرغوب تھا اوسمین ایک نامی قلعہ ہے

८ पर्थ
پرتھہ دریاے سٹے پر ہے وہ ایک زمانہ مین اسکاٹلینڈ کا
دارالسلطنت تھا

ونڈی فرتھ آف سے پر بندر عظیم ہے اور کتانی دستکاری کا
خاص مقام
ابروین ساحل شرقی پر ہے اوسین مکانات سنگین بہت ہین
اور تجارت بکثرت ہوتی ہے
انورنس شمالی ہائی لینڈس مین بڑا شہر ہے

۱۰۹ — آیرلینڈ کا بیان

آیرلینڈ کی شرقی حد پر نالۂ شمالی اور بحیرۂ آیرلینڈ اور نالۂ سینٹ
جارج ہین اور جنوبی اور مغربی اور شمالی پر بحر اطلانٹک
ساحل غرلی خلیجون سے بہت شکستہ ہے شمال کے سرے
پر تھ ہیڈ اور جنوب مین کیپ کلیر راس ہے مشاہیر
خاص ہین شمال مین ریتلن اور مغرب مین اکیل جزیرۂ اعظم

سطح

اگرچہ وسط مین بڑا ہموار میدان ہے الا جنوب اور مغرب
مین کچھ متفرق پہاڑ بھی ہین

دریا

شینن دریاے اعظم ہے جو جنوبی مغربی سمت کو بہکر بحر
اطلانٹک مین گرتا ہے بواین اور لفی شمالاً شرقاً جاکر بحیرۂ

१ डंडी
२ अबरडीन
३ इनवरनेस
४ आयरलैंड
५ सेंट जार्ज
६ डबलिन
७ कैप क्लेयर
८ राथलिन
१० एकिल
११ शानन
१२ बायन
१३ लिफ़ी

آیرلینڈ مین پہاڑ پست ہین

جھیلین

آیرلینڈ مین بہت جھیلین ہین ۔ گوشۂ شمال و شرق مین لونیاگہ ہے کہ برطانیہ یا آیرلینڈ کی اور سب جھیلون سے بڑی ہے گوشۂ جنوب و غرب مین کلرنی کی جھیلین خوبصورتی و خوش منظری سے ممتاز ہین

آب وہوا

آب وہوا معتدل الا مرطوب ہے

اس ملک مین ایسی خوشنما نبات پیدا ہوتی ہے کہ آیرلینڈ کو جزیرہ زمردین کہتے ہین ۔ ایک مرتبہ یہ ملک جنگلون سے مستور تھا جنکے بجائے اب وسیع اور سیلے بیابان دلدل ہین جن سے پیٹ بافراط حاصل ہوتا ہے جسکو بطور ایندھن کے کام مین لاتے ہین آلو اور جو اور رائی خاص نباتی پیداوار ہین گو زراعت عموماً ترقی یافتہ حالت مین نہین ہے

باشندے

آیرلینڈ کے لوگ سیلٹک نسل سے متعلق ہین اور شمال و شرق مین برطانیہ کے لوگ بھی بہت بستے ہین

۱۱۰ ـ دستکاری اور خصلت اور مذہب وغیرہ کا بیان

بڑی دستکاری صرف کتان کی ہے جو گوشۂ شمال و شرق مین ہوتی ہے - خاص اشیا جو باہر کو جاتی ہین زراعتی پیداوار اور کتانی کپڑے ہین تجارت خاصکر برطانیہ کے ساتھ ہوتی ہے

خصلت اور رویّہ

اہل آیرلینڈ فیاض اور زود فہم اور مہمان نواز اور خوش مزاج ہوتے ہین الّا عموماً استدر محنتی نہین جیسے برطن ب کے باشندے ہین

مذہب

اگرچہ پروٹسٹنٹ بشپ کا کلیسا ازروے قانون مقرر ہے لیکن رعایا مین سے اکثرین رومین کیتھولک ہین

تقسیمات

آیرلینڈ چار صوبون مین منقسم ہے یعنی شمال مین السٹر وسط مین لینسٹر اور کوناٹ اور گوشۂ جنوب و مغرب مین منسٹر ملک مذکور ۳۲ کونٹیون مین بھی تقسیم ہوا ہے (نقشہ نمبر ۱۴ کو دیکھو)

شہرات

شرق مین ڈبلن دار السلطنت دریاے لفی پر واقع ہے

१ प्रौटेस्टेंट बिशप २ रोमनकैथोलिक

३ आल्स्टर ४ लीन्स्टर कौनाट ५ मन्स्टर ६ कौन्टी ७ डब्लिन ८ लिफी

اور اس خوبصورت شہر عظیم مین ایک نامی گرامی یونیورسٹی ہے

گوٹ شمال و شرق مین بیلفاسٹ اس جزیرہ مین دوسرے درجہ کا شہر ہے اور کتانی کپڑے کی دستکاری کا خاص مقام

کارک جنوب مین عمدہ بندر ہے وہان سے اشیا ر غذائی ولیاور کو بہت جاتے ہین

لیمرک دریاے شینن پر مغرب مین بڑا بندر ہے وہان کلابتونی دستکاریان ہوتی ہین

واٹرفرڈ دریاے سوئیر پر گوشۂ جنوب و شرق مین بڑا تجارتی بندر ہے

لنڈنڈری دریاے فایل پر شمال مین ہے یہان سے اجناس طعامی غیرملکون کو بہت جاتی ہین

شمال و شرق کی جانب شہر آرمگہ سمندر سے فاصلہ پر ہے وہان آرچبشپ کا صدر مقام ہے

١١۔ سویڈن اور ناروے کا بیان

سویڈن اور ناروے سے ملکر جو اب ایک سلطنت مین شامل ہین جزیرہ نما عظیم اسکینڈنیویا بنا ہے

یہ جزیرہ نما شمال مین بحر شمالی سے محدود ہے شرق مین

यूनीवरसिटी
२ बेलफ़ास्ट
३ कार्क
४ लिमरिक
५ शैनन
६ वाटरफ़ोर्ड
७ स्वीर
८ लण्डनडरी
९ फ़ॉयल
१० आरमघ
११ आर्चबिशप
१२ स्वीडन
१३ नारवे
१४ स्कैंडिनेविया

روس اور خلیج بوتھنیا اور بحیرہ بالٹک سے اور جنوب مین
بحیرہ بالٹک اور کیٹیگٹ اور اسکیجر ریک سے اور مغرب مین
بحیرہ جرمنی اور بحر اطلانٹک سے

ناروے

ناروے ایک تنگ و طویل ملک ہے جو جزیرہ نما اسکینڈینیویا
کا مغربی حصہ ہے

سطح

یوروپ کے نہایت کوہستانی ملکون سے ناروے ایک ہے
ساحل بیشمار خلیجون سے جنکو فایرڈ کہتے ہین دندانہ دار اور
ہزارہا کوہون اور جزیرون سے حاشیہ دار ہے

آب و ہوا

موسم گرما قلیل و گرم اور موسم سرما طویل و شدید ہوتا ہے

تجارت

لوہا لٹھے گندہ بروزہ مچھلی بہرتی کے خاص اشیا ہین

باشندے

اہل ناروے محنتی اور خوشدل اور مہمان نواز ہوتے ہین بہت
اونمین سے بڑی بڑی عمر تک پہونچتے ہین۔ مذہب پروٹسٹنٹ ہے

1 बोथनिया
2 बाल्टिक
3 कैटिगट
4 स्केगरक
5 फायर्ड

شہرات

کرسٹیانا کو جنوب و مشرق میں ایک فابرڈ کے سرے پر دارالسلطنت
اور ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

১ক্রিস্টিয়ানা

برگین اور ڈرانتھم مغرب میں بندر ہیں

২বারগীন
৩ড্রান্থিয়ম

فریڈرک شالڈ کرسٹیانا کے دکھن واقع ہے

৪ফ্রেডরিকশাল্ড

۱۱۲ — سویڈن کا بیان

سویڈن ناروے کے دکھن پورب ہے

سطح

اگرچہ شمالی و مغربی حدود کوہستانی ہیں لیکن عموماً یہ ملک ہموار ہے اور یورپ کی بڑی نشیبی زمین سے متعلق

آب و ہوا اور پیداوار وغیرہ

آب و ہوا اس ملک کی مثل آب و ہوا ناروے کے ہے گو بارش باران کم ہوتی ہے

لوہے اور تانبے کی کھانیں بہت پیداوار ہیں تمام جہان میں سویڈن کا لوہا اعلی خیال کیا جاتا ہے

تانبا لوہا لٹھے گندہ بروزہ بھرتی کے خاص اشیا ہیں دستکاریاں کم ہوتی ہیں

باشندے

اہل سویدن مضبوط و محنتی ہین اور مذہب سے پروٹسٹنٹ

شہرات

جس مقام پر کہ میلر جھیل کا بحیرہ بالٹک کے ایک خلیج سے اتصال ہوتا ہے وہان اسٹاکہالم دارالسلطنت واقعہ ہے

دکھن پچھم مین گاتنبرگ دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے

اسٹاکہالم سے اوتر پچھم اپسالا ہے کہ زمانۂ قدیم مین دارالسلطنت تھا وہان ایک مشہور یونیورسٹی ہے

کارلسکرونا دکھن پورب کے کونے مین سویدن کی فوج بحری کا بڑا اسٹیشن ہے

خلیج بوتہنیہ کے شمال لاپلینڈ واقعہ ہے جسمین سے کچھ سویدن کے اور کچھ روس کے تحت مین ہے یہ خطہ سرد اور ویران ہے اور نصف سال سے بہت زیادہ برف سے مستور رہتا ہے باشندے یہان کے منگولین نسل سے متعلق ہین اور قد کے چھوٹے ہوتے ہین وے لوگ رینڈیر کے گلّون کے ساتھ جنسے اونکو خوراک و پوشاک بہم پونہچتی ہے

१ स्टॉकहोम
२ गोटेनबर्ग
३ स्टॉकहोम
४ अपसाला
५ कार्लस्क्रोना
६ बोथनिया
७ लापलैंड
८ रेनडियर

اسپنے حیات خانہ بدوشی مین بسر کرتے ہین اب سب اونمین سے
مذہب عیسائی رکھتے ہین

۱۱۳ — یوروپی روس کا بیان

یوروپ کے شرقی نصف کو روس گھیرے ہوئے ہے اوسکے
اوتر مین بحر شمالی ہے پورب مین کوہ یورال اور دریای یورال
اور بحیرہ کاسپین یعنی خزر اور جنوب مین کوہ کاکیسس یعنی
قاف بحر اسود اور ملک روم اور اسٹریا اور پچھم مین ملک
اسٹریا اور پروس اور بحیرہ بالٹک اور ملک سویڈن

جزایر

بحیرہ بالٹک مین السیل اور ڈیگو اور الینڈ اور بحر شمالی مین
نووازیملہ اور ویگاز اور اسپٹزبرگن ہین

سطح

روس کی زمین عموماً ہموار ہے سلسلہ کوہ یورال اور قاف
بڑے بڑے پہاڑ ہین جنسے ایشیا کی سرحد کسیقدر بنی ہے

دریا

ڈوینا شمالی بحر ابیض مین بہتا ہے دریاے نیوا لیڈوگا
جھیل کو خلیج فینلینڈ سے وصل کرتا ہے ڈوینا جنوبی اور نمین

१ कास्पियन
२ काकेसस
३ आस्ट्रिया
४ प्रुसिया
५ रूमा
६ इलैण्ड
७ नोवाजेम्ला
८ बोगाज
६ स्पिट्सबर्गिन
७ डवीना
८ नीवा
९ लेडोगा
१० फिनलैंड
११ [illegible]

بحیرہ بالٹک مین گرتے ہین نیمن اور نیپر بحیرہ اسود مین داخل ہوتے ہین ڈان بحیرہ ازو مین پڑتا ہے والگا کہ یورپ کے دریاؤن مین سب سے بڑا ہے والدئے کے کوہون سے نکلتا ہے اور بحیرہ خزر مین پڑتا ہے

جھیلین

گوشہ شمال و مغرب مین لیڈوگا اور اونیگا اور اوسے چھوٹی چھوٹی بہت اور جھیلین ہین

آب و ہوا

جنوبی حصے اکثر گرم اور شمالی سرد ہین اور اس ملک مین نوبت بنوبت گرمی اور سردی دونون شدت سے ہوتی ہین

معدنیات

لوہا تانبہ نمک اور سنگ مرمر اس ملک کے خاص معدنیات ہین

قسم زمین اور نباتی پیداوار

جنوبی مغربی اور وسطی اضلاع خوب سیراب ہین فیلینڈ مین بہت سے کوہک اور جھیلین ہین ۔ شمالی قطعے دلدلی ہین اور جنوب و شرق کی جانب ریگستانی اور بید رخت بیابان ہے

१ नीमन
२ नीपर
३ डान
४ वालगा
५ वालदे
६ लेडोगा
७ ओनेगा

جنکو اسٹیپز کہتے ہین گوشہ جنوب اور مغرب مین گیہون بہت
پیدا ہوتا ہے جی اور جو اور رائی ایک قسم کا یوروپی ناج
زیادہ شمال کیطرف بویا جاتا ہے سن اور بیت سن مغرب مین
پیدا کیے جاتے ہین یہ ملک ایک ثلث کے قریب جنگلون
اور بنون سے گھرا ہوا ہے

حیوانات

بیش قیمت سمور و سنجاب شمال مین پاسے جاتے ہین بھیڑ اور
بیل کثرت سے دکھن مین پالے جاتے ہین بھیڑیے اور
ریچھہ خاص درندے ہین بڑے بڑے دریاؤن مین
اسٹرجن مچھلی کا شکار بہت ہوتا ہے

باشندے

روسی اہل اسکلیو ونیا کی نسل سے ہین بحیرہ بالٹک کے
کنارون پر سوئیڈن اور جرمنی کے لوگ بہت ہین اور جنوبی
شرقی اضلاع مین ترکی و منگولیہ نسل کی خانہ بدوش قومین
رہتی ہین
شائستگی مین روسی مابقی یوروپ کے لوگون سے کمتر ہین
تھوڑا عرصہ ہوا کہ کم رتبہ کے لوگون مین بہت سے غلام تھے

جوا نیے موصوف کے ساتھ جنین وے رہتے تھے خرید و فروخت ہو جاتے تھے شاہنشاہ حال نے اس دستور کو بند کیا ہے

تجارت

اس ملک کی دستکاریون مین خصوصاً چیڑے اور ٹاٹ اور رسی اور ستلی ہین اور روئی اور شکر اور شراب اور کپڑے اور ملکون سے آتے ہین اور چربی اور گیہون اور سن اور ٹیر اور لکڑی کے لٹھے اور چمڑے اور ولایتون کو بھرتی کیے جاتے ہین

عملداری

عملداری اس ملک کی شاہی بیحد اختیارون کے ساتھ ہے

مذہب

اہل روس یونانی کلیسے سے متعلق ہین

۱۰۵- ملک کی تقسیمات کا بیان

یورپی روس ۶۴ گورنمنٹون مین منقسم ہے جنین سے خاص خاص ذیل مین لکھی جاتی ہین

روس کلان خواہ مسکووی کہ شمال و وسط مین ہے

فنلینڈ صوبجات بالٹک شاہی پولینڈ کہ مغرب مین ہے
مغربی یا پولینڈی روس روس خرد یا اکرین کہ جانب
جنوب و مغرب ہے جنوبی روس اور شرقی روس

شہرات

سینٹ پیٹرس برگ دارالسلطنت جسکو پیٹر عظیم نے بنایا تھا
دریاے نیوا پر واقع ہے یہ شہر خوب رونق دار ہے اور
اوسکے باشندے تعداد مین پانچ لاکھ کے قریب ہین
ایک چھوٹے جزیرہ پر کہ دریاے نیوا کے دہانہ کے پاس
ہے کرانسٹاٹ مضبوطی سے محصور ہے اور بحیرہ بالٹک
مین روس کے جہازی بیڑہ کا خاص مقام ہے
آرکینجل بحیرۂ ابیض پر ہے سابق مین روس کا صرف
یہ ہی ایک بندر تھا
رگہ دریاے ڈوینا کے دہانہ کے قریب ہے یہانسے
تجارتی مال اور ملکون کو بہت بھرتی ہوتا ہے
وسط کے نزدیک موسکو سابق کا پایۂ تخت ہے جب فرانس
والون نے اس شہر پر ۱۸۱۲ء مین حملہ کیا تب روسیون نے
اوسمین آگ لگادی مگر وہ ازسر نو تعمیر ہو گیا ہے

१ फिनलैंड
२ बालटिक
३ पोलैंड
४ दक्षिणी रूस
५ सेंट पीटर्स बर्ग
६ नीवा
७ क्रानस्टाट
८ आर्केंजिल
१० रिगा
११ डिवीना
१२ मास्को

مغرب مین ولنا بڑی تجارت کا مقام اور لیتھوانیہ کا پرانا دارالحکو[مت]
اودیسہ جنوب مین بحر اسود پر بڑا تجارتی شہر ہے -
جزیرہ نمائے کریمیا یعنی قرم مین سباستوپول جسکو ۱۸۵۵ء مین صاحبان فرانس
و انگریز نے فتح کیا بڑا لق و دق قلعہ اور بحیرہ اسود مین روس
کی جہازی بیڑہ کا خاص مقام تھا
استراخان دریاے والگا کے دہانہ کے متصل
استرجن مچھلی کے شکار سے نامور ہے
کائیو دریاے نیپر پر زمانہ سلف مین روس کا پایہ تخت تھا
نجنی نوگوراڈ یعنی نیچے کا نیا شہر موسکو کے پورب
دریاے والگا پر واقع ہے یوروپ بھر مین یہان سب
سے بھاری میلہ ہوتا ہے

پولینڈ

سابق مین ملک پولینڈ کی کہ روس کی مغرب طرف ہے سلطنت تھی مگر بحیلہ صدہا
اخیر غریب آسٹریا اور پروس اور روس نے اوسکو
باہم تقسیم کر لیا اور روس نے سب سے بڑا حصہ پایا
وارسا دریاے وسچولا پر دارالحکومت حال کا ہے
کراکو کہ دارالسلطنت زمانہ قدیم تھا جنوب مین واقع ہے اور اب آسٹریا کی عملداری

१ विलना
२ लिथुएनिया
३ ओडीसा
४ क्रिमिया
५ सेबास्तोपोल
अस्त्राखान
स्टर्जन
७ कीव
८ निज्नीनोव गोरड
९ वारसा
१० विसचुला
११ क्राको

۱۱۶ - پروس کا بیان

پروشیا یعنی پروس پورب مین روس اور پولینڈ سے محدود ہے اور دکھن مین آسٹریا اور جرمنی کی چند چھوٹی چھوٹی ریاستون سے اور پچھم مین فرانس اور بلجیم اور ہالینڈ سے اور اوتر مین ہنیوور اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک سے اس ملک کے دو جدے جدے حصے ہین حصہ شرقی جو بڑا ہے بحیرہ بالٹک کے دکھن ہے اور اوسمین دکھن کیطرف سیکسنی اور برانڈنبرگ اور سیلیشیہ اور اوتر کیطرف پامیرینیہ ہین یہ سب جرمنی کے صوبے ہین اور حصہ مذکور مین پورب کی جانب پوزن اور مغربی پروس اور شرقی پروس ہین کہ دراصل پولینڈ کے صوبے تھے حصہ مغربی مین ویسٹ فیلیا اور صوبجات رائن ہین

سطح

صوبجات رائن کوہی ہین اور جنوبی مغربی سرحد کا بھی ایک جز کوہستانی ہے مگر عموماً اس ملک کی سطح نشیبی وہموار ہے شرقی اضلاع مین بہت سے میدان ریگستانی اور دلدلین اور اوتھلی جھیلین ہین

१ बेल्जियम
२ हालैंड
३ हनोवर
४ डेनमार्क
५ सैक्सनी
६ ब्रैंडिनबर्ग
७ सिलीशिया
८ पामेरेनिया
९ पोज़िन
१० वेस्टप्रोशिया
११ राइन

دریا

نیمن اور وسچولا اور اوڈر بحیرہ بالٹک مین گرتی ہین اور
ایلب اور ویزر اور راہن بحیرہ جرمنی مین پڑتے ہین

१ नीमेन
२ विसचुला
३ ओडर
४ एल्ब
५ वीज़र

آب و ہوا

گوشۂ شمال شرق مین سخت جاڑے پڑتے ہین لیکن کلیتًا آب
وہوا اس ملک کی معتدل اور خوشگوار ہے

باشندے

گو ساکنان اس ملک کے اکثر ٹیوٹانک پشت سے ہین تاہم
صوبجات ملحقہ پولینڈ مین اسکلیو وینا کی نسل کے بھی بہت
لوگ ہین

६ ट्यूटानिक
७ स्क्लेवोनिया

محنت

رعایا مین سے تین ربع کا پیشہ زراعت ہے سیکسنی چینی
برتنون سے مشہور ہے جنکو ڈریسڈن کی ظروف چینی کہتے
ہین سیلیشیا کا کتان معروف ہے

८ सैक्सनी
९ ड्रेसडिन
१० सिलीशिया

عملداری

عملداری شاہی اکثر باختیارات بیحد ہے
پروشیا یعنی پروس کی تعلیم نامزد ہے جمیع والدین کو اپنی

اولاد مدرسہ مین بھیجنا لابد ہوتا ہے اگر وے ثابت نہ کر سکین
کہ اونکی تعلیم بہ نوع دیگر بوجہ احسن ہو سکیگی

مذہب

گو اکثر باشندے پروٹسٹنٹ ہین تاہم دریاے راہین اور
پولینڈ کے صوبجات مین رومن کیتھولک بہت زیادہ ہین

۱۱۷ - شرقی حصہ کے شہر

برلن تخت گاہ دریاے اسپری پر کہ دریاے ایلب کا
ایک معاون ہے واقع ہے اور جرمنی مین اول درجہ
کا شہر ہے وہان ایک نامور یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
پاٹسڈم مین کہ برلن کے مغرب ہے کئی محلسرائین ہین اور
فوج کا بڑا اسٹیشن ہے
شلیسیا مین برسلا دریاے اوڈر پر اس مملکت مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے
شمالی شرقی سرحد کے نزدیک ڈینٹزک بندر ہے وہان سے غلہ
اور لکڑی کے لٹھے باہر کو بہت بھیجے جاتے ہین
دریاے وسچولا پر ڈانزگ بڑا بندر ہے
سیریسیا مین دریاے اوڈر پر اسٹیٹین ہے وہان

غلہ کی تجارت بہت بڑی ہے

دریائے ایلب پر میگڈبرگ خوش تعمیر اور صنعتی شہر ہے

دریائے ایلب پر وٹن برگ اسلیئے مشہور ہے کہ وہاں لوتھر صاحب نے ۱۵۱۷ء میں اصلاح مذہب عیسوی کی شروع کی

سیکسنی کی جنوب شہر ہال میں ایک نامور یونیورسٹی ہے

صوبجات رائین کے شہر

دریائے رائین کے سب شہروں میں کولون باعتبار تجارت سب سے بڑا ہے

دریائے رائین اور دریائے موزل کے اتصال پر کابلنز عمدہ شہر ہے وہاں بڑی سوداگری بہت ہوتی ہے

دریائے موزل پر ٹریوس جرمنی کا نہایت قدیم شہر ہے

ایکس لاشپل مغربی سرحد کے نزدیک شاہ شارلیمین کا مسکن مقرر تھا وہاں کے گرم چشمے مشہور ہیں

کوستہ شمال اور شرقی جرمنی [illegible] تیسرا ایک [illegible] حکمران کا دارالریاست تھا

۱۱ — ڈنمارک کا بیان

جزیرہ نما جٹ لینڈ کہ وسطی یورپ کے شمال میں ہے اور زیلینڈ اور فیونس اور بارن ہالم اور دیگر جزایر کہ جزیرہ

بالٹک میں ہیں اور شلیسوگ اور ہولسٹین اور لانبرگ کی ڈچی
یعنی ریاستیں جو جرمنی میں ہیں اور جزیرہ آئسلینڈ اور جزائر
فیرو کہ اٹلانٹک میں ہیں اور چند اور علاقے جو کرہ زمین کے
دیگر حصوں میں ہیں ڈنمارک کی سلطنت میں داخل ہیں

سطح

یوروپ کے بڑی سطح ہموار کا ڈنمارک بھی ایک جز ہے غربی
ساحل ریگستانی اور شرقی فایروس سے ازلبس و ندانہ دار ہے

باشندے

جٹلینڈ اور جزیروں کے رہنے والے ناروے اور سویڈن
کے باشندوں کی مثال اور وچینے کے لوگ اہل جرمنی کے
مانند ہیں وے لوگ سب بےشر اور محنتی ہوتے ہیں

شہرات

دارالسلطنت کوپن ہیگن زیلینڈ میں پورب طرف خوب
شہر ہے جہاں ایک بڑی یونیورسٹی بھی ہے
آبنائے ساونڈ کے تنگ ترین حصے پر ایلسینور وہ مقام تھا
جہاں جہاز ادھر ادھر نکلتے وقت محصول دیتے تھے
ساحل شرقی پر شلیسوگ ادسی نام کی ڈچی یعنی ریاست کا دارالحکومت

नारवे
स्वीडन
जर्मनी
कोपनहेगन
जीलैंड
सौन्ड
एलसीनोर
श्लेसविग

بحیرہ بالٹک کے ایک خلیج پر کایل ہولسٹین کا ریاستگاہ اور ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

دریاے ایلب پر التونا ہمبرگ سے دو میل بندر دوم ہے

آیسلینڈ ایک بڑا جزیرہ گو پتھریلا اور بیہڑ شمالی اٹلنٹک مین بحر شمالی کے حدود پر واقع ہے یہ ٹاپو جیزرس یعنی کھولتے پانی کے چشمون اور کوہ آتش فشان ہکلا نامی سے مشہور ہے آیسلینڈ اور شٹلینڈس کے درمیان جزایر فیرو مین وہان ایدر ایک قسم کی بط کا نرم روان بیش قیمت ہوتا ہے جو اور ملکون کو بھیجا جاتا ہے

۱۱۹- ہالینڈ یعنی نیدرلینڈس کا بیان

ہالینڈ کے اوتر اور پچھم بحیرہ جرمنی سے پورب مین پروس اور ہینوور اور دکھن مین بلجیم

سطح

ہالینڈ کی زمین قریب قریب ہموار ہے بہت سا ملک سمندر کی سطح سے پست ہے اسلیے سمندر کو صنعی بندون یا پشتون سے روک رکھا ہے تاکہ ملک مذکور پانی سے نہ بھر جاوے اس ملک مین دریاے راین اور میوز اور شیلڈ کے

زیرین حصے گذرتے ہین زیدر زی شمال مین بڑا سمندر خشکی سے گھرا ہوا ہے

باشندے

ڈچ یعنی ہالینڈیون کی صفائی اور کفایت شعاری اور تجارت مشہور ہے وے لوگ سنجیدہ اور اپنے معاملات مین متدین ہوتے ہین اور دلیری سے شہرت یافتہ ہین جسکے باعث سے اونہون نے اپنی آزادی کو قائم رکھا ہے اونمین سے دو ثلث کے قریب پروٹسٹنٹ ہین مابقی رومن کیتھولک

شہرات

دارالسلطنت امسٹرڈام ایک زمانہ مین کل یوروپ مین سب سے بڑا تجارتی شہر تھا اب بھی وہان بہت زیادہ سوداگری ہوتی ہے

ہارلم چمنستانون سے مشہور ہے

دریاے راہن پر لیڈن اسلیے نامزد ہے کہ اپنی حفاظت مین اہل اسپین سے خوب مقابلہ کیا

یوٹریکٹ کہ دریاے راہن پر زیادہ اوپر کیطرف ہے اوس عہدنامہ سے مشہور ہے جو وہان ۱۷۱۳ء مین مرتب ہوا

۲ ڈچ روتردم
۳ ہیگ
۳ ہارلم
۴ امسٹرڈم
۵ یوٹریکٹ
۶ لیڈن
۷ ہارلم

دی ہیگ ایک خوشنما شہر دربار کا مقام ہے
دریائے میز پر راٹرڈام اس سلطنت مین دوم درجہ کا تجارتی
شہر ہے
غیر ملکون مین ڈچ کی خاص خاص عملداریان یہ ہین جزیرہ جاوا
جزایر ملکا اور جزایر سماترا اور بورنیو اور سیلیبیز کے کوئی
کوئی حصے اور جنوبی امریکہ مین ہالنڈی گیانا وغیرہ

۱۲۰ — بلجیم کا بیان

بلجیم کی شمالی حد ہالینڈ اور شرقی روس رائنی اور جنوبی
فرانس اور مغربی بحیرہ جرمنی ہے

ملک کی اصلی ہیئت

سوائے جنوبی قطعہ کے جہان کچھ پہاڑ متوسط بلندی کے
ہین تمام ملک کی سطح ہموار ہے ساحل پر ریگستانی کوہک
جنکو ڈیون کہتے ہین سمندر کی مداخلت کو روکے رہتے
ہین میز مشرق مین اور سیلٹ مغرب مین بڑے بڑے
دریا ہین نہرین بہت ہین

محنت

کتانی اور پشمی اور ادنی دستکاریان بہت بیش قیمت ہوتی ہین

१ दी हेग
२ मेज़
३ राटरडम
४ जावा
५ मलक्का
६ सुमात्रा
७ बोर्नियो
८ सेलीबीज़
९ अमेरिका
१० हालैंडी गियाना
११ बेलजियम
१२ हालैंड
१३ फ्रान्स
१४ जर्मनी
१५ मेज़
१६ शेल्ड

اور یہ ملک لوہے کنارے سے سبب بڑی شاہراہیں اور عمدہ سڑکیں اچھی اور آبی سڑکیں کثرت سے ہیں اسیلئے سوداگری میں بڑی آسانی ہوتی ہے

باشندے

جنوب شرق کے رہنے والے جو والون کہلاتے ہیں سیلٹک نسل سے ہیں اور باقی آبادی کے لوگ جنکو فلیمنگ کہتے ہیں اہل جرمنی کی پشت سے ہیں تمام یورپ میں بلجیم نہایت گنجان آباد ہے

فلیمنگس مزاج اور طور اور طریقوں میں ڈچ کے مشابہ ہیں اور والون اہل فرانس کے مانند ہیں

رعایا میں سے اکثر رومن کیتھولک ہیں

شہرات

دریائے شیلٹ کے ایک معاون سین نامی پر برسلس تختگاہ خوش تعمیر شہر ہے جہان کثرت سے دستکاریان ہوتی ہیں

دریائے شیلٹ پر انٹورپ بلجیم کے اور سب شہروں سے زیادہ تجارت رکھتا ہے

دریائے مذکور پر گھینٹ تجارت میں انٹورپ سے دوم درجہ

१ ब्रासल्स
२ सेलटिक
३ फ्लेमिंग्स
४ रोमन
५ सीन
६ ब्रासिलस
७ ग्रास्पर्ग

پورب ہے اس سلطنت کی خاص یونیورسٹی اسی شہر مین ہے

بروجس تیرہوین صدی مین بڑا تجارتی شہر تہا اور اب بہی کچھ اچھا ہے

دریاے میز پر لیج آہنی دستکاریون سے معروف ہے

اوس تنڈ بڑا بندر ہے

۱۲۱ - فرانس کا بیان

اوتر مین نالہ انگلشیہ اور ملک بیلجیم سے اور پورب مین جرمنی اور سویٹ زرلینڈ اور اٹالیہ سے اور دکھن مین بحیرہ روم اور ملک اسپین سے اور پچھم مین بحر اطلنٹک سے ولایت فرانس محدود ہے

سطح

طول و عرض اس ملک کے قریب قریب مساوی ہین شمال و شرق کی سطح وسیع اور ہموار ہے گو اوسمین چند نشیب و فراز بہی ہین وسطی سطح مسطح مین دریاے سیون اور کوہ اوورن گذرتے ہین کوہ جیورا اور الپس جنوبی شرقی سرحد کے حصے ہین پرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے

دریا

دریاے سین نالہ انگلشیہ مین گرتا ہے لایر جو فرانس مین دریاے اعظم ہے اور جیرنٹ اور گرون خلیج بسکے مین بہتے ہین اور دریاے رہون بحیرہ روم مین داخل ہوتا ہے

آب و ہوا

آب وہوا معتدل وموافق ہے جنوبی اضلاع بہ نسبت شمالی کے گرم ہین

معدنیات

عمارت کے کام کا پتہر اور نمک اور لوہا اور سنگین کویلہ خاص کانی پیداوار ہین

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے گیہون خاص کر بویا جاتا ہے اور دوم درجہ پر انگور، چقندر شکر تری بنانے کے لیے افراط سے پیدا کیا جاتا ہے

۱۲۴ — باشندون وغیرہ کا بیان

اہل فرانس اکثر سیلٹک نسل سے ہین دریاے راین کے قرب وجوار کے لوگون مین سے چہٹہ حصہ جرمنی پشت سے ہین اور اور جو گوشہ جنوب ومغرب مین ہین اپنی اصل کے ہین

اس ملک کی زبان لیٹن اور جرمن زبان سے اختراع ہوئی ہے
زراعت رعایا کا خاص پیشہ ہے
باعتبار کاریگری و دستکاری فرانس انگلینڈ سے دوم مرتبہ پر ہے
شراب ازبس بیش قیمت پیداوار ہے ابریشمی اور ادنی اسباب
دوم درجہ پر ہین اشیا شوقیہ مین اہل فرانس فوق رکھتے ہین
عملداری اس ملک کی فی الحال شاہی باختیارات بیحد ہے
فرانس کے لوگ خلیق اور خوشمزاج اور ذہین ہین الاستون اور
جنگی افتخار کی شدت سے شائق
باشندون مین سے اکثر رومن کیتھولک ہین
سابق مین فرانس تنتیس صوبون مین منقسم تھا اور اب چھیاسی
ڈپارٹمنٹون یعنی قسمون مین تقسیم ہے

۱۲۳ – شہرات وغیرہ کا بیان

پیرس دار السلطنت دریاے سین پر واقعہ ہے اور باستثناے
لندن یوروپ مین شہر اعظم ہے اور سرکاری مکانات شان دار
اور خوشنما دستکاریون سے مشہور
جس مقام پر کہ دریاے رہون سون سے ملتا ہے اوسکے
قریب دریاے مسبوق الذکر پر لیونس فرانس مین دوسرے

درجہ کا شہر اور ابریشمی دستکاری کا خاص مقام ہے

مارسئیل بحیرہ روم کے کنارہ بہت قدیمی شہر اور فرانس کا بندر اعظم ہے

طولون مارسئیل کے مشرق طرف بحیرہ روم کے جہازی بیڑہ کا خاص اسٹیشن ہے

اسٹراسبرگ مین کہ دریاے راہن پر ہے تجارت بکثرت ہوتی ہے اور وہان ایک مشہور کلیسہ ہے

گوشہ شمال و شرق مین رہیمس ہے وہان ایک نامی کلیسہ ہے جسمین شاہان فرانس سابق مین تاجدار ہوا کرتے تھے

آبناے ڈوور پر کیلے ہے جسپر صاحبان انگریز بہت مدت تک قابض رہے

دریاے سین پر روئین جہان شاہ ولیم ملقب بہ فتحمند نے وفات پائی فرانس مین روئی کی تجارت کا صدر مقام ہے

دریاے سین کے دہانہ پر ہیور فرانس مین تیسرے درجہ کا بندر ہے

شمالی مغربی سرے کی نزدیک بریسٹ بحر اطلانٹک پر افواج بحری کا خاص اسٹیشن ہے

دریاے لائیر پر نینٹیس بڑا سوداگری شہر ہے

دریاے گرون پر بوردو اس سلطنت مین دوم درجہ کا بندر ہے
انگوری شراب اور برانڈی اور روغن اور میوہ جات بھری کے
خاص اشیا ہین
دریاے گرون پر تولوز بڑی تجارت کا مقام ہے
بحیرہ روم مین ساحل اطالیہ و جزیرہ سارڈینا کے درمیان جزیرہ
کارسیکا فرانس کے عمل مین ہے
اوسکے مغربی کنارے پر اجاکسیو دارالریاست نپولین بوناپارٹ کی پیدایش گاہ ہے
اور ملکون مین فرانس کی عملداری حسب تفصیل ذیل ہے
شمالی افریقہ مین الجیریا مغربی افریقہ مین سینٹ لوئیس
جنوبی امریکہ مین کےین بحر ہند مین جزیرہ بوربن اور
ہندوستان مین پانڈیچری اور چند دیگر علاقجات

۱۴۴ – سوئٹزرلینڈ کا بیان

سوئٹزرلینڈ خشکی کے اندر کا ملک ہے شمال مین وہ ممالک
جرمنی اور شرق مین آسٹریا اور جنوب مین لامبردی اور سارڈینیا
اور غرب مین فرانس سے محدود ہے

سطح

یوروپ مین سوئٹزرلینڈ نہایت کوہستانی ملک ہے اونچی

१ गरोन
२ बोरडो
३ तूलोज
४ सारडिनिया
५ कारसिका
अजाक्सियो
६ नैपोलियन
बोनापार्ट
अलजीरिया
७ सैंटलुइस

१ कैन
२ बोरबन
३ पांडिचेरी
४ स्विटज़रलैंड
आस्ट्रिया
लांबार्डी

خوش منظری سے نامور - اوسمین پہاڑون کے سلسلے گذر کرتے
ہین جوایک سطح مسطح سے نکلے ہین کوہ ڈنیورا سویٹزرلینڈ کو فرانس
سے اور آلپس اوسکو اطالیہ سے علحدہ کرتا ہے کوہ روزا
جنوبی سرحاپر مونٹ بلنک کو چھوڑکر یورپ کے سب پہاڑون
سے اونچا ہے

دریا اور جھیلین

دریاے راین کانس ٹنیس کی جھیل مین ہوکر اوتر کیطرف
بہتا ہے دریاے رہون جنیوا جھیل مین گذر کر مغرب کیطرف
جاتا ہے دریاے آر دریاے راین کا معاون ہے اور
دریاے اِن پورب طرف بہکر ڈنیوب مین ملتا ہے

باشندے

اہل سویٹزرلینڈ کی دلیری اور اپنے وطنی ملک سے اونکی
الفت اور اپنی آزادی سے اونکی محبت مشہور ہے
عملداری اس ملک کی جمہوری ہے

تقسیم

سویٹزرلینڈ بائیس ۲۲ کنیٹن مین تقسیم ہے

شہرات

جس مقام پر کہ جنیوا جھیل سے پانی کا نکاس ہے اوسکے نزدیک
شہر جنیوا شہر اعظم ہے اور وہ مرم گھڑیون اور جیبی گھڑیون سے نامزد
شمال مین بیسل دریاے راہن پر تجارت کثیر رکھتا ہے
برن دریاے آر پر واقع یعنی جلسہ گورنمنٹ کا صدر مقام ہے
زیوریچ اپنے ہمنام جھیل پر ہے وہان روئی اور ریشم کی
دستکاریان ہوتی ہین
نیو چیٹل یعنی نیو کیسل مغرب مین اپنی ہی نام کی جھیل پر واقع ہے

۱۲۵ — جرمنی کا بیان

یوروپ کے وسط مین جرمنی ملک وسیع ہے اوسکے اوتر
مین بحیرہ جرمنی اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک اور پورب مین
بروس اور پولینڈ اور ہنگری اور دکھن مین اطالیہ متعلقہ
آسٹریا اور سویٹزرلینڈ اور پچھم مین فرانس اور بیلجیم اور
ہالینڈ ہین

سطح

شمالی قطعات اوس بڑی سطح مستوی سے ہین جو یوروپ کے
وسط مین ہے اور وسطی اور جنوبی اضلاع کوہ ہارٹز اور
بلیک فارسٹ اور آلپس اور اور پہاڑون کے سلسلون سے

ضلع ہوئے ہین

دریا

راہن اور ویزر اور ایلب اوتر کیطرف بہکر بحیرہ جرمنی مین گرتے
ہین اور اودر بحیرہ بالٹک مین داخل ہوتا ہے اور دریاے
ڈنیوب جنوب کا پانی نکالتا ہے اور پورب کیطرف بہتا ہے

آب وہوا

اوتر مین آب وہوا ذرہ زیادہ سرد ہے اور دکھن مین ذرہ کم مگر
دونون صورتون مین صحت بخش

معدنیات

ولایت جرمنی سونے اور چاندی اور پارہ اور تانبہ اور لوہے
اور نمک کی پیداواری سے زرخیز ہے

نباتات

رائی ایک قسم کا یوروپی غلہ خاص کر بویا جاتا ہے جنوبی اضلاع
مین درخت انگور افراط سے پیدا ہوتا ہے

باشندے

باشندے پانچ حصون مین سے چار کے قریب ٹیوٹانک
اور ایک کے قریب اسکلیوونک نسل سے ہین

اہل جرمنی دیانت و ارادہ محنتی اور ثابت قدم ہین اور تحصیل علوم اور مہارت راگ سے ممتاز - یہانپہ اور گھڑی سازی جرمنی ہی مین ایجاد ہوئی تھی

شمال مین لوگ اکثر پروٹسٹنٹ ہین اور جنوب مین رومن کیتھولک

تقسیمات

جرمنی اُنتیس خودسر ریاستون مین تقسیم ہے جو بمقصد یکجا کرنے جرمنیک کنفدریشن یعنی معاہدہ جرمنوی متفق رہتی ہین ڈایٹ یعنی اوس جلسہ مین جو جدی جدی سرکارون کے مختارون سے مرکب ہے کارروائی معاملات ہوتی ہے

۱۲۶ - شاہی بویریا کا بیان

آسٹریا اور پروشیا سے دوم مرتبہ پر جرمنی کی نہایت بڑی ریاست بویریا ہے وہ دو ممالک سے مشتمل ہے جنمین بڑا آسٹریا کے اور چھوٹا دریاے رائن کے مغرب ہے سطح خاصکر ہموار و مرتفع ہے جسمین پہاڑون کے کئی سلسلے بھی گذرتے ہین

شہرات

دریاے اساریر میونچ دارالسلطنت شہر خوش تعمیر ہے وہان

تصاویر رنگسازی اور سنگ تراشی کی خوب اجتماعات ہین

دریاے لیپ پر آگسبرگ بڑا تجارتی شہر ہے جسکو اہل روما نی بنایا تھا

دریاے ڈینوب پر رٹسبان مضبوطی سے محصور ہے

وسط کے نزدیک نرمبرگ وہ مقام ہے جہان جیبی گھڑیان

ایجاد ہوئی تھین یہ شہر کھلونون سے مشہور ہے

دریاے راہن پر اسپایرس واقع ہے

شاہی ورٹمبرگ

ورٹمبرگ بویریا کے مغرب اور بیڈن کے شرق ہے

اس ریاست کو شاہنشاہ نپولین بوناپارٹ نے ۱۸۰۶ع مین

شاہی بنایا تھا وہ سیر حاصل اور خوشحال ہے باشندے

پروٹسٹنٹ ہین

اسٹگارڈ پایہ تخت دریاے نکار کے متصل واقع ہے

وہان کتب کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریاے ڈینوب پر الم ایک قلعہ بند شہر ہے

شاہی سیکسنی

سیکسنی یوروپ کی سب سلطنتون مین چھوٹی اور آسٹریا

اور پروشیا اور بویریا کے درمیان مین واقع ہے

१ लेप
२ आग्सबर्ग
३ डेन्यूब
४ रेटिसबान
५ नरिम्बर्ग
६ स्पायर्स
७ वरटिम्बर्ग
८ बवेरिया
९ नेपोलियन बोनापार्ट
१० प्रोटेस्टेंट
११ स्टटगार्ड
१२ नेकार
१३ डेन्यूब
१४ अल्म
१५ बवेरिया

باشندے پروٹسٹنٹ اور خوب تعلیم یافتہ ہین

شہر

دریاے ایلب پر ڈریسڈن تختگاہ ہے وہان تصاویر کا ایک مشہور اجتماع ہے

گوشہ شمال ومغرب مین لیپ زگ میلون اور تجارت کتب سے نامور ہے

گوشہ جنوب ومغرب مین فریبرگ سیکسنی کی کہانون کا وسطی مقام ہے

۱۲۷ — شاہی ہنیورر

بحیرہ جرمنی کے جنوبی کنارے دریاے ایلب اور ہالینڈ کے درمیان بادشاہی ہنیورر واقع ہے

شہر

ہنوور دار السلطنت تجارت کثیر رکھتا ہے اور ہرشل صاحب منجم کی جاے تولد مشہور ہے

گاٹنجن جنوب مین اپنی یونیورسٹی سے شہرت پذیر ہے

دریاے ایمس کے دہانہ پر ایمڈن بڑا بندر ہے

گرینڈ ڈچی یعنی ریاست عظیم بیڈن

یہ ریاست ورٹمبرگ اور دریاے رائن کے بیچ مین واقع ہے

کارلزروہی دارالریاست دریاے راہن پر نفیس شہر ہے
ناہیم دریاے نیکار اور دریاے راہن کے اتصال پر خاص
سوداگری شہر ہے
ہیڈلبرگ دریاے نیکار پر اپنی قدیمی یونیورسٹی سے مشہور ہے
بیڈن دریاے راہن کے نزدیک ہے وہان اوسکے
غسلخانون کے باعث بہت لوگ جاتی ہین
کانسٹنس کانسٹنس کے جھیل پر ہے

ریاستہاے خورد

ریاستہاے خورد مین سے اولی ترین ذیل مین لکھی جاتی ہین
پروشیا کے مغرب بحیرہ بالٹک پر گرنیڈ ڈچی اسمعنی ریاست
عظیم میکلنبرگ شویرن بیڈن کے شمال ایلیکٹوریٹ ہیسی کسل
اور گرنیڈ ڈچی ہیسی ڈارمسٹاٹ اور دریاے ویزر کے
مغرب گرنیڈ ڈچی اولڈنبرگ اور ہینوور کے دکھن ڈچی برنسوک
اور گرنیڈ ڈچی سیکس ویمر
جرمنی کے چار آزاد شہر ہین یعنی فرینکفورٹ دریاے
مین پر ہیمبرگ دریاے ایلب پر برمین دریاے ویزر پر
اور لیوبک بحیرہ بالٹک کے متصل

कार्लज़रूही
मानहैम
नैकार
हीडिलबर्ग
बेडिन
कान्सटैन्स
ग्रांड डची
मैकलिनबर्गश्वेरिन
इलैक्टोरेट
हैसकैसल
११ हैसडार्मस्टाट
१२ ओल्डिनबर्ग
१३ हैनोवर
१४ ब्रन्सविक
१५ सैक्सवीमर
१६ फ्रैंकफोर्ट
१७ मैन
१८ हैम्बर्ग
१९ ऐल्ब
२० ब्रीमन
२१ ल्यूबक

۱۲۰ - آسٹریا کا بیان

اوتر مین سیکسنی اور بروس اور روس سے اور پورب مین روس سے اور دکھن مین روم اور بحیرۂ ادریاٹک اور اطالیہ سے اور پچھم مین سارڈینیا اور سوئیزرلینڈ اور بویریا ہی آسٹریا محدود ہے

सीमा
१ सैक्सनी
२ प्रशिया
३ रूस
४ तुर्की
५ आड्रियाटिक
६ इटली
७ सार्डिनिया
८ स्विट्ज़रलैण्ड
९ बवेरिया

سطح

شرقی حصے ایک وسیع سطح مسطح سے مشتمل ہین جسکے حد پر یا بیچ مین ہوکر سلسلہ کوہ کار پیتھین گذرتا ہے صوبجات جرمنی نہایت کوہستانی ہین جنمین الپس کے کئی سلسلے ہین گوشۂ شمال و مغرب مین بوہیمیا کا مسطح خطہ پہاڑون سے گھرا ہوا ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا بڑا ہموارہ ہے

دریا

दरिया
१ डेन्यूब
२ एल्ब
३ ओडर
४ विश्चुला
५ अडिज

دریاے ڈینیوب بیچ مین ہوکر گذرتا ہے اور اپنے معاونات کے ساتھ تمام ملک کے نصف سے زیادہ حصہ کا پانی نکالتا ہے صوبجات شمالی مین دریاے ایلب اوڈر اور وسچولا اور ایلب کے ابتدائی حصے گذرتے ہین اطالیہ متعلقہ آسٹریا کے بڑے بڑے دریا پو اور اڈیج ہین

آب و ہوا

فرانس کی نسبت موسم گرما زیادہ گرم ہے اور موسم سرما زیادہ سرد

معدنیات

یوروپ کے اور ملکوں کی نسبت آسٹریا مین سونا اور چاندی زیادہ پیدا ہوتی ہین پارہ بڑی افراط سے ملتا ہے نمکی کانین اسقدر بڑی تمام دنیا مین نہین ہین جیسی اس ملک مین ہین تانبہ لوہا سیسہ اور کویلہ سنگین کئی اضلاع مین پائے جاتے ہین

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا کو یوروپ کا باغ کہا ہے معمولی غلے سب حصو مین پیدا ہوتے ہین سن شمال مین اور انگور اور مکہ ہنگری مین اور چانول اور زیتون صوبجات اطالیہ مین زراعت کیے جاتی ہین

۱۳۹ — باشندون وغیرہ کا بیان

باشندے کئی جدی جدی قومون سے متعلق ہین اہل جرمنی اور ہنگری اور اسکلیو دنیا والے اور اطالیہ کے لوگ

ریشمی اور کتانی اور پنبئی اور اونی اسباب اور ظروف تمامت

اوسیتہ آلات خاص دستکاریان ہین تجارت بہت بھاری ہے
گورمنٹ کو اختیارات غیر محدود حاصل ہین رعایا مین سے
تیس سبع رومن کیتھولک ہین اور باقی یا تو یونانی کلیسے سے
متعلق یا پروٹسٹنٹ ہین سلطنت پندرہ گورمنٹون مین تقسیم ہے
جو صوبجات جرمنی اور ہنگری اور پولینڈ اور اطالیہ سے مرکب ہے
صوبجات جرمنی مین بوہیمیہ اور موریویا اور سلیسیا شمال
کیطرف اور ارچڈچی یعنی ریاست عظیم آسٹریا وسط مین اور
تیرل اور استریا اور الیریا جنوب کیطرف ہین
دریاے ڈنیوب پر وینیا آسٹریا کا دارالسلطنت اور
اوسکی تجارت کا صدر خاص ہے وجہ تسمیہ اس شہر کی یہ ہے
کہ اوسکا ایک حصہ دریاے وئن پر واقع ہے
بوہیمیہ کا دارالریاست پریگ نفیس شہر ہے اور وہان ایک
یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
دریاے ڈریو کے ایک معاون پر گریز استریا کا پایہ تخت ہے
الیریا کہ پارہ کی کھانون کی جہت سے مشہور ہے الیریا مین
صوبہ الیریا مین ٹریسٹ بحیرہ ادریاٹک پر آسٹریا کا خاص
بندر ہے

دریاے ان پر انسبرگ تیرل کا دارالحکومت ہے

دریاے ایدج پر ٹرنیٹ تیرل کا ایک شہر اسلیے نامور ہے

کہ وہان ۱۵۴۵ع سے ۱۵۶۳ع تک رومن کیتھولک کونسل

ہوا کرتی تھی

۱۴۳۔ صوبجات ہنگری کا بیان

صوبجات ہنگری مین ہنگری خاص اور ہنگری کے گوشہ جنوب

وشرق مین ٹرنسلوینیا اور جنوب کی جانب اسکلیوونیا اور

کروشیا اور دالمیشیا اور ملک روم کے کنارے

کنارے ملیٹری فرانٹیر یعنی سرحد جنگی داخل ہین

پریسبرگ دارالسلطنت سابق دریاے ڈینوب پر ہے

بودا اور پیسٹھ دریاے ڈینوب کے وار پار ہین

ان دونون سے ملکر ایک شہر ہنگری کا دارالسلطنت

بنا ہے

ٹوکے دریاے تھیس پر شراب کی جہت سے مشہور ہے

ڈیبرزین ٹوکے کے جنوب وسط مین پیسٹھ سے

دوم درجہ پر ہے

راگیوسا دالمیشیا مین سے ایک ریاست جمہوری کا

سابق مین وہ دار الحکومت تھا

صوبجات پولینڈ مین دیار کراکو اور شاہی گلیشیہ داخل ہین کراکو دریا سے وسچولا پر پولینڈ کا دار السلطنت سابق اور اوسکے بادشاہون کا مدفن تھا

لیمبرگ دار الحکومت گلیشیہ بڑی تجارت کا مقام ہے

صوبجات اطالیہ لامبرڈی اور وینس سے مشتمل ہین لامبرڈی کا مغربی حصہ ۱۸۵۹ء مین سارڈنیہ کو سپرد ہوا لامبرڈس قوم جرمنی نے شاہی لامبرڈی کو ۵۶۸ء مین قائم کیا چنانچہ وہ ۷۷۴ء تک برقرار رہی جس سال مین کہ اوسکو شاہ شارلیمین نے نیست و نابود کیا میجا یورپ مین اطالیہ کے نہایت مضبوط قلعون مین ایک ہے

بحیرہ اڈریاٹک کے سرے پر شہر وینس چند جزائر خورد پر تعمیر ہے وہان نہرین سڑکون کا اور کشتیان جو گنڈولا کہلاتی ہین گاڑیون کا کام دیتی ہین درمیانی زمانون مین یہ شہر باعتبار کثرت تجارت تمام یورپ مین لاثانی اور ایک ریاست جمہوری قوی الاقتدار کا سرپرست تھا

क्रो
लीशिया
क्रासबर्ग
लेम्बर्ग
लोम्बर्डी
वेनिस
मेजर्नस
वेनिस
गंडोला

۱۳۱ ـ پرتگال کا بیان

شمال و شرق میں اسپین یعنی ہسپانیہ سے اور جنوب و مغرب میں بحر اطلنٹک سے پرتگال محدود ہے

سطح

اسپین یعنی ہسپانیہ کے پہاڑوں کے سلسلے اس ملک میں بھی گذرتی ہیں اور دریاؤں کے شکموں کو جدا کرتے ہیں شمال میں منہو اور وسط میں ڈورو اور ٹیگس اور جنوب میں گاڈیانہ بڑے بڑے دریا ہیں

آب و ہوا اور پیداوار

آب و ہوا خوشگوار اور صحت بخش اور زمین سیر حاصل ہے الا زراعت میں بڑی غفلت ہوتی ہے پورٹ شراب خاص پیداوار ہے نارنجیاں اور زیتون اور انجیر وغیرہ میں بافراط پیدا ہوتے ہیں

باشندے

پُرتگیز یعنی ساکنان پرتگال کاہل اور غلیظ اور جاہل اور بدعقیدہ ہیں وے سب رومن کیتھولک ہیں

تجارت اکثر اہل انگلینڈ کے ہاتھوں میں ہے

شہرات

دار السلطنت لسبن دریاے ٹیگس پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے

اس سلطنت مین دوسرے درجہ کا شہر اوپورٹو دریاے ڈورو کے دہانہ کے متصل ہے وہان تجارت شراب بکثرت ہوتی ہے

سینٹوبال وکمن مین بندر ہے وہان مچھلیون کا شکار ہوتا ہی اور نمک بنتا ہے

وسط کی جانب کائیمبرا تمام سلطنت مین یہی ایک یونیورسٹی ہے

ممالک غیر جو پرتگال کی عملداری مین ہین

بحر اٹلانٹک مین جزایر ازورس اور جزائر مڈیرا اور جزایر کیپ ڈیورڈ افریقہ مین انگولا اور موزمبیق ہندوستان مین گوآ اور ڈیو اور علاقے اور چین مین مکاؤ

١٣٢ — اسپین یعنی ہسپانیہ کا بیان

اسپین کی شمالی حد پر خلیج بسکے اور فرانس اور مشرقی اور جنوبی پر بحیرہ روم اور مغربی پر پرتگال اور بحر اٹلانٹک ہین

سطح

اس ملک کا وسط سطح مسطح اور مربع سے مشتمل ہے جسین

लिसबन
२ ओपोरटो
३ सेंटूबाल
४ कोयम्ब्रा
५ अज़ोर्स
६ केपडीवर्ड
७ एंगोला
८ मोज़म्बीक
९ गोआ
१० मकाओ
११ डियू
मडेरा

پہاڑون سے کہ زنجیرے جنکو سایراس کہتے ہین گذر گرے ہین
سلسلہ کوہ پرینیز اس ملک کو فرانس سے جدا کرتا ہے اور
بنام کوہ استجوریہن مغرب کی طرف راس فنسٹر تک چلا گیا ہے
جنوب اور گوشہ جنوب شرق مین سیراب وہموار سطوح ہین

دریا

دورو اور ٹیگس اور گاڈیانا اور گاڈلکویور بحر اطلانٹک
مین بہتے ہین اسبرو جنوبی سمت مین بحر روم مین داخل
ہوتا ہے

آب وہوا

آب وہوا اکثر خشک ہے وسطی سطح مسطح مین گرمی وسردی
دونون کی بڑی شدت ہوتی ہے

معدنیات

قدیم زمانون سے ہسپانیہ چاندی کی کھانون کے سبب
مشہور تھا لیکن وہ اب وہان کم ملتی ہے سیسہ اور پارہ بکثرت
پیدا ہوتے ہین

نباتات

سمندر کے کنارے کی زمین پیداوار ہے اور وسطی

১ সাইরাস
২ পিরিনীজ
৩ আসতুরিয়ান
৪ ফিনিস্তর
৫ ডোরো
৬ টেগস
৭ গাডিয়ানা
৮ গাডলকুইভির
৯ ইব্রো

سطح مسطح میں جنوبی یا بالائی قطعات میں زراعت اچھی ہوتی ہے ایک حالت
میں ہے گیہوں اور جَو اور چانول خاص غلے ہیں انگور اور
زیتون اور نارنگیاں جنوب و مشرق میں افراط سے ہوتے ہیں

حیوانات

ہسپانیہ کے گھوڑے اور خچر اور گدھے عمدگی کے سبب
مشہور ہیں میرینو ایک قسم کی بھیڑ بہت کثرت سے ہوتی ہے
جس سے پشم اعلیٰ بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے

باشندے

اہل ہسپانیہ جاہل اور متعصب اور کاہل اور بدعقیدہ ہیں سانڈوں
کی لڑائی مرد و عورت دونوں کو بطور تفریح پسند و مرغوب ہے

محنت

تجارت اور کاریگریاں دونوں پژمردہ حالت میں ہیں سڑکیں
خراب ہیں اور غارتگروں سے ستم رسیدہ رہتی ہیں شراب
اور اون اور سیسہ اور پارہ اور میوہ جات اکثر اور ملکوں کو
جاتے ہیں غیر ملک کی تجارت خاصکر انگلستان اور فرانس
کے ساتھ ہوتی ہے

مذہب

صرف ایک مذہب رومن کیتھولک کی اجازت ہے

عملداری

گورنمنٹ شاہی برائے نام باختیارات محدود ہے

۱۳۳ - تقسیمات کا بیان

ہسپانیہ کے خاص حصے حسب تصریح ذیل ہیں شمال مین گلیشیا اور آسٹوریاس دریائے ڈورو پر لیون اور اولڈ کیسٹل دریائے ٹیگس اور گاڈیانا پر نیو کیسٹیل اور ایسٹریمڈیورا اور دریائے گاڈلکوئیور پر اینڈلوشیا گوشہ جنوب و شرق مین گرینڈا مرشیا اور ویلنشیا دریائے ایبرو پر کیٹلونیا آرگون اور نوار اب یہ ملک اونچاس صوبون مین تقسیم ہے

شہرات

دارالسلطنت میڈرڈ وسطی سطح مسطح مین بڑا اور خوشنما شہر ہے

جنوبی شرقی کران پر بارسیلونا تجارت اور کاریگری کا خاص شہر ہے

ویلنشیا اور ایلیکینٹ اور ملاگا بحیرہ روم کے کنارے بندر ہین جنمین کچھ تجارت ہوتی ہے

اسپین کی عملداری سے جزائر تجارتگاہ اور ...

بحر روم میں آئیں

اشبیلیہ ... ایک چھوٹی خودمختار جمہوری کوہ پیرینیز میں سے

دیگر ممالک جو اسپین کے قبضہ و دخل میں ہیں

جزائر ویسٹ انڈیز یعنی ہند مغربی میں کیوبا اور پورٹو ریکو بحر اٹلانٹک

میں جزائر کنیری اور بحر الکاہل میں جزائر فلپائن یعنی فلپائنیہ

... اور دریائے گادسیر

... کا بیان

... میں ... مرسیا اور ولنسیا

... ارگون اور نوارا اب یہ ملک اونچا ... ہے اور

... ہے

شہرات

سلطنت میڈرڈ وسطی سطح مسطح میں بڑا اور خوشنما شہر

... کراں پر بارسیلونا تجارت اور کارگیری کا خاص

... ہے

... اور ایلیکنٹ اور میلاگا بحیرہ روم کے کنارے

بندرگاہیں جن میں کچھ تجارت ہوتی ہے

جزیرہ ایلبا سے لوہا حاصل ہوتا ہے کوہ اپنایس کا سنگ مرمر مشہور ہے

سسلی مین گندک با فراط ملتی ہے گیہون اور مکہ اور زیتون اور انگور اور توت خاص نباتی پیداوار ہین مویشی بہت پالے جاتے ہین اور جتنا ریشم اس ملک مین پیدا ہوتا ہے اوتنا یوروپ کی اور کسی ولایت مین نہین ہوتا

باشندے

اہل اطالیہ مخلوط لوگ ہین گو اکثر اونمین سے روما کے متقدمین کی نسل سے ہین وے تیز فہم ہین اور اپنی زیرکی سے ممتاز الا کاہل اور کینہ کش اور بد عقیدہ اونکی زبان جو لٹین سے اختراع ہوئی ہے نہایت خوش الحان ہے بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ اطالیہ کی خاص خاص ریاستین حسب تصریح ذیل تھین یعنی شمال مین سارڈینیا اور اطالیہ متعلقہ آسٹریا اور وسط مین ریاست ٹسکنی اور ممالک پوپ اور جنوب مین سلطنت نیپلس اور لامبرڈی سے دکھن وہ چھوٹی چھوٹی ریاستین موڈینا اور پارما تھین اب سلطنت اطالیہ مین قریب قریب تمام ملک

شامل ہو گیا ہے اور بسرعت ترقی کرتا جاتا ہے

۱۳۵ — سارڈینیا کا بیان

سارڈینیا مین اطالیہ کا شمالی مغربی حصہ اور جزیرہ سارڈینیا داخل تھا جنوا جو ساحل کے نزدیک ہے اور پیڈمانٹ کہ آلپس کے نیچے ہے اور لامبردی کا مغربی حصہ نیز سارڈینیا کے بڑی حصہ مین شامل تھے

دارالسلطنت تورن دریائے پو پر شہر نفیس ہے وہان ریشم کی دستکاریان ہوتی ہین جنوا سمندر کے کنارہ ہے یہ شہر مدت تک ایک ریاست جمہوری کا دارالحکومت رہا ہے اب بھی وہ اطالیہ کا بڑا بندر ہے

ملان جسکو تھوڑے دنون سے آسٹریا نے حوالہ کیا ہے دریائے پو کے ایک معاون پر ہے وہان ایک شاندار کلیسہ ہے

اگرچہ جزیرہ سارڈینیا ناہموار ہے اور وسیع جنگلون سے مستور الابعض بعض قطعات شاداب بھی ہین اب تک یہ جزیرہ شائستگی یعنی ترقی علوم و فنون مین بہت کم ہے

دارالحکومت کاگلیاری یا کالیاری جنوب مین ہے

پارما اور موڈینا

کوہ اپینائنیس اور دریای پو کے درمیان اور لامبرڈی کے جنوب پارما اور موڈینا واقع ہین اور انکی دارالحکومتین انہین کے ہمنام ہین ۔

ٹسکنی

سارڈینا اور علاقہ پوپ کے درمیان کوہ اپینائنیس کے جنوبی مغربی ڈھلاو پر ٹسکنی واقع ہے اوسمین دریاے آرنو کا وادی خوبصورتی اور شادابی سے مشہور ہے مریما یعنی سمندر کے کنارہ کا قطعہ دریاے آرنو کے جنوب دلدلی اور وبائی ہے اجناس تجارت جو اور ملکون کو جاتی ہین ریشم اور تیلیون کی ٹوپیان اور روغن زیتون ہین دریاے آرنو پر فلورینس یعنی خوبصورت پایہ تخت ہے وہان تصاویر رنگ امیزی و سنگتراشی کے عمدہ عمدہ عجائبخانہ ہین پیسا گلیلیو کا مولد برج خمیدہ سے مشہور ہے لیگھارن بڑا بندر ہے لکا روغن زیتون کے سبب معروف ہے

۱۳۷ ۔ پوپ یا روما کی ریاست

وہ اضلاع جنسے سابق مین ریاست پوپ مرکب تھی اطالیہ کے وسط کو گھیرے ہوئے ہین اور کوہ اپینائنیس سے

ضلع مین تائیبر دریا سے خاص ہے

اضلاع کوہستانی صحت بخش مین مگر ساحلون کی ہوا گاہ گاہ خراب و مضر ہو جاتی ہے

باشندے مفلس اور جاہل ہین اور یہ ملک ڈکیتون اور غارتگرون سے ستم رسیدہ رہتا ہے

تھوڑا عرصہ ہوا کہ اس ملک کا بادشاہ پوپ تھا جو کلیسہ روما کا افسر ہے

شہرات

دریاے تائیبر پر روما دنیا عتیق کا پایہ تخت تھا اور اب فرقہ کلیسہ روما کا دار الحکومت ہے اسمین عمارات شاہانہ کے ویرانے اور سینٹ پیٹر کا کلیسہ ہے کہ باعتبار عمدگی تمام دنیا مین اپنی نظیر نہین رکھتا

چوٹاویکیا یعنی شہر کہنہ روما کا بندر ہے

شمال مین بولونا روم یعنی روما سے وسعت مین دوسرے درجہ پر ہے اور ایک یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم رکھتا ہے جو اطالیہ مین نہایت دیرینہ ہے

بحیرہ ادریاٹک پر روینا سلطنت روما کا اخیر تختگاہ تھا

بحیرہ اڈریاٹک پر انکونا ریاست پوپ مین بڑا بندر ہے

لاریٹو ایک مکان سے مشہور ہے جسکی نسبت یہ لاف زنی ہے

کہ اوسکو فرشتے ناصرت سے لائے تھے

ریمنا کے جنوب مین سین مرینو ایک چھوٹی ریاست جمہوری تخمیناً

چودہ سو برس سے قائم ہے

دونون سسلیون یعنی سلطنت نیپلس کا بیان

اس بادشاہی مین اطالیہ کا جنوبی حصہ اور جزیرہ سسلی شامل تھا

اوسکی زمین مین قدرتی سیرابی بہت ہے چنانچہ سسلی کو

اطالیہ کا مرغزار کہتے تھے لیکن اوسکے باشندون کی کاہلی

اور جہالت سے اور نیز وہان کی گورنمنٹ کے ظلم و تعدی

سے اس ملک مین افلاس و تباہی آگئی ہے تھوڑی تجارت

جو ہوتی ہے وہ تخمیناً سب غیر ملک والون کے ہاتھون

مین ہے گورنمنٹ جدید کے ماتحت اس ملک کی حالت مین

ضرور ترقی ہوگی

دارالسلطنت نیپلس ایک خوشنما خلیج پر جو اوسکی ہمنام ہے

واقع ہے اور اطالیہ کے سب شہرون مین بڑا ہے آبادی

چار لاکھ اٹھارہ ہزار ۴۱۸۰۰۰ ہے

بحیرۂ روم کے جزائر میں جزیرہ سسلی سب سے بڑا اور سب سے زیادہ سیر حاصل ہے

دارالسلطنت پلرمو شمالی مغربی کنارہ پر خوب شہر ہے وہاں ایک یونیورسٹی یعنی مدرسۃ عظیم ہے

کیٹینا اسی نام کے آبنائے پر بڑا تجارتی شہر ہے

جنوبی شرقی ساحل پر سیراکیوز زمانہ قدیم میں اس جزیرہ کا دارالسلطنت تھا

جنوبی کنارہ پر گرجنٹی ہے جہاں سے گندھک اور ملکوں کو بھیجی جاتی ہے

مالٹا یعنی مالطہ جسکو زمانہ سلف میں ملیطہ کہتے تھے سسلی کی دکھن واقع ہے اور اب برطانیہ کی عملداری میں ہے

دارالصدر ولیٹا استواری سے محصور ہے اور بحیرہ روم میں انگلشیہ یعنی انگریزی جہازوں کے بیڑہ کا خاص مقام ہے

۱۳۷ - گریس یعنی یونان کا بیان

یونان کی شمالی حد ترکی یعنی ملک روم اور مغربی اور جنوبی بحیرہ روم اور شرقی بحیرہ ایجین یا آرکیپیلیگو ہے

ہیلاس یعنی یونان بری اور موریا یعنی یونان جزیرہ نما اور جزایر یہ گریس یعنی یونان کے تین بڑے حصے ہیں

१ पलेरमो
२ कतीना
३ सिराक्यूज
४ गरजेन्टी
५ माल्टा
६ वलेटा
७ ग्रीस
८ हेलिस्पान
९ आर्किपेलेगो
१० हेलास
११ मोरिया

سطح

ناہموار پہاڑون اور خوشنما وادیون کی بابت سے یونان رنگارنگ ہے ساحل اس ملک کے عمیق خلیجون اور کہاڑیون سے دندانہ دار ہین اور جزایر سے گویا جڑا و ہو رہے ہین

آب و ہوا وغیرہ

اب و ہوا معتدل و صحت بخش ہے اور مطلع اکثر صاف و بے ابر رہتا ہے اور گو غلہ اور شراب اور روغن اور شہد اور ابریشم کسیقدر پیدا ہوتے ہین الّا یہ ملک خاصکر چراگاہی ہے

باشندے

گریکس یعنی اہل یونان خوبصورت اور دلیر اور صاحب ہمت لیکن فریبی ہوتے ہین

دستکاریان کم الّا تجارت کثرت سے ہوتی ہے یونانی جہازران خوب ہوتے ہین

مذہب مفرد یونانی کلیسہ کا ہے

۱۳۸۔ شہرون کا بیان

دارالسلطنت اتھینس کہ خلیج ایجینا کے شمال واقعہ ہے زمانہ قدیم سے کہ بڑے بڑے مشہور فصیحون اور حکماؤن اور

ستادرون
سبی اب
موجود
یاشہ

र लिखते
र कानसान
र कोरिस
र नाविक
र आमी
र कारगाव
साहु

पथेन
६ नवारीनो
१० क्षा ईसोवि
सन

ر ستنگر اشون کا مولد تھا اور حال کے شہر مین روم پر
سا زمانہ قدامت کی بہت سی عظیم الشان نشانیان

لپانتو کے شمال اسلیے یادگار ہے کہ وہان آسٹریا
ر شاہ ڈان جان نے ترکی یعنی روم کے جہازی
بیڑہ کو ۱۵۷۱ع مین تباہ و برباد کیا
کارنتھ خاکنا کے کارنتھ پر ایک مرتبہ شاندار گو مد کردار
شہر تھا
ناپلیا خلیج نپولی کے سرے کے متصل چند سالون تک
حال کے یونان کا دارالسلطنت رہا ہے
آرگاس کہ خلیج نپولی کے سرے پر ہے یونان مین نہایت
دیرینہ شہر تصور کیا جاتا ہے
جنوب مین اسپارٹا ایتھنس سے کہ یونان قدیم کے شہرون
مین سب سے زیادہ نامی تھا دوم درجہ پر تھا
بحیرہ روم پر گوشہ جنوب و مغرب مین نوارینو واقع ہے
مجمع الجزایر آئینا و نیان خاصکر یونان کے مغرب واقع
ہین اور اونکی سلطنت جمہوری برطانیہ کے امن مین ہے

کارفیو اور اتھیکا اور سیفیلونیا اور زنٹی اوتنین بڑے جزیرے ہین

۱۳۹ - یوروپی ٹرکی یعنی روم کا بیان

سلطنت عثمانی یا روم مین تین بڑے بڑے حصے شامل ہین یعنی روم یوروپی اور روم ایشیائی اور چند ممالک افریقہ

یوروپی روم شمال مین آسٹریا اور روس سے اور مشرق مین بحیرہ اسود سے اور جنوب مین آرکیپیلیگو اور یونان سے اور مغرب مین بحیرہ اڈریاٹک سے محدود ہے

سطح

سرحد شمالی کا ایک حصہ کوہ کارپیتھین سے بنتا ہے اور کوہ ہیمس یا بالکن اس ملک مین شرق سے غرب تک گذرتا ہے اور مختلف سمتون مین جابجا ٹیکریان دیتا ہے

دریا

دریاے ڈینیوب مع اپنے معاونات کے ان ممالک کا پانی نکالتا ہے جو کوہ بالکن کے شمال ہین اور بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا جنوب کیطرف بہکر آرکیپیلیگو میں گرتے ہیں

آب وہوا

آب وہوا اکثر معتدل وخوش اثر ہے

پیداوار

معدنیات مفیدہ سے اس ملک مین صرف لوہا پیدا ہوتا ہے اگرچہ زمین سیرحاصل ہے لیکن زراعت کا حال بہت خراب وناقص ہے گیہون اور مکا اور کودون اور تنباکو اور دال اور سن کھیتی کے خاص اجناس ہین مویشی اور بھیڑیان بہت کثرت سے پالی جاتی ہین اور ریشم اور شہد اور موم بافراط پیدا ہوتے ہین

۱۴۔ باشندون وغیرہ کا بیان

ترک یعنی اہل روم مہذب اور کاہل اور متعصب اَلاولیر اور اکثر دیانت دار ہوتے ہین اگرچہ یہ لوگ حاکمی قوم سے ہین توبھی اونکی شمار صرف دس لاکھ کے قریب ہے اور اہل اسکلیونیا اور اہل ولیشیا اور اہل آرمینیہ اور یونانی تخمیناً ایک کرور چالیس لاکھ ہین

شاہ روم سلطان اور وزیر اعلے وزیر اعظم کہلاتا ہے اور عملداری شخصیہ ہے

مذہب

ترکون کا مذہب محمدی ہے اور دیگر باشندے اکثر کلیسائے یونانی سے متعلق ہین

১ ত্রৈবানিষা
২ অলেবিষা
৩ আরমীনিষা

روم کے خاص خاص حصے مندرج ذیل کیے جاتے ہین
رومیلیا اور تھسلی اور البنیا کوہ بلقن کے جنوب ہین
اور بلگیریا اور سرویا اور بوسینا اور کروشیا دریاے
ڈینوب اور شیو کے جنوب ہین اور کوہ بلقن کے
فروعات سے جدا ہوئے ہین اور ولیشیا اور مالڈیویا
دریاے ڈینوب کے شمال ہین

اہم شہرون کا بیان

سلطنت عثمانی کا دارالخلافت قسطنطنیہ یا استنبول آبناے
باسفورس پر واقع ہے اس شہر کا موقع نہایت خوبصورت
ہے چنانچہ وہ بباعث اپنے منارون اور سنہرے ملمعدار
گنبدون کے سمندر پر سے بڑی عالیشان نمود دیتا ہے
الامکانات اکثر لکڑی کے بنے ہوئے ہین اور سڑکین تنگ
اور غلیظ ہین آبادی تخمیناً ساڑھے چھ لاکھ ہے
گوشہ شمال ومغرب مین ادریانوپل اس سلطنت مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے اور قبل فتح قسطنطنیہ کے ترکون کا پایہ تخت تھا
خلیج سلونیکی کے سرے پر شہر سلونیکی جسکو زمانہ قدیم مین تھسلونیکا
کہتے تھے دوسرے درجہ کا بندر ہے

1 रुमेलिया
2 थेसेली
3 अलबेनिया
4 बालकान
5 बलगेरिया
6 सर्विया
7 बोसनिया
8 क्रोशिया
9 डेन्यूब
10 शेव
11 वलेचिया
12 मालडेविया
13 बासफ़ोरस
14 एड्रियानोपल
15 सलोनिकी
16 थेसोलोनिका

بحیرہ اسود پر وارنا بڑا بندر ہے
بلگیریا کے دکھن شملا قلعہ بند شہر ہے
دریاے ڈینوب پر قلعہ بند شہر سلسٹریا اسلیے مشہور ہے کہ ۱۸۵۴ء
مین اوسنے اپنی حفاظت مین روسیون سے خوب مقابلہ کیا

ریاستہاے ڈینوبی وغیرہ

مالڈیویا اور والیشیا زار یعنی شاہنشاہ روس کی امن مین
سلطان روم کے خراج گزار سمجھے جاتے تھے جب اونپر
روس نے حملہ کیا تو وہی پہلی یوروپی جنگ کا باعث ہوا
امرا جو ہاسپوڈار کہلاتے ہین وہان حکمرانی کرتے ہین
دریاے ڈینوب پر بلگریڈ سرویا کا خاص شہر ہے اور سابق
مین بہت نامور قلعہ تھا
بوکارسٹ والیشیا کا پایہ تخت بڑا شہر ہے
دریاے پرتھ کے ایک معاون پر جیسی مالڈیویا کا خاص شہر
دریاے ڈینوب پر گیلاٹز مالڈیویا کا بندر ہے
شمالی مغربی سرحد پر مانٹی نیگرو جنگلی ضلع ہے جسکے باشندے جنگجو ہین
کینڈیا جسکو زمانہ سلف مین کریٹ کہتے تھے آرکیپیلیگو کے
دکھن بڑا جزیرہ ہے

१ वारना
२ बल्गेरिया
३ शमला
३ डैन्यूब
४ सिलिस्ट्रिया
५ मालडेविया
६ वलेशिया
७ जार
८ हास्पोडार
९ बेलग्रेड
१० सरविया
११ बुकारेस्ट
१२ वलेशिया
१३ प्रथ
१४ जैसी
१५ गेलाज
१६ मालडेविया
१७ मान्टीनीग्रो
१८ कैन्डिया
१९ क्री

تتمہ نمبر ۱

یوروپ کے سلطنتیں

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	آمدنی سالیانہ بحساب روپیہ	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی	کیفیت
آسٹریا	आस्ट्रिया	۲۵۷۳۶۷	۳۹۴۱۱۳۰	۱۷۰۰۰۰۰۰	ویینا	विएना	۴۳۲۰۰۰	۱۸۶۶ء میں جب لڑائی ختم ہوئی
بیڈن	बेडिन	۵۹۱۳	۱۳۵۷۰۰۰	۱۶۶۰۰۰۰۰	کارلسروہی	कार्ल्सरूही	۲۵۰۰۰	تب اطالیہ متعلقہ آسٹریا کا مغربی حصہ سارڈینیا کو
بویریا	बवेरिया	۲۹۴۶۰	۴۵۲۰۰۰۰	۴۵۲۰۰۰۰۰	میونچ	म्यूनिच	۱۲۸۰۰۰	دیا گیا
بلجیم	बेलजियम	۱۱۳۷۳	۴۵۴۹۰۰۰	۴۶۴۴۰۰۰۰	برسلس	ब्रसल्स	۲۴۶۰۰۰	
ڈنمارک	डेन्मार्क	۲۱۹۸۰	۲۵۵۰۰۰۰	۱۶۱۰۰۰۰۰	کوپن ہیگن	कोपिनहेगिन	۱۴۴۰۰۰	
فرانس	फ्रान्स	۲۰۷۰۰۰	۳۵۷۸۴۰۰۰	۵۰۳۵۰۰۰۰۰	پیرس	पैरिस	۱۴۰۰۰۰۰	
ریاستہائے خورد جرمنی	जर्मनी के छोटे छोटे राज्य	۲۷۸۶۰	۶۰۰۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰۰	فرنکفورٹ	फ्रैंकफ़ोर्ट	۶۲۰۰۰	
برطن کلاں اور آئرلینڈ	ग्रेट ब्रिटिन और आयरलैण्ड	۱۲۲۸۱۱	۲۹۰۵۸۸۸۸	۷۵۰۰۰۰۰۰۰	لنڈن	लण्डन	۲۸۰۳۰۳۴	
یونان	यूनान	۱۰۲۳۷	۱۱۴۲۳۰۰	۷۴۰۰۰۰۰	اتھنس	एथिन्स	۳۰۰۰۰	
ہینوور	हैनोवर	۱۴۸۷۳	۱۷۵۸۸۴۷	۱۰۴۰۰۰۰۰	ہینوور	हेनोवर	۵۶۰۰۰	
ہالینڈ	हालेण्ड	۱۳۶۱۰	۳۴۳۳۳۷۲	۵۹۰۰۰۰۰۰	امسٹرڈام	आमस्टर्डम	۲۲۲۰۰۰	
موڈینہ	मोडीना	۲۳۳۴	۶۰۶۰۰۰	۲۸۰۰۰۰۰	موڈینہ	मोडीना	۳۰۰۰۰	اب تقریباً کل ملک اطالیہ تحت حکومت
نیپلس	नेपिल्स	۴۳۱۴۸	۹۰۵۲۰۰۰	۴۴۷۹۰۰۰۰	نیپلس	नेपिल्स	۴۱۸۰۰۰	شاہ سارڈینیا ایک سلطنت میں شامل
ممالک پوپ	पोप के देश	۱۵۸۹۰	۳۰۰۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰۰	روما	रोमा	۱۷۶۰۰۰	ہو گیا ہے

نام سلطنت بزبان		رقبہ بحساب میل	آبادی	آمدنی سالیانہ بحساب	نام دارالسلطنت بزبان		آبادی	کیفیت
اردو	ناگری	مربع		روپیہ	اردو	ناگری		
پارما	पारमा	۲۴۰۰	۵۰۸۸۰۰	۹۳۰۰۰۰	پارما	पारमा	۴۱۰۰۰	
پرتگال	पोर्तगाल	۳۵۲۳۲	۳۴۷۱۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰	لسبن	लिसबन	۲۵۰۰۰۰	
پروسیا یعنی روز	प्रुशिया	۱۰۸۳۰۰	۱۶۰۰۰۰۹۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	برلن	बर्लिन	۴۵۲۰۰۰	
روس	रूस	۲۱۳۰۰۰۰	۶۲۰۰۰۰۰۰	۱۲۳۸۰۰۰۰۰	سینٹ پیٹرسبرگ	सेंटपीटर्सबर्ग	۵۳۲۰۰۰	
سارڈینیا	सार्डिनिया	۲۹۱۴۳	۴۹۱۶۰۸۷	۳۵۰۰۰۰۰۰	ٹیورن	ट्यूरिन	۱۳۷۰۰۰	
سیکسنی	सैक्सनी	۵۷۶۸	۱۹۸۸۰۰۰	۱۱۰۰۰۰۰۰	ڈریسڈن	ड्रेसडिन	۱۰۵۰۰۰	
اسپین یعنی ہسپانیہ	स्पेन	۱۸۲۵۶۸	۱۴۲۱۶۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰۰	میڈرڈ	मेड्रिड	۲۶۰۰۰۰	
سویڈن و ناروے	स्वीडिन और नारवे	۲۸۴۵۳۰	۴۹۰۰۰۰۰	۲۷۳۵۰۰۰۰	اسٹاکہالم	स्टॉकहाल्म	۹۳۰۰۰	
سوئٹزرلینڈ	स्विट्ज़रलैंड	۱۵۲۶۰	۲۳۹۲۷۴۰	۲۸۰۰۰۰۰	جنیوا	जनीवा	۳۱۰۰۰	
ترکی یعنی روم	टर्की या रूम	۲۰۳۲۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰	۱۶۶۵۰۰۰۰۰	قسطنطنیہ	क़ुस्तुन्तुनिया	۶۵۰۰۰۰	
ٹسکنی	टस्कानी	۸۵۴۶	۱۸۱۷۵۰۰	۷۳۴۰۰۰۰	فلورنیس	फ़्लोरेन्स	۱۱۶۰۰	
ورٹمبرگ	वरटिम्बर्ग	۷۵۲۲	۱۷۸۳۹۷۰	۸۸۶۰۰۰۰	اسٹٹگارٹ	स्टटगार्ट	۴۷۰۰۰	
میزان		۳۷۸۹۳۶۰	۲۷۲۷۲۴۸۰۳					

نام کونٹی بزبان		شہرات خاص کونٹی بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
نارتھمبرلینڈ	नार्थम्बरलैण्ड	نیوکیسل اپن ٹاین	१ न्यू कैसिल अपान टैन
		نارتھ شیلڈس	२ नोर्थ शील्ड्स
		برک اپن ٹویڈ	३ बेरिक अपान ट्वीड
ڈرہم	डरहम	سنڈرلینڈ ڈرہم	४ सण्डरलैण्ड डरहम
		ڈارلنگٹن اسٹاکٹن	५ डार्लिङ्गटन ६ स्टाकटन
کمبرلینڈ	कम्बरलैण्ड	کارلایل وایٹ ہیون	७ कारलैल ८ वैट हैविन
		کاکرموتھ	९ काकरमोथ
ویسٹ مورلینڈ	वैस्ट मोरलैण्ड	کینڈل ایلبی	१० केण्डिल ११ अपेलबी
یارک شر	यार्कशार	لیڈس شیفیلڈ	१२ लीड्स शेफ़ील्ड
		ہل بریڈفرڈ یارک	१३ हल ब्रैडफ़र्ड यार्क
		ہڈرسفیلڈ ہیلیفاکس	१४ हडर्सफ़ील्ड १५ हैली फाक्स
		ویکفیلڈ بارنسلی اسکاربرو	१६ वकफ़ील्ड बार्नसली स्कारबरो
لینکشر	लैङ्केशर	لورپول منچسٹر	लिवरपूल मैनचेस्टर
		پرسٹن بولٹن	प्रेस्टन बाल्टन
		اولڈہم بلیکبرن	ओल्डहम ब्लैकबर्न
		راکڈیل لینکسٹر	रोकडेल लैंकेस्टर

چوڑہ وسطی لونتیان

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
استفرڈشر	स्टफ़र्डशार	ولورہیمپٹن بلسٹن	वुलवरहैम्पटन बिल्स्टन
		ڈوڈنسبری	वि डनिसबरी
		استفرڈ	स्टफ़र्ड
		نیوکیسل انڈرلاین	न्यूकेसिलअंडरलैन
		لچفیلڈ	लिचफील्ड
ڈربی شر	डरबीशार	ڈربی	डरबी
		چیسٹرفیلڈ	चेस्टरफील्ड
ناٹنگہم شر	नाटिंघमशार	ناٹنگہم نیوارک	नाटिंघम न्यूआर्क
		مینسفیلڈ	मेन्सफील्ड
لیسٹرشر	लीस्टरशार	لیسٹر لوبرو	लीस्टर लोबरो
وارکشر	वारिकशार	برمنگہم	बरमिंघम
		کوونٹری	कवेंटरी
		وارک	वारिक
ورسسٹرشر	वर्स्टरशार	ڈڈلی ورسسٹر	डडली वर्स्टर
		کڈرمنسٹر	किडरमिन्स्टर
اکسفرڈشر	आक्सफर्डशार	اکسفرڈ	आक्सफर्ड
		بینبری	बैनबरी

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
بکنگھم شر	बकिंघमशार	ایلسبری	एलिसबरी
		گریٹ مارلو	ग्रेट मारलो
		بکنگھم	बकिंघम
مڈلسیکس	मिडिलसेक्स	لنڈن برنٹفرڈ	लंडन ब्रेंटफ़र्ड
		اکسبرج	अक्सब्रिज
ہرٹفرڈ شر	हर्टफ़र्डशार	ہرٹفرڈ سینٹ آلبنیز	हर्टफ़र्ड सेंट आल्बन्स
		ویر	वेअर
بیڈفرڈ شر	बेडफ़र्डशार	بیڈفرڈ لوٹن	बेडफ़र्ड लूटन
		ڈنسٹیبل	डन्स्टेबिल
ہنٹنگڈن شر	हंटिंगडनशार	ہنٹنگڈن	हंटिंगडन
		سینٹ ایوس	सेंट ऐव्स
		سینٹ نیوٹس	सेंट नीओट्स
نارتھمپٹن شر	नार्थम्पटनशार	نارتھمپٹن	नार्थम्पटन
		پیٹربرو	पीटरबरो
		ڈیونٹری	डेवेन्ट्री
رٹلینڈ شر	रटलैंडशार	اوکیم	ओकम
		اپنگھم	अपिंगम

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
چیشر	चेशर	اسٹاکپورٹ	स्टाकपोर्ट
		میکلسفیلڈ	मैकिल्सफ़ील्ड
		چیسٹر برکنہیڈ	चेस्टर बर्किनहेड
شراپشر	श्रापशर	شریوسبری	श्रूसबरी
		برجنارتھ ویلنگٹن	ब्रिजनार्थवेलिंगटन
ہیرفرڈشر	हेरीफर्डशर	ہیرفرڈ	हेरीफ़र्ड
		لیڈبری	लेडबरी
		لیومنسٹر	लियोमिंस्टर
منمتھ شر	मन्मथशर	نیوپورٹ	न्यूपोर्ट
		منمتھ	मन्मथ
گلاسٹرشر	ग्लास्टरशर	برسٹل	ब्रिस्टल
		چیلنہم	चैलिनह्म
		گلاسٹر	ग्लास्टर
		اسٹروڈ	स्ट्रोड
سمرسٹ شر	सॉमरसेटशर	باتھ ٹانٹن	बाथ टॉंटन
		فروم برجواٹر	फ़िरोम ब्रिजवाटर
		ویلس	वेल्स

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لنکنشر	लिंकनशार	لنکن	लिङ्कन
		بوسٹن	बोस्टन
		اسٹیمفرڈ	स्टैमफ़ड
کیمبرجشر	कैम्ब्रिजशार	کیمبرج	कैम्ब्रिज
		وسبیچ	विसबीच
		ایلی	ऐली
نارفک	नार्फ़क	ناریچ	नारिच
		یارمتھ	यारमथ
		لِن	लिन
سفک	सफ़क	ایپسچ	इप्सिच
		بری	बरी
		سینٹ ایڈمنڈس	सेंट एडमन्ड्स
ایسکس	एसैक्स	کالچیسٹر	कालचैस्टर
		چیمسفرڈ	चेम्सफ़र्ड
		ہاریچ	हारिच

نام شہرات خاص بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
डोवर मैडस्टोन	ڈوور میڈسٹون	कैण्ट	کینٹ
कैण्टर बरी	کینٹر بری		
चैटम ग्रीनिच	چیتھم گرینچ		
रुचेस्टर	روچیسٹر		
वुलिच	وولیچ		
ग्रेवसेन्ड	گریوسینڈ		
ब्रैटिन	برایٹن	ससेक्स	سسیکس
हेस्टिंगस	ہیسٹنگس		
लूइस चिचेस्टर	لیوس چیچسٹر		
क्रोइडन	کرایڈن	सरी	سری
किंगस्टन	کنگسٹن		
गिल्डफर्ड	گلڈفرڈ		
रीडिंग विंडसर	ریڈنگ ونڈسر	बर्कशार	برکشر
न्यूबरी एबिंगडन	نیوبری ابنگڈن		
ट्रोब्रिज	ٹروبرج	विल्टशार	ولٹشیر
सालिसबरी	سالسبری		
डिवाइज़ेज़	ڈیویزز		

نو جنوبی کونٹیاں

نام شہرات خاص بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
पोर्ट्स्मथ	پورٹسمتھ	हैम्पशर	ہمپشر
सौथम्पटन्	سوتھمٹن		
विन्चेस्टर	ونچسٹر		
वीमथ	ویمتھ	डारसेटशर	ڈارسٹشر
डारचेस्टर	ڈارچیسٹر		
पूल	پول		
ब्रिडपर्	برڈپر		
प्लीमथ	پلیمتھ	डेवनशर	ڈیونشر
एक्ज़ीटर	یکزیٹر		
बार्नस्टेबिल	بارنسٹیبل		
टोअर टो	ٹورتو		
ट्रूरो	ٹرورو	कार्नवाल	کارنوال
पेन्ज़ेन्स	پنزنیس		
फ़ालमथ	فالمتھ		
बाडमिन	باڈمن		

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
فلنٹ شر	फ्लिन्टशार	ہولی ویل مولڈ	होलीवेल मोल्ड
		فلنٹ	फ्लिन्ट
		سینٹ ایسٹ	सेन्ट ऐसिफ
ڈینبی شر	डेनबीशार	ڈینبی ریکسہم	डेनबीरेक्सहम
		روتھن	रूथिन
		لینگولن	लेङ्गोलिन
کیرنارون شر	केर्नारवन शार	کیرنارون	केर्नारवन
		بینگر کانوی	बैङ्गर कानवे
انگلسی	ऐङ्गिलसी	امیلچ	एम्लुच
		ہولی ہیڈ	होलीहेड
		بومارس	बोमारिस
میریانتھہ شر	मेरिओनेथशार	ڈالجیلی ہارلیچ	डालजेलीहार्लेच
		بیلا	बेला
مانٹگومری شر	मान्टगमरी शार	نیوٹون	न्यूटोन
		ویلشپول	वेल्शपूल
		مانٹگومری	मान्टगमरी

بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
ऐवरिसट्वुइथ	ابرسٹوتھ	काडिंगैनशर	کارڈیگنشر
काड़िगैन्	کارڈیگین		
न्यूरैडनर	نیورنڈنار	रैडनरशर	ریڈنرشر
प्रेस्टीन	پریسٹین		
पेम्ब्रोक	پیمبروک	पेम्ब्रोकशर	پیمبروکشر
हेवरफर्ड वेस्ट	ہیورفرڈ ویسٹ		
सेन्टडेविड्स	سینٹ ڈیوڈس		
केर्मार्थिन	کیرمارتھن	केर्मार्थिनशर	کیرمارتھنشر
लेनली	لینلی		
लैण्ड ओवरी	لینڈ وری		
ब्रेकनोक	بریکناک	ब्रेकनोकशर	بریکناکشر
मरथर टिडविल	مرتھرتڈول	गिलेमार्गनशर	گلیمارگنشر
स्वान्सी	سوانسی		
कारडिफ़	کارڈف		

اسکاٹلینڈ کی کونٹیان

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ایڈنبرگ	एडिनबर्ग	اڈنبرگ لیتھہ	एडिनबर्ग लीथ
لن لتھگو	लिनलिथगो	لن لتھگو	लिनलिथगो
		باتھہ گیٹ	बाथ गेट
ہیڈنگٹن	हेडिङ्गटन	ہیڈنگٹن ڈنبار	हेडिङ्गटन डनबार
بیرک	बेरविक	ڈنس گرینلا	डन्स ग्रीनला
راکسبرگہ	राक्सबर्ग	ہاک کیلسو	हाइक केलसो
		جڈبرگ	जेडबर्ग
سیلکرک	सेलकर्क	سیلکرک	सेलकर्क
		گلیشیلس	गेलेशील्स
پیبلس	पीबिल्स	پیبلس	पीबिल्स
ڈمفریز	डम्फ्रीज	ڈمفریز انان	डम्फ्रीज अनान
کرکڈبرایٹ	कर्कड ब्रेड	کرکڈبرایٹ	कर्कड ब्रेड
وگٹن	विगटन	اسٹرینریر	स्ट्रेनरेअर
		وگٹن	विगटन
		پورٹ پیٹرک	पोर्ट पेट्रिक
آیر	आयर	کلمارناک آیر	किलमारनाक आयर
		اروِن	इरविन

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لینارک	लैनार्क	گلاسگو ایرڈری	ग्लासगो एयरड्री
		لینارک	लैनार्क
رینفریو	रेनफ्रू	پیسلی گریناک	पेसली ग्रीनोक
		پورٹ گلاسگو	पोर्टग्लासगो
		رینفریو	रेनफ्रू
اسٹرلنگ	स्टरलिंग	اسٹرلنگ	स्टरलिङ्ग
		فالکرک	फ़ालकर्क
کلیک مینن	क्लैक मेनन	ایلوا	एलोआ
		کلیک مینن	क्लैक मेनन
کنراس	किनरास	کنراس	किनरास
فائیف	फ़ैफ़	ڈنفرملن	डनफ़र्मलिन
		کرکالڈی	कर्कालडी
		سینٹ انڈریوس	सेन्ट एंड्रूस
		کیوپار	क्यूपार
پرتھ	पर्थ	پرتھ ڈمبلین	पर्थ डम्बलैन
فارفار	फ़ार फ़ार	ڈنڈی مان ٹروز	डन्डी मान्ट्रोज़
		فارفار بریکن	फ़ार फ़ार ब्रीचिन

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کنکارڈاین	किकारडेन	اسٹون ہیون	स्टोन हैविन
ابرڈین	एबरडीन	ابرڈین پیٹرہینڈ	एबरडीन पीटरहेड
بانف	बान्फ	بانف	बान्फ
ایلگن	एलगिन	ایلگن فارس	एलगिन फ़ारेस
نیرن	नेअर्न	نیرن	नेअर्न
بیوٹ	ब्यूट	راتھسی	रोथसे
ڈمبارٹن	डम्बार्टन	کرکن ٹلک	किर्किन टलक
		ڈمبارٹن	डम्बार्टन
آرگایل	आरगेल	کیمبلٹون	कैम्बिलटौन
		انوریری	इन्वरेरी
انورنس	इन्वरनेस	انورنس	इन्वरनेस
کرومارٹی	क्रोमार्टी	کرومارٹی	क्रोमार्टी
راس	रास	ٹین ڈنگوال	टेन डिंगवाल
سدرلینڈ	सदरलैंड	ڈارناک	डारनाक
کیتھنیس	केथनिस	وک تھرسو	विक थरसो
آرکنی اور شیٹلینڈ	आरकनी और शेटलैण्ड	کرکوال لیرک	कर्कवाल लेरिक

نام کونٹی بزبان		خاص شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
		صوبہ السٹر مین	
انیٹرم	एनट्रिम	بیلفاسٹ	बेल फ़ास्ट
		لسبرن	लिसबर्न
		کارکفرگس	कार्कि फ़रगस
ڈون	डौन	نیوری	न्यूरी
		ڈون پیٹرک	डौन पैट्रिक
		ڈوناگھیڈی	डोना घेडी
آرماگھ	आरमाघ	آرماگھ	आरमाघ
موناگھان	मोनाघान	موناگھان	मोनाघान
		کلونس	क्लोन्स
کیوان	केवान	کیوان	केवान
فرمیناگھ	फ़रमेनाघ	اینسکلین	एनिसकिलिन
ٹیرون	टैरोन	اسٹرابین	स्ट्राबेन
		ڈنگینن	डंगेनन
		اوماگھ	ओमाघ
لنڈنڈری	लण्डनडरी	لنڈنڈری	लंडनडरी
		کولرین	कोलरेन

ایرلینڈ کی کونٹیان

نام کونٹی بزبان		خاص شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ڈونیگال	डोनीगाल	لفرڈ لیٹرکینی	लिफर्ड लेटरकेनी
		صوبہ کوناٹ مین	
لیٹرم	लीट्रिम	کارک آن شینن	कारिक आन शैनन
روس کامن	रोस कामन	روس کامن	रोस कामन
		بایل	बायल
اسلیگو	स्लिगो	اسلیگو	स्लिगो
می یو	मेयो	بالینا کیسل بار	बालीना कैसिलबार
		ویسٹ پورٹ	वेस्ट पोर्ट
گالوے	गालवे	گالوے ٹوام	गालवे टूआम
		صوبہ منسٹر مین	
کلیر	क्लेअर	انیس کلرش	एनिस किलरश
لمیرک	लिमेरिक	لمیرک	लिमेरिक
ٹپریری	टिपरेरी	کلانمل نیناگہ	क्लानमेल नीनाघ
		کارک آن سویر	कारिक आन स्वेर
		تہرلس	थर्लिस

نام کونٹی بزبان		خاص شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
واٹرفرڈ	वाटरफ़र्ड	واٹرفرڈ ڈنگارون	वाटरफ़र्ड डंगारवन
کارک	कार्क	کارک یوگہال	कार्क यूघाल
		بنیڈن کنسیل	बैण्डन किन्सेल
		میلو	मलो
کیری	केरी	ٹریلی کلرنی	ट्रेली क्लारनी
	صوبہ لنسٹر مین		लीन्स्टर
ڈبلن	डब्लिन	ڈبلن کنگسٹون	डब्लिन किंग्सटौन
لوتھ	लूथ	ڈراگہیڈا ڈنڈاک	ड्राग हेडा डंडाक
ایسٹ میتھ	ईस्ट मीथ	نوان کیلس	नेवान केल्स
		ٹرم	ट्रिम
ویسٹ میتھ	वेस्ट मीथ	اتھلون ملنگار	ऐथलोन मलिंगार
لانگفرڈ	लांगफ़र्ड	لانگفرڈ	लांगफ़र्ड
کنگس کونٹی	किंग्स कौन्टी	ٹلامور	टलामोर
		پارسنٹون	पारसनटौन
کوئینس کونٹی	क्वीन्स कौन्टी	میریبرو	मेरीबरो
کلکینی	किलकेनी	کلکینی	किलकेनी

نام کونٹی بزبان		خاص شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارلو	कारलो	کارلو	कारलो
کلڈیر	किलडेयर	ایتھی ناس	एथी, नास
وکلو	विक्लो	آرکلو وکلو	आर्क्लो विक्लो
ویکسفرڈ	वेक्सफ़र्ड	ویکسفرڈ نیوراس	वेक्सफ़र्ड न्यूरास

انیس السیاحین

حصہ سوم

۲۴۱ — افریقہ کا بیان

افریقہ کی حد شمالی بحیرہ روم ہے اور شرقی بحیرہ قلزم اور بحر ہند اور مغربی بحر اطلانٹک اور جنوب کی نسبت اس بر اعظم کا حال کم معلوم ہے اور اہمیت اور روں سے تربیت اور ادمیت بھی بہت کم ہے

تقسیمات

بڑے بڑے حصے حسب تصریح ذیل ہیں

شمال میں

مصر نیوبیا ٹریپولی ٹیونس الجیریا مراکو

وسط میں

صحارا یعنی بیابان عظیم ابیسینیا

مغرب میں

سینیگیمبیا سیرالیون لیبیریا اشانتی ڈہومی
لوانگو کانگو انگولا بنگولا

جنوب میں

१ आफ्रिका
२ रूम का सागर
३ लाल सागर
४ हिन्द महासागर
५ अटलांटिक
६ मिसर
७ न्यूबिया
८ ट्रिपोलाई
९ ट्यूनिस
१० अलजीरिया
११ मुराको
१२ सहारा
१३ आबिसीनिया
१४ सेनीगेम्बिया
१५ सीरालियोन
१६ लाईबीरिया
१७ अशांटी
१८ डहोमी
१९ लोआंगो
२० कांगो
२१ अंगोला
२२ बंगोला

سوفالہ موزمبیق زنگبار

خلیج وغیرہ

خلیج سیدرا طرابلس کے شمال ہی خلیج کیبز تیونس کے شرق اور خلیج گنی ساحل مغربی کے وسط میں ہی خلیج بینین اور بیافرا جنوب میں ہیں خلیج ڈیلیگوآ اور سوفالہ گوشہ جنوب اور شرق میں ہیں نالہ موزمبیق جزیرہ میدگاسکر اور برّاعظم افریقہ کے درمیان ہی

۴۳ ـ راس وغیرہ کا بیان

راس بون تیونس کے شمال ہی راس بلینکو یعنی راس سفید اور راس ورڈ یعنی راس سبز مغرب میں ہیں راس پالماس گنی میں ہی کیپ آف گڈہوپ یعنی راس خوش امید اور راس اگلہاس کیپ کالونی میں ہیں راس گارڈفیو اس برّاعظم کی نہایت شرقی نوک ہی

سطح

جسقدر حال افریقہ کے وسط کا اب تک معلوم ہوا ہی اوس سے ظاہر ہوتا ہی کہ وہان بڑے بڑے سطح ہموار ہین جو اوسط درجہ کا

१ सैफ्रा लोनी
२ गैम्ब
३ सोफाला
४ मोज़ैम्बीक
५ ज़ंगीबार
६ सीद्रा
७ ट्रिपोलाई
८ कैबीज़
९ ट्यूनिस
१० गिनी का खाव
११ बेनिन
बाबान
१२ लागो
बाबाफ
१३ हैबे
मालफ़ुग्यान
१४ वोफ़ा
ला पाल्मास
१५ नैपो
चीका
नाला
१६ नेडेमा
स्कार
१७ बोन
१८ ब्लैंको
१९ वेर्डे
२० वर्डे
२१ पालमास
२२ केप आफ
गुड होप
२३ अगल्हस
२४ गार्डेफ़ू

ارتفاع رکھتے ہین اور ان کے اور ساحلون کے درمیان پہاڑون
کے سلسلے فاصل ہین صحارا یعنی بیابان عظیم مین باستثنای چند
قطعات شاداب کے جنکو ادسیس کہتے ہین خشک ریتے کا لق
دق میدان ہی جو اس برّاعظم مین بحر اطلینٹک سے بحیرہ قلزم تک
بسوطی وسط مین سے بہت ملک ابتک نہین دیکھا گیا ہی اور بڑے
بڑے پہاڑ جو فی الحال معلوم ہین وے یہ ہین یعنی شمال مین
کوہ اطلس اور گنی شمالی مین کوہ کانگ اور موزمبیق کے مغرب کو
لیپوٹا اور سلسلہ کوہ ابیسینیا

دریا

روی زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت افریقہ مین پانی
کم ہی افریقہ مین سب سے بڑا دریا رود نیل ہی کہ شمال کی طرف
بہکر بحیرۂ روم مین گرتا ہی سینیگال اور گیمبیا مغرب طرف جاکر
بحر اطلینٹک مین داخل ہوتے ہین نایگر معہ اپنے معاون چاڈا کے
خلیج گنی مین گرتا ہی زیری یا کانگو اور آرینج رود مغرب طرف
بہکر بحر اطلینٹک مین جاملتے ہین اور زمبیسی شرقی سمت مین چلکر
بحر ہند مین پڑتا ہی

جھیلین

१ ओसिस
२ अटलांटिक
३ एटलस
४ गिनी
५ कांग
६ मोज़ेम्बीक
७ लपटा
८ एबीसीनिया
९ नैल
१० सेनीगाल
११ गैम्बिया
१२ अटलांटिक
१३ नाईगर
१४ चाडा
१५ ज़ेरी
१६ कांगो
१७ आरेंज नदी
१८ ज़ेम्बिसी

ایسیا مین ڈیبیا اور وسط کے نزدیک شاذ بری یونیامیسی پاپای
سوزنیق کے مغرب بی اور کامی خوب مین

۱۴۴ - آب وہوا کا بیان

افریقہ تین ربع سے زیادہ منطقہ حارہ مین واقع ہی اور کرہ زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت نہایت گرم اور خشک ہی عموماً صرف دو موسم ہوتے ہین یعنی ایک خشک اور دوسرا برسات اور موسم برسات گردش ظاہری آفتاب کی پیروی کیا کرتا ہی

معدنیات

وسطی افریقہ مین بڑے بڑے دریاؤن کے ریت مین سونا ملتا ہی اور ابس تہ اعظم کے کئی قطعون مین نمک افراط سے ہی

نباتات

اراضی اکثر ادسری الا جہان پانی بہت ہی وہان خوب پیدا ہوتا ہی شمال کے خاص اناج گیہون اور دوورہ اور جو ہین نارنگیان اور زیتون اور درخت روئی اور خرما بھی کثرت سے ہین وسطی افریقہ کے مغرب مین مکہ اور چانول اور کساوا یعنی روئی کا درخت اور رتالو اور کیلہ اور بعض خرما خاص نباتی پیداواریان ہین شرقی افریقہ درخت قہوہ کا وطنی ملک ہی ادھر وسطی افریقہ کے خوبصورت

स्पद्री
वीनिया
रेह बिघा
३ पाउ
३ पूनिया
तेशी
४ निपासी
६ मोजैनवी
ने आमी
२ डोर
६ कसावा

مثنیدازمشہور ہین گیہون اورانگور اور روئی اب کسیقدر بوئی

جاتی ہے

حیوانات

شتر اونٹ اور بھیڑی اور گھوڑا خاص پالتو جانور ہین اور

شمپانزی ایک قسم کا لنگور اور شیر اور ہاتھی اور گینڈا اور دریائی

گھوڑا اور زرافہ یعنی شترگاؤ اور زبرا اور شترمرغ جنگلون اور بیابانون

१ छोम्पांज़ी مین پائے جاتے ہین اور اکثر دریاؤن مین گھڑیال بہت ہین

२ ज़ेब्रा ٹیڑی دل کبھی کبھی بڑے بڑے ملکون کو تباہ کر دیتے ہین اور

ساحل گنی پر دیمک بہت کثرت سے ہے

باشندے

وسطی اور جنوبی افریقہ مین اکثر حبشی آباد ہین جنمین تربیت و شائستگی

بہت کم ہے شمالی قومین اور جنوب کے یوروپی نوآباد کاکیشین

३ काकेशियन نسل سے متعلق ہین تجارت غلامی مدت سے افریقہ کی مصیبت ہے

ہر دیسی عملداریان سب کی سب نہایت درجہ شخصیہ ہین اور اکثر باہم گرم

جنگ آور رہتے ہین ابیسینیا مین مذہب عیسوی بگڑی ہوئی صورت

४ एबी सीनिया سے موجود ہے اور شمال مین مذہب محمدی رائج ہے حبشیون مین سے

اکثر اشخاص بت پرستی مین پھنسے ہوئے ہین اور دیوون کو اور اندھے

یہلوگ کو یا اور کسی چیز کو جسکو مدے تعلو رہت علیحدہ کر سکتے ہین
پرستش کرتے ہین الااب اوسکے درمیان جابجا مذہب عیسوی کا
پھیلتا جاتا ہی

۴۵ — مصر کا بیان

افریقہ کا شمالی شرقی گوشہ مصر کہلاتا ہی یہ ملک جنوب مین نوبیا मिसर
سے اور مغرب مین بیابان عظیم سے محدود ہی नूबिया

سطح

مصر مین رود نیل کی گھاٹی اور شمالی اطراف کا وہ مثلثی ہموار ضلع नील
داخل ہی جسکو ڈیلٹا کہتے ہین اور جو دریای مذکور کے دو خاص डेल्टा
شاخون کے درمیان واقع ہی

آب و ہوا

یہ ملک نہایت خشک ہی مصر جنوبی مین مینہ تقریباً بالکل نہین ہوتا
موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہی مگر باقی سال حرارت معتدل اور
خوشگوار رہتی ہی راتکو اوس بہت کثرت سے گرتی ہی

پیداوار

وے اضلاع جو رود نیل سے پانی پاسکتے ہین از حد سیر حاصل ہین पैदावार
لیکن باقی ملک کو بیابان سمجھنا چاہئے دودرہ اور گیہون

اور شکر اور نیل اور تمباکو اور خرما اور خیارین پیداوار خاص ہین اور رود نیل جنوبی مین گھڑیال بہت ہوتے ہین

باشندے

इकापुस آبادی اس ملک کی اصلی باشندون کی اولاد یعنی کاپٹس[2] اور عربیون اور ترکون سے مشتمل ہی
फ़िरंगी کچھ اہل یورپ بھی ہین جو فرنگ[2] کہلاتے ہین اس ملک مین زبان عربی رائج ہی

تجارت

بردہ فروشی بکثرت ہوتی ہی روئی گیہون ہاتھی دانت اور شتر مرغ کے پر اشیای بھرتی سے خاص ہین

گورنمنٹ

عملداری از بس شخصیہ ہی

مذہب

इकापुस کاپٹس[3] ایک شکل زبون کا مذہب عیسوی رکھتے ہین گو دیگر باشندون مین سے اکثر محمدی ہین

۱۶۴ — تقسیمات کا بیان

اس ملک کے بڑے حصے تین ہین یعنی مصر شمالی اور مصر وسطی اور

شہرات

روو نیل پہ کیرو یا قاہرہ مصر کا دارالسلطنت اور افریقہ کا شہر اعظم ہے ١ काइरो

بحیرہ روم پہ الکزنڈریا یا سکندریہ بڑا بندر ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے ٢ अलक्जेंड्रिया

روو نیل کے دو خاص شاخون کے دہانون پر روسیٹہ اور دمیٹہ بندر خورد ہین ٣ रोसेटा ٤ डेमिएटा

بحر قلزم کے مغربی شعبہ کے سرے پر سویز بندر ہے جہان ہندوستان کی ڈاک کے اصلی و شاقی جہازون کی آمد و رفت رہتی ہے ٥ स्वेज

دریای نیل پہ سایوٹ مصر جنوبی کا پایہ تخت ہے ٦ सायूट

دریای مذکور کے آبشارون کے متصل نیوبیا کی سرحد پہ اسوآن گرنیٹ پتھر کے سنگستانون سے مشہور ہے ٧ नूबिया ٨ असुआन ٩ ग्रेनिट

زمانہ قدامت کی نشانیان

ملک مصر کی قدیمی تربیت اور شایستگی قابل تعریف ہے وہان کے جسیم منارے اور عالیشان مندرون کے ویرانے ابتک ملک مذکور کی عظمت سابقہ پر شہادت دیتے ہین

٣٤ – نیوبیا

१नूबिया
२ईजिप्त
३अबिसीनिया
४सिनार
५कार्डोफान
६यूरुप
७नैल
८व्हाइटरिवर
९ब्लूरिवर
१०ख़ार्टूम
११सेनार
१२अबिसीनिया
१३इथियोपिया
१४नूबिया

نیوبیا شمال و اور ابیسینیا کے بیچ میں ہے اور اس میں سینار اور
کارڈوفان اور دیگر ممالک ہیں جنکا حال اہل یوروپ کو کم معلوم ہے
یہ ملک ایک نالہ زمین کی عرض جو دریا کے سوائے نیل کے کنارے
بجز کوہستانی اور ریگستانی بیابانوں سے مرکب ہے آب و ہوا اس
سرزمین کی نہایت گرم ہے

شہرات

ولنڈ شہر یعنی بحر الابیض اور بلیو رور یعنی بحر الازرق کے اتصال پر
خارطوم دار السلطنت اور یہ دونوں تجارت کا صدر مقام ہے بلیو رور
یعنی بحر الازرق پر سینار سابق میں ایک سلطنت نودسر کا پایۂ تخت تھا
لیکن اب بہت زوال کر گیا ہے

ابیسینیا

ابیسینیا کہ زمانہ سلف سے اتھیوپیا کا ایک حصہ ہے نیوبیا کے جنوب
و شرق واقع ہے
اس ملک میں اکثر مرتفع اور ہموار سطحیں ہیں جنمیں ناہموار پہاڑ گذرتے ہیں
بباعث بلندی کے اس سرزمین کی آب و ہوا بنسبت نیوبیا کے سرد ہے
اور کثرت بارش باران سے زمین خوب پیداوار ہے

باشندے

ساکنان ملک کے جدی حبشی قوموں سے مشتق ہین اور ایسا قیاس کیا جاتا ہی کہ یہ لوگ اول اول عرب سے آئے ہونگے اونمین تربیت اور آدمیت بہت کم ہی اور وے گا دُکا سے کچا گوشت کہاتے ہین

آمیہوریک یعنی زبان قدیم اب رائج نہین ہی گو اوسکی بولیان جنوبی اضلاع مین مستعمل ہین اشیا تجارت جو غیر ملکون کو جاتے ہین ہاتھی دانت اور سونا اور غلام و کنیز ہین مذہب اس ملک کا عیسوی ہی جو بگڑ کر کچھ اور ہی شکل کا ہوگیا ہی ساحل شرقی گیلا میں ایک قوم زنگی بسے آباد ہی جو اس ملک کو لوٹنے کے لئے اکثر حملہ آور رہتے ہین

ایک زمانہ مین ہبیسنیا کی سلطنت قوی تھی مگر اب وہ چھوٹی چھوٹی ریاستون مین منقسم ہی جو اکثر باہم گرجنگ آور رہتے ہین مغرب مین امہارا اور گوشہ شمال و شرق مین تایگر اور جنوب و شرق مین شوآ بڑے بڑے تخت ہین

شہرات

ڈیمبیا جھیل کے گوشہ شمال و شرق مین گنڈار امہارا کا دارالحکومت ہی اور اگرچہ تایگر کا دارالسلطنت اُوڈوا ہی لیکن اکسم جو سابق مین پایہ تخت تھا تمام ملک مین شہر اعظم ہی

۱۴۸ — ممالک بربری کا بیان

ممالک بربری مصر سے بحر اطلانٹک تک اور بحر روم سے صحارا تک مبسوط ہین

سطح

کوہ اطلس کا سلسلہ اس دیار کے اکثر حصہ مین گذرتا ہی اور اگرچہ زمین شاداب کی ایک پٹری جو جانب غرب عریض ہوتی جاتی ہی سمندر کے کنارے کنارے واقع ہی لیکن اکثر سطح ریگستانی بیابانون سے مرکب ہی اس ولایت مین دریای عظیم نہین ہین

آب و ہوا

شرقی قطعات اور دیگر اضلاع جنپر بیابان عظیم کی سوزان ہوا ئین پہونچتی ہین بہت گرم ہین مگر سمندر کے کنارے کنارے آب و ہوا معتدل ہی

پیداوار

گیہون دورہ جو روئی تنباکو خرما زیتون اور نارنجیان اور دیگر میوہ جات خاص نباتی پیداوار ہین ریگستانی سرزمین مین جو مابین صحارا اور کوہ اطلس کے واقع ہی خرما اس افراط سے ہوتی ہین کہ اوسکو بلد الجرید یعنی کشور خرما کہتے ہین گھوڑے عمدہ ہوتے ہین اور بھیڑیون کے اون بہت لطیف ملتی ہی شیر اور چرغ اور دیگر حیوانات وحشی کثرت سی ہین

باشندے

شہروں مین مورش رہتے ہین اور بربر یعنی اصلی باشندے اور
خانہ بدوش عرب پہاڑون اور میدانون مین بود و باش رکھتے ہین
مورش کی دغابازی اور بیرحمی اور عیاریون سے اونکی نفرت و عداوت
مشہور ہے سابق مین یہ دریائی ڈکیتی کے بہت عادی تھے لیکن
اہل انگلینڈ اور فرانس نے اسکا انسداد کردیا ہے یہودی بہت سے
دولتمند ہین

گورنمنٹ اور مذہب

وہی عملداریان نہایت شخصیہ ہین اور دین محمدی شدت سے جاری ہے

تقسیمات

بڑے بڑے حصے یہ ہین یعنی پورب مین ترپولائی معہ بارکا
اور وسط مین ٹیونس اور الجیرس اور مغرب مین مراکو
ممالک بربری مین ترپولائی سب سے زیادہ بڑا اور سب سے کم آباد ہے
دارالسلطنت ترپولائی ساحل پر واقع ہے جہان تجارون کے کاروان
وسطی افریقہ سے آتے ہین
ممالک بربری مین ٹیونس نہایت شمالی اور نہایت چھوٹا لا سیر ملک
ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے
ایک جھیل ہے جو بحیرہ روم سے اتصال رکھتی ہے تٹ پر اسکا ٹیونس بڑا سوداگری

१ मूर्स
२ बरबर मूर्स
३ इंगलेंड
४ फ्रान्स
५ ट्रिपोलाई
६ बारको
७ ट्यूनिस
८ आलजियर्स
९ मोरक्को
१० बरबरी
११ ट्यूनिस

कारथेज शہر ہی جسکے قریب کارتھیج قدیمی کے ویرانے ہین الجیریش ملک
१ माल जिरिया زرخیز ہی جسکو اہل فرانس نے ۱۸۳۰ء عیسوی مین فتح کیا ہی بحیرہ روم
२ फ्रान्स पر دارالحکومت الجیریش مدت مدید سے دریائی کیتیان کرنے سے
३ लाईन्स नामزد تھا اور سنہ ۱۸۱۶ء مین لارڈ اکسمتھ صاحب بہادر نے بمب کے
गولون کی توپ زنی کرکے عیسائی غلامون کو چھڑایا
४ कान्स्टैन्टीना शہر کانسٹینا یا قسطنطنہ جسکو قسطنطن عظیم نے تجدید تعمیر کیا سمندر سے
५ बोरा فاصلہ پر ہی
६ बोना اورا اور بونا بڑے بندر ہین
७ मोरक्को ممالک بربری مین مراکو نہایت زرخیز اور آباد ہی
८ मागेडोर دارالسلطنت مورا کو خشکی کے اندر کا شہر ہی اور ماگیڈور بڑا بندر ہی
९ फेज मورا کو کے شمال و شرق فیض شہر متبرک خیال کیا جاتا ہی
१० टैंजियर ۱۱ ٹینجیر بندر خورد جبرالٹر یعنی جبل الطارق کے قریب مقابل ہی
११ जिब्राल्टर

۴۳ صحارا یعنی بیابان عظیم کا بیان

१२ सहारा ممالک بربری کے جنوب صحارا یعنی بیابان عظیم واقع ہی اور بحر اٹلانٹک
सے مصر تک چلا گیا ہی اوسکے حصہ شرقی کو اکثر بیابان لبیان کہتے ہین
१३ लिबियन یہ بیابان وسعت مین ہندوستان سے تقریبا دوچند ہی اور کرہ زمین پر
ازبس بیابان اور اوسرا اور ہوا ایسا گرم ہی سوزان ہوا مین چلا ہی

چلتی ہین ریتی کے بادل پیدا کرتی ہین اورانکا وکا ہے مسافرون اوراونٹون
کو ریتی مین دفن کرکے اونکو جلد راہی معمورۂ عدم کردیتی ہین
اوسکی سطح پر خاردار جھاڑیان بقدر حیثیت پھیلی ہین
بعض قطعات پیداوار بھی ہین جنکو اوئسس کہتے ہین چنانچہ وسے
پانی کے چشمون سے سیراب ہین اور درخت خرما کے باغات کر بار ور
اوسیس اعظم فیزان ٹریپولائی کے جنوب ہر جہان ایک سرداراپنا
دارالحکومت مرزق مین حکمرانی کرتا ہر بیابان عظیم کے آبادی سے
اکثر باشندے عربی مور ہین جنسے سیاح اور مسافر بہ نسبت اون
شیرون اور سانپون کے زیادہ ڈرتے ہین جو دشت مذکور مین پیدا ہین
رہتے ہین اوسس مین مقام کرتے ہوئے کاروان صحارا کو مختلف
سمتون مین طے کرتے ہین

۱ فیزان
۲ ٹریپولائی
۳ مرزق
۴ مور
۵ اوسس
۶ سوڈان
۷ نگریشیا
۸ سینی گیمبیا

سوڈان یا نگریشیا

سوڈان یا حبشستان یا زنگستان صحارا کے جنوب واقع ہر
اور مغرب مین سینیگیمبیا سے مشرق مین دیار رود نیل تک پہونچا ہر
اگرچہ مغربی اور جنوبی حصہ کوہستانی ہین لیکن بیشتر اس ملک مین
بڑے بڑے ہموار سطح ہین جو بڑے بڑے دریاؤن سے سیراب اور
ریگستانی میدانون سے از ہم جدا ہین اس ولایت کے مغربی حصہ مین

دریای نائیگر گذرتا ہی اور شرقی مین جھیل شاڈ کا
پاٹ ہی

اس ملک مین خاص خاص ریاستین یے ہین یعنی
دریای نائیگر کے شمالی اور مغربی حصہ پہ ہمبارا اور ٹمبکٹو
اور جنوبی نائیگر کے پورب ہوسا اور جھیل شاڈ کے
جنوبی مغربی گوشہ مین بورنو اور جھیل شاڈ اور
کارڈوفان کے درمیان ڈارزیلہ اور ڈارفر ہین
باشندے اکثر زنگی قومون سے ہین اور فولہ یا فلیطہ
سے کہ کچھ زنگی اور کچھ موری نسل سی ملکر یک نئی مخلوط
قوم پیدا ہو گئی ہی سلے ہوے ہین اونمین جہالت بہت ہی
اور بردہ فروشی کیو اسطے حصول قیدیان کی مراد سے باہم
متواتر لڑاییان رہتی ہین

شہرات

سیگو جہان پارک صاحب نے اول مرتبہ دریای
نائیگر کو دیکھا ہمبارا کا دار الحکومت ہی دریای نائیگر
کے قریب ٹمبکٹو وہ مقام ہی جو شمال کے کاروانی
قافلون کو اول اول ملتا ہی جھیل شاڈ کے نزدیک

१ नाईगर
२ शाड
३ बैम्बारा
४ टिम्बकटू
५ हौसा
६ बोरनू
७ कारडोफान
८ डारज़ेला
९ डारफर
१० फोला या फलीता
११ मूरी
१२ सीगो
१३ पार्क
१४ नाईगर
१५ बैम्बारा
१६ टिम्बकटू

کوکا بورتو کا تمگادہکہ

۱۵۰ — مغربی افریقیہ کا بیان

مغربی افریقیہ مین وہ طول وطویل سلسلہ ساحل کا واخل ہی جسکی درازی صحارا کے جنوب سے خط جدی تک اور پہنائی سمندر کے کنارے سے خشکی کے اندر کئی سو میل تک ہی اوسکے شمال مین سینیگمبیا ہی وسط مین گنی شمالی اور جنوب مین گنی جنوبی

سطح

سوڈان اور مغربی افریقیہ کی درمیانی سرحد کا ایک حصہ کوہ کانگ سے بنا ہی اگرچہ سمندر کے کنارے کنارے نشیبی اور ہموار زمین سکے عموماً جرسے سے وہین قطعہ ہین لیکن بعض صورتون مین مثلاً بمقام سیرالیون یعنی کوہ شیر پہاڑ ساحلون کے بہت قریب تک پہونچ گئے ہین

دریا

سینیگال گیمبیا کوارا کانگو اور بہت سے اور دریا سمندر مین اپنے دہانون سے داخل ہوتے ہین

جو نہایت کسیف اور گندی اور درازر وئیدگی کے باعث اکثر پوشیدہ رہتے ہین

آب و ہوا

یہ ملک شدت سے گرم ہے اور اوسکی آب و ہوا اہل یورپ کو اسقدر ناموافق کہ وہ لوگ اوسکو گورستان کہتے ہین

باشندے

بجز چند باشندون کے جو یورپ کے مختلف ملکون سے آکر یہان بسے ہین اس دیار کی آبادی سے تقریباً سب حبشی ہین روغن خرما گوند نیل مرچ اور ہاتھی دانت بھرتی کے اشیاء خاص ہین اور سابق ہین بردہ فروشی بھی بڑے وسعت کے ساتھ ہوتی تھی

اگرچہ مذہب رائج الوقت بت پرستی یا محمدی ہے الا دین مسیحی کی بھی رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جاتی ہے

زنگی تفریح کے خوب شائق ہین بعد غروب آفتاب رقص و سرود ہر جگہہ جاری ہوجاتا ہے انسانی جان کا کچھہ پاس وخیال نہین ہے

انسانون کی کھوپڑیان مکانونمین عموماً بطور آرائش رکھی جاتی ہین اور بتون کو آدمیون کی قربانیان دیجاتی ہین

گورمنٹ برطانیہ نے تجارت بردہ فروشی کا انسداد کرنے کے
لئے جہازات جنگی ساحلوں پر تعینات کر دئے ہیں
اور اور دستورات قبیحہ اور بدرسومات بند کرنے اور انجیل کا رواج دینے
کے لئے پادری صاحبوں کی جانب سے سعی و کوشش فراوان
عمل میں آتی ہے

سینیگمبیا

سینیگمبیا دریای سینیگال اور دریای گیمبیا
کے دہانوں کے متصل واقع ہے یہاں سے بیشتر گوند بھرتی
ہوتا ہے گوری جو راس ورد کے نزدیک اور سینٹ لوئیس
جو دریای سینیگال کے دہانہ پر ہے اہل فرانس کی دو بستیاں
ہیں

گنی شمالی

گنی شمالی کے مختلف حصے سیرالیون لیبیریا گرین کوسٹ
یعنی ساحل دانہ ایوری کوسٹ یعنی ساحل عاج گولڈ کوسٹ
یعنی ساحل طلا اور اسلیو کوسٹ یعنی ساحل بردہ اور بینن
اور بیافرا کہلاتے ہیں

گرین کوسٹ کو یہ نام مرچ کی ایک قسم سے حاصل ہوا ہے

१ सेनीगे म्बिया
२ सेनीगल
३ गम्बिया
४ गोरी
५ वर्दे
६ सेन्टलुइस
७ फ्रांस
८ गिनी
९ सीरा
१० लियोन
११ लाइबेरिया
१२ ग्रेन कोस्ट
१३ एवरी कोस्ट
१४ गोल्ड कोस्ट
१५ स्लेव कोस्ट
१६ बेनिन
१७ बैफ्रा

وہان بافراط پیدا ہوتی ہی اور باقی کوسٹ یعنی ساحلونپر
ہاتھی دانت اور سونا اور لونڈی غلام خریدنے کے
واسطے کثرت سے آمد و رفت رہتی ہی مغرب مین سیرالیون
برطنی آبادی ہی جو سنہ ۱۷۸۷ء مین واسطے انسداد تجارت بردہ فروشی
کے قائم ہوی سیرالیون کے گوشۂ جنوب و شرق مین لیبیریا
(یعنی مملکت خود مختار) ریاست زنگی خوشحال و خودسر جمہوری
ہی گولڈ کوسٹ پر برٹش کی خاص آبادی کیپ کوسٹ کیسل
ہی اشانٹی اور ڈہومی دیسی سلطنتون مین نہایت
قوی ہین
کماسی دارالسلطنت اشانٹی سمندر سے فاصلہ پر ہی اور وہان
کچھ تجارت بھی ہوتی ہی شاہ ڈہومی کی ملازمی مین پانچ ہزار
جنگی عورتون کی فوج رہتی ہی ایام رسمیات مین شاہ مذکور تہیہ کرتا
یا اورون کے خونریز سرون پر جو ایسے موقعون پر قتل کئے جاتے
ہین خرامان چلتا ہی اور جب بادشاہ مرتا ہی تو اوسکی
بیگمات ایک دگر کو ہلاک کرتی ہین اور رعایا مین سے بھی بہت سے
لوگ قتل کئے جاتے ہین تاکہ بادشاہ متوفی کی قبر خون انسانی
سے بھیگ کر بنائی جاوے

१ सामालि सोन
२ लार्ड रैबिलिटा
३ औल्ड कोल्ट
४ केप कोस्ट कासिल
५ आशानी
६ डहोमी

گنی جنوبی

گنی جنوبی کے خاص حصے لوانگو اور کانگو اور انگولا

اور بنگولا ہمارے نام پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی شاہی مین

ہین

۱۵۱—جنوبی افریقیہ کا بیان

افریقیہ جنوبی مین کیپ آف گڈ ہوپ یعنی راس خوش امید

اور نیٹل کی برٹش آبادیان اور کافریریا اور بعض دیگر حصے

داخل ہین اوسمین بیشتر سطحین ہموار اور مرتفع ہین اور پہاڑونکے

سلسلون سے جنوب اور شرق کے جانب محدود

جنوبی شرقی ساحل پر کوہ نایووبلڈ اور اسنیوبرگن اور

ڈریکنبرگ محیط ہین اور آرنج ریور خواہ گریپ مغرب طرف

بہکر بحر اطلنٹک مین گرتا ہی

کیپ کالونی

کیپ کالونی کو یہ نام کیپ آف گڈ ہوپ سے حاصل ہوا ہی

اوسکا طول بحر اطلنٹک سے گریٹ کی ریور تک اور عرض

افریقہ کے جنوبی ساحل سے آرنج ریور تک ہی

سلسلہ کوہ نایووبلڈ کالونی مین گذرتا ہی اور اس ملک

गिनी
१लोआंगा
३कांगो
४अंगोला
५बंगोला
६पोर्तगीज
७पोर्तगाल
८कैप-ऑव गुड होप
९नेटल
१०काफ्रेरिया
११नायुवैल्ड
१२स्नूबर्गन
१३ड्रैकिनबर्ग
१४ऑरेंज रिवर
१५गारीप
१६कैपकॉलोनी
१७कैप आफ गुड होप
१८ग्रेट की रिवर
१९ऑरेंज रिवर
२०नायुवैल्ड
२१कालोनी

کی زمین پہاڑ مذکور کی جانب درجہ بدرجہ اور تہ بتہ بلند ہے اور شمال میں خشک سطحین آرینج ریور کے طرف ڈھالو ہیں

آب وہوا ۹

آب وہوا موافق و معتدل لیکن خشک بہت ہے دسمبر اور جنوری نہایت گرم اور جون اور جولائی نہایت سرد مہینے ہیں

پیداوار

اکثر نباتات بغایت خوشنما ہوتی ہیں گیہون جو رام جی انگور اور ایلوہ نباتی پیداواریون سے خاص ہیں اور مویشی اور بھیڑیان بکثرت پالی جاتی ہیں

اور اون اون اشیا رسے ہے جو بیشتر اور ملکون کو بھرتی ہوکر جاتی ہیں

باشندے

اس سرزمین کے اصلی باشندے یعنی ہاٹنٹاٹ ۱ وحشی لوگ ہیں اور اونکی جہالت اور کاہلی اور عدم صفائی ضرب المثل ہے بورس ۲ یعنی کاشتکار جو ڈچ ۳ اور انگلشیہ ۴ خوشباشون کی اولاد سے ہیں اس ملک میں پہلے ہوئے ہیں

१ [illegible]
२ बोर्स
३ डच
४ अंग्लिश

میڈیگاسکر کے شرق جزیرہ بوربن فرانس کے تحت حکومت ہے	१बोरबन
وہاں کا خاص پیداوار شکر ہے	२फ्रान्स
میڈیگاسکر کے شرق ماریشیاس کا سیراب جزیرہ برطانیہ	३मारिशिअस
سے متعلق ہے	४पोर्टलुइस
یہاں زراعت کی خاص شئے شکر ہے	५सेन्टहेलीना
اور دارالسلطنت اس جزیرہ کا پورٹ لوئیس ہے	६नेपोलियन बोनापार्ट
بحر اٹلانٹک میں سینٹ ہلینا چھوٹا جزیرہ ہے	७वर्द
اور شاہ نپولین بوناپارٹ کا مقام جلاوطن ہونے کے	८केपवर्द
جہت سے مشہور ہے	९केनरी
راس ورد کے مغرب مجمع الجزایر کیپ ورد پرتگال کے	१०स्पेन
عملداری میں ہیں	११टेनेरिफ
جزائر کینری کا صحارا کے شمال سے تقریباً ۶۰ میل کے فاصلہ	१२मडेरा
پر ہیں اسپین سے تعلق رکھتے ہیں اور ٹنریف میں جو ان	१३पोर्तगाल
سب میں بڑا ہے کوہ آتش فشان کی ایک مرتفع چوٹی ہے	
جزایر کینری کے شمال جزیرہ مڈیرا پورتگال کے زیر حکومت ہے	
اور آب و ہوا معتدل اور تحفہ شراب سے مشہور	

۱۵۴ امریکہ کا بیان

१ अमेरिका
२ अटलान्टिक
३ पनामा
४ डारीन

امریکہ بحر اطلانٹک اور بحر اکابل کے درمیان ہی
چنانچہ بحر مسبوق الذکر اوسکے پورب ہی اور بحر مابعد الذکر
اوسکے پچھم اور بحر شمالی اوتر مین

یہ بر اعظم دو بڑے حصون یعنی امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی
سے مرکب ہی جو خاکنای پناما یا ڈارین سے موصل ہین
امریکہ کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ کرور میل مربع ہی

یہ ربع اپنے دریاؤن اور جھیلون کے جہت سے کہ باعتبار کلانی
تمام جہان مین لاثانی ہین قابل اعتبار ہی

چونکہ امریکہ شمالی کے ساحلون مین بڑے بڑے دندانے ہین
اور اوسمین خشکی سے محیط سمندر بھی بہت وسیع اور فراخ ہین
اسلئے وہ اس باب مین یورپ کے مشابہ ہی

اور جو امریکہ جنوبی کا کنارہ شکستہ کم ہی اس سبب سے وہ
اس امر مین افریقہ کی مانند ہی

اس بر اعظم کے دونون حصص مین پہاڑون کا ایک طول و
طویل سلسلہ شمالاً جنوباً مغربی کران کے نزدیک گذرتا ہی جسمین
کوہ آتش فشان بکثرت ہین

جانب متقابل یعنی شرقی کنارہ پر ایک زنجیرہ پہاڑون کا کم بلند ہی

اور وسط مین ہموار تختہ ہو اور بڑے بڑے دریاؤن سے	१अमेरिका
سیراب	२अमेरिका रूसी
میلان زمین عموماً شرق کی طرف ہو	३अमेरिका बिटनी
امریکہ کی آبادی تقریباً ساڑھی چھ کروڑ ہو	
امریکہ شمالی مین چار کروڑ ستر لاکھ باشندون کے قریب ہین	४मेक्सिको
اور امریکہ جنوبی مین ایک کروڑ اسی لاکھ	५ग्वाटीमाला
۱۵۵ — امریکہ شمالی کا بیان	६सेनसाल्वेडर
امریکہ شمالی کے حصص خاص حسب تصریح ذیل ہین	७होंडुरास
شمال مین امریکہ روسی اور امریکہ برٹنی	८निकाराग्वा
اور وسط مین ممالک متحدہ	९कोस्टारीका
اور جنوب مین میکسیکو اور گاٹیمالا اور سین سالویڈر	१०ग्रीनलैंड
اور ہانڈیوراس اور نکاراگوا اور کوسٹاریکا	११डेविस
رقبہ تقریباً اسی لاکھ میل مربع ہو	१२बेफिन
(تتمہ نمبر ۱ کو دیکھو)	१३हडसन
خشکی کے اندر جو آب شور کے شگاف ہین وہ نیچے لکھے جاتے ہین	
یعنی گرینلینڈ کے مغرب آبنائی ڈیوس . اور خلیج	
بیفن ہین اور خلیج ہڈسن ایک وسیع بحیرہ ہو اور ...	

آبنای ہڈسن بحر اطلانٹک سے اتصال رکھتا ہے
اور خلیج سینٹ لارنس دریای سینٹ لارنس
کے دہانے کے متصل ہے
اور خلیج میکسیکو ممالک متحدہ کے جنوب ہے
اور بحیرہ کاریبین جزائر ہند مغربی اور جنوبی امریکہ کے
مابین ہے
اور خلیج کالیفورنیا میکسیکو کے مغرب ہے

جزیرہ نما

بڑے بڑے جزیرہ نما یہ ہین
یعنی شرق مین لیبریڈار اور نوا اسکوشیا
اور جنوب مین فلاریڈا اور یوکیٹان
اور مغرب مین لوار کالیفورنیا

جزایر

گوشہ شمال و شرق مین گرینلینڈ
اور شمال مین جزایر ساؤتھمٹن اور کاکبرن اور
میلویل
اور لیبریڈار کے گوشہ جنوب و شرق مین

२सेन्टलारेन्स
२कारैबियन
३वेस्टइंडीज या पश्चिमीहिन्द
४कालीफोर्निया
५लेब्रेडोर
६नोवास्कोशिया
७फ्लोरिडा
८यूकेटान
९लोअरकालीफोर्निया
१०ग्रीनलेण्ड
११साउथम्पटन
१२काकबर्न
१३मेलविल
१४न्यूब्रेडोर

نیوفونڈلینڈ
اور خلیج سینٹ لارنس مین جزایر کیپ برٹین
اور پرنس اڈورڈ اور امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی
کے بین جزایر ہند مغربی
اور امریکہ برٹش کے مغرب جزایر ونکوور
اور کوئین چارلٹ اور امریکہ روسی کے مغرب جزایر الوتیان
یا الیٹس

کوہ

سلسلہ کوہ اینڈیز کا ایک فرخاکنای پناما سے بحر شمالی تک
چلا گیا ہر چنانچہ سلسلہ مذکورسکے اوس حصہ کو جو ممالک متحدہ مین
واقع ہر کوہ راکی کہتے ہین سلسلہات متفرق سمندر سکے
کنارسے کنارسے کالیفورنیا سے امریکہ روسی تک گئے ہین
جنمین قلہ مونٹ الایس کی بلندی سترہ ہزار آٹھ سو ساٹھ ۱۷۸۶۰
فیٹ ہر اور یہی چوٹی امریکہ شمالی مین سب سے زیادہ
بلند ہر
ممالک متحدہ سکے شرق کوہ ایلگینی کا سلسلہ کم بلند
ہر

२ न्यूफौन्डलेंड
३ सेन्टलारेन्स
३ केपब्रिटन
४ प्रिन्सएडवर्ड
५ वेंकूवर
६ क्वीन चारलट
७ अलूति यान
८ अलास्का
९ एंडीज
१० पनामा
११ कालीफोर्निया
१२ ईलायस
१३ आलेघेनी

دریاؤن کا بیان

دریای میکنزی اور کاپرماین اور بیک یا فش
بحر شمالی مین گرتے ہین
اور دریای سینٹ لارنس کینڈا کی جھیلون سے
نکل کر خلیج سینٹ لارنس مین جاتا ہے
اور دریای ہڈسن نیویارک کے متصل بحر اٹلانٹک مین
داخل ہوتا ہے
اور دریای سسکوہیانا جنوبی سمت مین بہکر خلیج چیساپیک
مین جا ملتا ہے
اور دریای مسیسپی یعنی ابو انہار دکھن طرف بہکر
خلیج میکسیکو مین گرتا ہے
اسمین دریای الینائس اور اوہیو اپنے معاون
ٹینیسی کے ساتھ شرق سے آکر ملتے ہین
اور مغرب سے ریڈ ریور یعنی دریای سرخ اور
آرکنساس اور مسوری دریای مذکور الصدر مین
شامل ہوتے ہین
دریای کولوریڈو اور ریو گرینڈ ڈل نارٹ یعنی

१ मेकेन्ज़ी
२ कापरमाइन
३ बैक
४ फ़िश
५ सेंट लारेंस
६ केनेडा
७ हडसन
८ न्यूयार्क
९ ससकीहाना
१० चैसापीक
११ मिस्सीसिप्पी
१२ इलीनोइस ओहियो
१३ टनेसी
१४ रेडरिवर लाल नदी
१५ आरकेंसास
१६ मसूरी
१७ कोलोरेडो
१८ रायो गेरेंड डिलनार्ट

(شمال کا دریای عظیم) خلیج میکسیکو میں پڑتے ہیں
اور دریای کولریڈو اور سیکریمنٹو اور آریگن
مغرب طرف سے بہکر بحر اطلینٹک مین جا ملتے ہین

جھیلین

جھیل سوپیریر جسکی وسعت تقریبًا میسور کے برابر ہے
کرہ زمین میں سب آب شیرین کی جھیلون سے بڑی
ہے
اور جھیل میچگان اور ہیوران سے کہ اوسکی نسبت
قریب ایک ثلث کے چھوٹی ہین اتصال رکھتی ہے
اور سے پچھلی دونون جھیلین بھی جھیل ایری اور آنٹیریو
سے موصل ہین
جھیل وینیپیک خلیج ہڈسن سے ملی ہوئی ہے
اور جھیل اتہیباسکا اور گریٹ اسلیولیک اور
گریٹ بیرلیک دریای میکنزی کے پاٹ مین
ہین
گریٹ سالٹ لیک کوہ راکی کے مغرب اور نیکاراگوا

१ मेक्सिको
२ कोलोरेडो
३ सैक्रामेन्टो
४ आरिगन
५ सुपीरियर
६ मैसोर
७ मिचीगान
८ ह्यूरन
९ ईरी
१० आन्टेरियो
२० विनीपेग
२१ हडसन
२२ अथाबास्का
२३ ग्रेट स्लेव लेक
२४ ग्रेट बेयर लेक
२५ मेकन्जी
२६ ग्रेट साल्ट लेक
२७ राकी
२८ निकारागुआ

جمیل وسطی امریکہ مین واقع ہین

آب وہوا

دنیا عتیق کی نسبت امریکہ کی آب وہوا اکثر سرد ہی کوہ راکی سے مغرب جو سطح مستوی ہی اوسمین بارش شاذ ہوتی ہی اور جزایر ہند مغربی مین کبھی کبھی آندھیان مضر و مہلک برپا ہوتی ہین

پیداوار

کالیفورنیا مین سونا بمقدار کثیر ملتا ہی اور میکسیکو مین چاندی اور تانبا اور لوہا اور کویلہ سنگین اور نمک مختلف حصون مین پیدا ہوتے ہین مکہ اور چانول اور شکر اور تنباکو اور روئی زیادہ گرم ملکون مین بکثرت بوئی جاتی ہین اور ممالک معتدلہ مین گیہون اور اور غلے بہت ہوتے ہین مہاگنی اور بکم کے قیمتی درخت جنوب مین ہوتے ہین

اور ممالک متحدہ مین شکرمیپل یعنی درخت شکر افراط سے ہوتا ہی

اکثر جگہون مین بڑے بڑے بن ہین اور گھوڑے اور مویشی

اور بھیڑیان بہتات سے ہوتی ہین اور کئی قسم کے ہرن
بھی پائے جاتے ہین جنمین بعض مثل موز کے خوب قد آور
ہوتے ہین

درندگان وحشی سے خاص ریچھ ہین
اور ریٹل اسنیک ایک قسم کا سانپ بڑا مہلک ١ रैटलस्नेक
موذی ہی

باشندے

اصلی باشندے امریکہ کے ہندی کہلاتے ہین اور
اونکی نسبت یوروپی نوآباد وہانکی آبادی مین زیادہ ہین
جنوب مین افریقہ کے حبشی بھی کثرت سے ہین
ممالک متحدہ مین مذہب پروٹسٹنٹ اور میکسیکو مین ٢ प्रोटेस्टैंट ३ मेक्सिको
اور اوس سے جنوب کے جانب مذہب رومن کیتھولک ४ रोमन कैथोलिक
رائج ہی

اور بہت ہندی اب تک بت پرست ہین

۱۵۷ گرینلینڈ کا بیان

گوشہ شمال و مشرق مین گرینلینڈ یا ڈینش امریکہ ५ ग्रीनलैंड ६ डेनिश
ہی جو بہت بڑا جزیرہ تصور کیا جاتا ہی یہ ملک کوہستانی اور

ویرانہ ہی جسمین سے اکثر برف اور پالے سے مستور رہتا ہی
اگرچہ جنوبی مغربی کران پر چند ڈینش یعنی ڈنمارکی نوآباد
ہین لیکن باقی باشندے اکثر وحشی اقوام سے ہین جو
جو اسکویمو کہلاتے ہین اور شکار اور ماہی گیری سے زندگی
بسر کرتے ہین

روسی امریکہ

برّ اعظم امریکہ کے شمالی مغربی جز سے روسی امریکہ مرکب
ہی
یہ ملک سرد اور بیہڑ اور ویران ہی
اور اقوام وحشی اور روسی نوآبادون کی مختصر کمپنیون سے
آباد جو سمُور جمع کرنے مین مصروف رہتے ہین
جزایر الوتیان کے بہت بلندی تہ زمین کے نیچے رہتے
ہین

برٹشی امریکہ

برٹشی امریکہ شمال مین بحر آرکٹک یا شمالی سے
اور مشرق مین بحر اطلانٹک اور جنوب مین ممالک متحدہ
سے اور مغرب مین بحر الکاہل اور روسی امریکہ سے محدود ہی

?लक्ष्मा
२:भाली है
क

بہ نسبت ہندوستان کے اوسکی وسعت دو چند سے زیادہ
الاآبادی تخمیناً صرف بیس ہی لاکھ ہے ۲۰۰۰۰۰۰ — १हडसन
ممالک خلیج ہڈسن[1] اور لیبریڈار[2] اور کینیڈا[3] اور — २लेबाडोर
نیوبرنسوک[4] اور جزیرہ نانووااسکوشیا[5] اور جزایر — ३केनेडा
نیوفونڈلینڈ[6] اور کیپ بریٹن[7] اور پرنس ایڈورڈ[8] سے — ४न्यूब्रनासिक
خاص حصے ہین — ५नोवास्कोशिया ६न्यूफ़ोउन्डलैण्ड ७ब्रिटन ८प्रिन्सएडवर्ड
ممالک خلیج ہڈسن کا بڑا تختہ شمال کی جانب کینیڈا[9] — ९केनेडा
اورممالک متحدہ سے بحر شمالی کے ہولناک اور ویران
کنارون تک مبسوط ہے
عموماً اوسکی سطح وسیع ہموار ہے گو شمال اور جنوب کو — १०हडसन ११मकेन्ज़ी १२एस्कीमो
بندسے میلان رکھتی ہے
جھیلون کا ایک سلسلہ کینیڈا[10] سے بحر شمالی تک چلا گیا ہے
جنمین سے جنوبی کا پانی خلیج ہڈسن[11] مین جاتا ہے
اور شمالی کا دریای میکنزی[12] مین آب وہوا بشدت سرد ہے
چنانچہ جھیلون پر بعض مرتبے برف آٹھ فیٹ دبیز جمجاتی ہے
شمال مین چند باشندے اسکیمو[13] ہین اور جنوب مین
ہندی جو شکار و ماہی گیری سے بسراوقات کرتے ہین

صرف سنبورون کی تجارت ہوتی ہے

ممالک قطبی

اگرچہ پچھلی تین صدیون مین ہندوستان کی شمالی مغربی راہ دریافت کرنے کے واسطے کئی قصد ہوسے الا بسبب شدت برف کوئی جہاز اوس راستہ سے گذر نہ کرسکا گو بیتیا جون نے خشکی کی راہ سے برّ اعظم امریکہ کو وار پار طے کیا ہے

ان مہمون مین صدہا جانین ضایع ہوئین ہین

سر جان فرنیکلن صاحب جو ۱۸۴۵ عیسوی مین جہاز پر روانہ ہوسے تھے سب اپنے ہمراہیون کے ساتھ راہی ملک بقا ہوسے

۱۵۸ - کینیڈا کا بیان

دریای اٹوا سے کینیڈا کے دو حصے ہو گئے ہین

ایک کینیڈا غربی دوسرا کینیڈا شرقی

کینیڈا غربی بڑی جھیلون کے شمالی کنارون کے جانب اور کینیڈہ شرقی دریای سینٹ لارنس کے ہر دو اطراف مین واقع ہے

موسم گرما گرم ہوتا ہے اور موسم سرما طویل و شدید

زمین عموماً پیداوار ہی جس سے گیہوں جو ار مکہ اور سن
بافراط حاصل ہوتا ہی
یہ ملک بہت سا جنگل سے مستور ہی
اور لکڑی کے لیے جو بڑے بڑے بیڑون مین باندھ کر دریای
ا ٹیوا سے اوتارے جاتے ہین وہی بھرتی کے اشیا خاص
ہین
کینیڈا غربی کے باشندے اکثر بریطنی نژاد آباد ہین اور اونکا
مذہب پروٹسٹنٹ طریق کا ہی
کینیڈا شرقی بیشتر اہل فرانس کی آل و اولاد سے آباد ہی جو
مذہب سے رومن کیتھولک ہین

شہرات

آنٹیریو جھیل کے مغربی سرے کے متصل ٹورانٹو غربی کینیڈا
کا دار الحکومت ہی
اور جھیل مذکور سے جس مقام پر دریای سینٹ لارنس برامد ہوا ہی
اوسکے قریب کنگسٹن تجارتی شہر ہی
دریای سینٹ لارنس کے ایک جزیرہ پر مانٹریل کینیڈا شرقی
کا پایہ تخت سوداگری کا مقام ہی

١ क्विबिक
२ सेंटलारेन्स
३ न्यूब्रन्सविक
४ नोवास्कोशिया

کوبیک دریای سینٹ لارنس پر باستواری محصور ہی

نیو برنسوک

ہین کہ ممالک متحدہ سے ایک ریاست ہی اور نووا اسکوشیا
سے مابین نیو برنسوک واقع ہی
اس ملک کی سطح گھنے جنگلون اور نہرون سے چھپی ہوئی ہی

५ फ्रेडरिक्टन
६ नोवास्कोशिया
७ सेंटजोन्ड [illegible]
८ हेलीफ़ैक्स

لکڑی کے لٹھے بکثرت دساور کو جاتے ہین اور تعمیر جہازات بمقدار
کثیر عمل مین آتی ہی
فریڈرکٹن دریای سینٹ جان پر دارالحکومت ہی
اور سینٹ جان کہ دہانہ دریای سینٹ جان کے قریب ہی تعمیر
جہازات سے شہرت پذیر ہی

نووا اسکوشیا

جزیرہ نما نوا اسکوشیا (یعنی اسکاٹلینڈ جدید) نیو برنسوک
کے پورب ہی
یہ سرد و مرطوب ملک لوہے اور سنگین کوئلے سے زرخیز
ہی لکڑی کے لٹھون کی تجارت اور مچھلیون کا شکار نفع بخش ہی
اور ہیلیفاکس مین کہ شرقی کنارہ پر دارالحکومت ہی تحفہ بندر ہی
جس سے برطانیہ کے ساتھ جہازات دخانی کی آمد و رفت برابر

جاری رہتی ہی

کیپ برٹن اور پرنس ایڈورڈ

جزیرہ کیپ برٹن اور جزیرہ پرنس ایڈورڈ خلیج سینٹ لارنس
مین نوا اسکوشیا کے شمال واقع ہین

نیو فونڈلینڈ

جزیرہ کلان نیو فونڈلینڈ ناہموار ہی اور لیبریڈار سے بذریعہ
آبنای بیل آیل کے جدا ہوا ہی
آب و ہوا نم و سرد ہی
اِس جزیرہ سے خاص فائدہ یہ ہی کہ اوس سے نیو فونڈلینڈ
کے گریٹ بینک (یعنی کنارہ عظیمہ) پر کاڈ ایک قسم کی
مچھلی کا بیش قیمت شکار حاصل ہوتا ہی
گوشہ جنوب و شرق مین سینٹ جان دار الحکومت امریکہ
کے اور شہرون کی نسبت یورپ سے زیادہ قریب ہی

۱۵۹ — ممالک متحدہ کا بیان

ممالک متحدہ شمال مین برٹش امریکہ سے اور شرق مین بحر
اطلانٹک سے اور جنوب مین خلیج میکسیکو اور میکسیکو سے
اور غرب مین بحر الکاہل سے محدود ہین

२ केप ब्रिटन
२ प्रिंस एडवर्ड
३ न्यूफाउंड लैंड
४ लेब्राडार
५ बिल आइल (स्ट्रेट)
६ सेंट जान
७ मेक्सिको

سطح

१ अपलेचेनी
२ अपेलेशियान
३ राकी
४ कनेक्टिकट
५ हडसन
६ डेलावेअर
७ सस्क्वेहना
८ पोटोमेक
९ मिस्सी सिप्पी
१० विस्कोनसिन
११ इलीनाइस
१२ ओहियो
१३ मसूरी
१४ आर्कन्जास

ممالک متحدہ کی وسیع سطح عموماً مستوی ہی اور پہاڑون کے دو خاص سلسلون سے منقطع

سلسلہ کوہ الیگھینی یا اپلیشیان[۲] اوسط درجہ کے ارتفاع کا کینیڈا شرقی سے جانب جنوب چلا گیا ہی اور زنجیرہ بلند کوہ راکی[۳] مغرب میں واقع ہی

دریا

ممالک متحدہ کی مثال دنیا میں کوئی ملک اسقدر وسیع و فراخ پانی سے ایسا خوب سیراب نہین ہی

دریای کنیکٹیکٹ[۴] اور ہڈسن[۵] اور ڈیلاویر[۶] اور سسکویہانہ[۷] اور پوٹومیک[۸] جانب شرق بحر اطلانٹک مین بہتے ہین

دریای مسیسپی[۹] دکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو مین گرتا ہی

اس دریامین جانب شرق سے وسکانسن[۱۰] اور الینائس[۱۱] اور اوہیو[۱۲] اور جانب غرب سے مسوری[۱۳] اور آرکینزاس[۱۴] اور

ریڈ پور ملتے ہین
کولریڈو خلیج کالیفورنیا مین داخل ہوتا ہے
اور سیکرمینٹو اور آرگن پچھم طرف بہکر بحر الکاہل
مین شامل ہوتے ہین

آب و ہوا

گوشہ شمال و شرق مین سرد ہی وسط مین معتدل اور جنوب
مین گرم

معدنیات

لوہا اور سیسہ اور کویلہ سنگین بڑی افراط
سے پائے جاتے ہین اور طلا بمقدار کثیر کالیفورنیا
سے حاصل ہوتا ہے

نباتات

اگرچہ شمال کے بعض اضلاع مثل کوہ راکی کے جانب و آن
پتہ او سرد ہین لیکن عموماً ممالک متحدہ کی اراضی سیر حاصل
ہی
دریائی مسیسپی کے مغرب جیسے بڑے بڑے وسیع و فراخ

१ रेड रिवर
२ कोलरैडो
३ कालीफारनिया
४ ऐ सिक्रिमेंटो
५ आरिगन

ہموار ہے جسکو پریری یا سیوانہ کہتے ہین لینی گھاس سے

پُر اور درختون سے خالی ہین

گیہون اور چانول اور مکہ اور روئی اور

تمباکو اور اوکھ اور سن اور پٹسن

خاص نباتی پیداوار ہین

حیوانات

گھوڑے اور مویشی اور بھیڑیان خاص بالتو جانور ہین

ہرن اور بیسن ایک قسم کا جنگلی بیل پریریز مین بکثرت

ہوتے ہین بعض جنگلون مین ریچھ پائے جاتے ہین

اور ماکنگ برڈ ایک قسم کا پرندہ اسلئے قابل تعریف ہے کہ اوسکو

آوازون کے تقلید کرنے کی خوب قوت حاصل ہے

۱۶۰ — باشندون کا بیان

۳۲۰۰۰۰۰۰

آبادی جو تقریباً تین کروڑ اور بیس لاکھ ہے بسرعت بڑھتی جاتی

ہے قدرے اس باعث سے کہ یوروپ کے سب قطعون سے

لوگ آکر اِس نواح مین بھرتے جاتے ہین کل آبادی سے

۲۸۰۰۰۰۰۰

دو کروڑ اسی لاکھ کے قریب اہل یوروپ ہین جنمین سے اکثر

جزایر بریطانیہ سے آئے ہوے یا اونکی اولاد ہین

چالیس لاکھ کے قریب حبشی غلام ہین اور تخمیناً چار لاکھ ہندی

ہین —

یے لوگ اپنی چستی و چالاکی اور دانشمندی سے مشہور ہین

تجارت

سوداگری ازبس وافر ہے اور برطانیہ کی تجارت سے صرف

دوسرے ہی درجہ پر ہے پنبٹی اور کتانی اور اونی اسباب اور

اشیاء غذائی اور ریشم اور چاء اور قہوہ اور شکر تری اور شراب

اشیاء خاص بھرتی کے ہین اور روئی اور تنباکو اور گیہون

اور میدہ اور چانول اور لکڑی کے شہ تیر بھرتی کے اشیاء خاص ہین

تعلیم

ممالک شمالی مین تعلیم کا رواج عام ہے اور اکثر باشندونکا مذہب پروٹسٹنٹ

ہے گو کوئی دین از روی قانون معین نہین ہے

گورنمنٹ

عملداری جمہوری متفقہ ایک پریزیڈنٹ اور ایک جلسہ سینیٹرس

اور ایک جلسہ ریپریزنٹیٹوس سے مرکب ہے ان دونون جلسون کو

کانگریس کہتے ہین

ہر مملکت کو اپنے خاص معاملات کے نظم و نسق مین اختیارات دیے

प्रोटेस्टेंट
रिप्रेजेंटेटिव
सेनेटर्स
प्रेसिडेंट
कांग्रेस

حاصل ہین فی الحال سینتیس ممالک اور چار خطے ہین

اور نیز کولمبیا کا ایک چھوٹا ضلع جسکا دارالحکومت واشنگٹن ہی

سنہ ۱۸۶۱ عیسوی مین برده دار یعنی جنوبی ممالک نے اپنا جدا تعہد بنانے کا قصد کیا چنانچہ اسی باعث سے ہنگامہ جنگ و فساد اب تک برپا ہو رہا ہی

۱۶۱ — تقسیمات کا بیان

مین	نیو ہیمپشر	ورمنٹ
میساچوسیٹس	جزیره رہوڈ	

کنیکٹیکٹ یہ چھ شمالی یا نیو انگلینڈ کے ممالک ہین

نیو یارک	نیو جرسی	پینسلوینیا	ڈیلاویر

میریلینڈ یہ پانچ وسطی ممالک ہین

ورجینیا	شمالی کارولائنا	جنوبی کارولائنا	
جارجیا	فلارڈا	الاباما	میسیسپی
لوزیانا	ٹیکزاس		

یہ نو جنوبی ممالک ہین

آرکنزاس   میسیسی

کینٹکی   اوہیو

مچگان   انڈیانا

الینایس   مسوری

وسکانسن   آئیووا

مینسوٹا   کینزاس

یوٹا   اریگن

کالیفورنیا

یہ پندرہ مغربی ممالک ہین

نیومیکسیکو   واشنگٹن

نبراسکا   ڈکوٹا

یہ چار خطے ہین

(تتمہ نمبر ۲ کو دیکھو)

۱۶۲- شہرون کا بیان

دریای پوٹومیک پر واشنگٹن دارالسلطنت

مقام اجلاس کانگریس کا ہی

१ आर्केनास
२ केन्टकी
३ केन्टकी
४ ओहाइओ
५ मिचीगन
६ इंडिआना
७ इलीनाइस
८ मिसूरी
९ विसकोन सिन
१० आइओवा
११ मिनिसोटा
१२ केंज़ास
१३ यूटा
१४ ओरिगन
१५ कालिफोर्निआ
१६ न्यू मेक्सिको
१७ डेकोटा
१८ नेब्रास्का
१९ वाशिंगटन
२० वाशिंगटन

१ हडसन
२ न्यूयोर्क
३ अमेरिका
४ पेन्सिलवेनिया
५ फिलाडेल्फिया
६ न्यूयार्क
७ बोस्टन
८ मेसाचुसेटस
९ न्यूयार्क
१० बालटीमोर
११ मेरीलेण्ड
१२ चेसापीक
१३ जनूबी कैरोलैना
१४ चारलस्टन
१५ लूजीआना
१६ न्यू ओलिंयन्स
१७ मिसिसिप्पी।

وہانہ دریای ہڈسن کے پاس ایک جزیرہ پر
نیویارک ہی
جو امریکہ کے شہرون مین سب سے بڑا اور باعتبار تجارت
تمام دنیا مین درجہ دویم ہی
آبادی اب تقریباً سات لاکھ ہی
پینسلوینیا مین فلیڈیلفیا نیویارک کے جنوب
مغرب ممالک متحدہ مین دوم درجہ کا شہر ہی
اور سررشتہجات علمیہ اور فیض عام سے نامور
آبادی تقریباً چار لاکھ ہی
بوسٹن شرقی کران پر میساچوسٹیس کا دارالامارت
باعتبار تجارت نیویارک سے دوم مرتبہ
پر ہی
بالٹیمور میریلینڈ مین خلیج چیساپیک پر ہی جہانسے
میدہ کی بہت بھرتی ہوتی ہی
جنوبی کارولانیا مین گوشہ جنوب و شرق کی جانب چارلسٹن
بڑا بندر ہی
لوزیانا مین نیو آرلینس دریای مسیسپی پر

اوسکے دہانہ سے تقریبا بفاصلہ ستو میل واقع ہو یہ جنوب کا بڑا
تجارتی شہر ہو اور روئی کے سوداگری کا صدر مقام ۲مِसरी
سوری اور مسیسپی کے اتصال سے سترہ میل نیچی سینٹ لوئیس ३सेंट लूइस
بڑا دریائی بندر ہو ४ओहियो
دریای اوہیو پر سنسیناٹی اسلئے مشہور ہو کہ وہان مسور کی تجارت ५सिनसिनाटी
اور زراعتی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہو ६पेनसिलवेनिया
دریای اوہیو پر پنسلوینیا کے مغرب پٹسبرگ آہنی دستکاریونکا خاص مقام ७पिट्सबर्ग
مچگان جھیل پر چکاگو مقام تجارت کثیر ہو ८मिचीगान ९चिकागो
بحرالکاہل پر سین فرانسسکو کالیفورنیا کا شہر اعظم ہو جہان سے १०सेनफ्रांसिस्को ११कालिफोर्निया
سونا اور پارہ بمقدار کثیر اور ملکون کو جاتا ہو

۱۶۳ — میکسیکو کا بیان

میکسیکو شمال مین ممالک متحدہ سے محدود ہو مشرق مین ممالک متحدہ ११मेक्सिको
اور خلیج میکسیکو سے اور جنوب مین امریکہ وسطی سے اور مغرب مین २२सुमालिका मध्य द्वार
بحرالکاہل سے

سطح

اِس ملک کے وسطہ کی سطح مرتفع اور مستوی ہو اور شمال سے
جنوب تک پہاڑون کے سلسلون سے منقطع جنمین دکھن کیطرف

کے اونچے اونچے آتشین پہاڑ ہین سواحل تری پست ہین
اور ریایوڈل نارٹے خاص دریا ہے جس سے شمالی مشرقی سرحد
بنی ہے

१ रायो डिल नार्टे
२ कसावा
३ स्पेन

آب وہوا

ساحلون کی آب وہوا گرم و ناموافق ہے اور وسط کی معتدل ومفید

پیداوار

میکسیکو مین چاندی کی کھانین ایسی زرخیز ہین کہ تمام دنیا مین
اپنی نظیر نہین رکھتین الا باعث بد نظمی ملک کے اوسکی پیداوار
مین بہت زوال آگیا ہے مکہ کی زراعت کا نہایت زیادہ رواج ہے
اور کیلے اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی
بنائی جاتی ہے اور روئی زیادہ گرم اضلاع مین بکثرت
بوئی جاتی ہین اور قرمز ایک قسم کا کیڑا جس سے ایک خوشنما
سرخ رنگ حاصل ہوتا ہے بہت پالا جاتا ہے

باشندے

آبادی سب سے دو ثلث کے قریب ہندی نسل سے ہین
اور اہل اسپین کی آل واولاد بھی کثرت سے ہین اور ذیقعد وراویا اختیار

اور باقی اقوام مخلوط ہین دست کاریان کم بنتے ہین اور تجارت

صرف قلیل

سڑکین بہت خراب ہین اور رہزنون سے ستم رسیدہ رہتی ہین

علداری جمہوری الا بدنظم ہی تعلیم مین غفلت ہی

مذہب رومن کیتھولک ازروی قانون مقرر ہی اور دوسرے مذہب

کی اجازت نہین ہی

کلیسون مین آرایشات بیش قیمت بکثرت ہین

شہر

ایک خوشنما سطح مستوی پر جسکا ارتفاع سمندر سے سات ہزار فٹ ہی

دارالسلطنت میکسیکو واقع ہی اس شہر مین چند مکانات سرکاری

خوب شان دار اور نفیس ہین

ویرا کرز (یعنی صلیب صادق) خلیج میکسیکو پہ بندر خاص ہی

بحر الکاہل پر اکاپلکو ایک مرتبہ تجارت سے مشہور تھا

پیوبلا میکسیکو سے جنوب و شرق باعتبار آبادی دوم درجہ

کا شہر ہی

گواڈالاہارا میکسیکو سے شمال و غرب اس جمہور مین تیسرے

درجہ کا شہر ہی

१ रोमन कैथोलिक
२ मेक्सिको
३ वीराक्रूज़
४ प्युब्ला
५ अकापल्को
६ ग्वाडालाहारा

१ ग्वातेमाला
२ होन्डुरास
३ निकारागुआ
४ सान साल्वाडोर
५ कोस्टा रिका

وسطی امریکہ کا ملک ایک تنگ پٹری سے مرکب ہی
جو میکسیکو اور پنامہ کے مابین واقع ہی
وسط مین ممالک کوہستانی بعض بشکل ریڑہ اور بعض بصورت
سطح مرتفع و مستوی بسمت طول گذرتے ہین
جنکی درمیان نکاراگوآ کا ہموارہ حائل پڑا ہی
اکثر پہار آتش فشان ہین
اور گاہ گاہ مضر و مہلک بھونچال برپا ہوتے ہین
اس ملک کے قطعات نشیبی گرم و ناموافق ہین الا اضلاع
مرتفع معتدل اور مفید صحت
چاندی کی کھانین با فراط ہین الا جاری کم
اور نیل اور مہاگنی اور پکم اور قہوہ اور قرمزی
پیدا وار خاص ہین
باشندون سے ایک ربع کے قریب گورے اکثر اسپین کی
نسل سے ہین اور ایک ثلث ہندی باقی نسل مخلوط کے

گورہ اور حبشی کی آل و اولاد کو ملاٹو اور گوری اور ہندی

کے آل واولاد کو میسٹیزو کہتے ہین
اور خالص اہل یورپ کی آل واولاد جو امریکہ کے زیادہ ١मेस्टिज़ो
گرم حصون مین پیدا ہوتے ہین کریول کہلاتے ہین २क्रीओल
وسطی امریکہ مین اب مملکتین جمہوری خاص پانچ ہین یعنی ३गाटेमाला ४सैन साल्वेडर
گاٹیمالا سین سالویڈر ہانڈیوراس نکاراگوا ५हंडूरस ६निकारागोआ
کوسٹاریکا ७कोस्टा रिका

شہرات

وسطی امریکہ مین گاٹیمالا شہر اعظم ہے ८कार्टेगो
اسی نام کے دو شہر بھونچالون سے تقریباً کل تباہ ہو چکے ९ट्रुजिलो हांडूरास
ہین १०ग्रेटाउन
بحیرہ کاریبین پر ٹرزیلو ہانڈیوراس کا بندر ہے ११मेरिडा
جزیرہ نما یوکیٹان کو وقتاً فوقتاً مملکت جمہوری خودسر کا १२कम्पीची
منصب رہا ہے १३ब्रिटिश हांडूरस
میریڈا شہر خوشنما شمال مین ہے
اور کیمپیچی ساحل مغربی پر بندر خاص ہے۔ اور لکڑی کے
لٹھون کی بھرتی سے نامور
یوکیٹان کے جنوب و مشرق برٹش ہانڈیوراس
کا ملک مقبوضہ سرکار انگلشیہ ہے جس سے

مہاگنی بہت بھرتی ہوتی ہی
دار الحکومت بیلا نیز[1] تجارت فراوان کا مقام ہی
ہانڈیوراس سکے جنوب و شرق ممالک مسکوٹیو[2]
بہ امن سرکار بریطانیہ اقوام ہندی سے آباد ہین
گریٹون[3] خوب خوشحال و ترقی پذیر بستی ہی
خاکنای پناما[4] اب امریکہ جنوبی کے نیو گرینیڈا[5] سے
متعلق ہی

۱۶۵— جزایر ہند مغربی کا بیان

جزایر ہند مغربی[6] کئی مجموعون سے مشتمل ہین جو بشکل قوس
فلاریڈا[7] اور دریای اورینا کو[8] کے دہانون کے درمیان
واقع ہی
ان جزایر مین تین مجمع خاص ہین
یعنی فلاریڈا کے جنوب و شرق بہاماز[9] اور بحیرہ کاریبیز[10]
کے شمال انٹیلیز کلان[11] اور بحیرہ مذکور کے شرق انٹیلیز
خورد
انٹیلیز خورد[12] مین جزایر ورجن[13] جانب شمال اور جزایر لیوارڈ[14]
وسط مین

१ बेलीज़
२ मसकीटो
३ ग्रेटौन
४ पनामा
५ न्यू ग्रेनेडा
६ जजायर हिन्द मग़रबी
७ फ्लोरिडा
८ ओरिनाको
९ बिहामाज़
१० कारीबियन
११ एन्टलीज़ कलां
१२ एन्टलीज़ खुर्द
१३ वर्जिन
१४ लीवार्ड

اور جزایر ونڈوارڈ جنوب مین ہین

آب وہوا و پیداوار

باستثناے اضلاع مرتفع سیے نواح گرم ہین گو بحری روزانہ ہواؤن سے ذرہ خنکی آجاتی ہر

کبھی کبھی طوفان ازبس شدید و مضر وقوع مین آتے ہین اور بھونچال بھی گاہ گاہ آجاتے ہین

نمک اور تمباکو اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہر اشیاء خوردنی سے خاص ہین

اور شکر تری اور شیرہ اور رم شراب اور تمباکو بھرتی کثیر کے اجناس ہین

باشندے

باشندون مین سے ششم حصہ کے قریب اہل یوروپ اور کریول یعنی یوروپیون کی اولاد ہین باقی حبشی اور ملاتو ہین

جب اہل اسپین کو سیلے جزایر دریافت ہوئے تھے تو اونمین ہندیاون کی گھنی بستی تھی لیکن کھانوںمین مشقت شدید

کرنے سے یے لوگ جلد آخر ہو گئے اور تب افریقہ سے
حبشی غلام لائے گئے

سب جزایر یوروپی ملکون کے تابع ہین

کیوبا جو جزایر ہند مغربی مین جزیرہ اعظم ہی

اور پورٹو رایکو اور ہیٹی جزایر متعلقہ اسپین ہین

کیوبا کا دار السلطنت ہوانا بڑا تجارتی شہر ہی جہان کی
چورٹ تنباکو ہی مشہور ہین

ہیٹی یا سینٹ ڈومنگو وسعت مین کیوبا سے درجہ دوم
پر ہی

تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ جزیرہ دو خود سر حبشی ریاستون مین تقسیم تھا
حصہ شرقی مین ڈومینیکا کی جمہور تھی اور اوسکا دار الحکومت
شہر سینٹ ڈومنگو تھا جسکو اہل اسپین نے اول اول
دنیای جدید مین آباد کیا تھا

مغربی حصہ مین ایک حبشی حاکم حکمران تھا جو شہنشاہ ہیٹی
کہلاتا تھا دار السلطنت پورٹو و پرنس تھا اب کل جزیرہ اسپین
کے ماتحت ہی

جزایر برطانی پانچ گورنمنٹون سے مرکب ہین یعنی اول

१ क्यूबा
२ पोर्टोरीको
३ हेटी
४ हवाना
५ सेंट डोमिंगो
६ डोमिनिका
७ पोर्टो प्रिंस

جمیکہ دوم جزایر لیوارڈ سوم جزایر ونڈوارڈ - چہارم ترینیڈاڈ اور پنجم بہاماز | २ जमैका ३ लीवार्ड

جمیکہ جو جزایر برٹیشی مین جزیرہ اعظم ہی باعتبار وسعت جزیرہ سیلان کے ایک ربع کے قریب ہی | ३ विण्डवार्ड ४ ट्रिनीडाड

اسپینش ٹون دارالحکومت ہی الا کنگسٹن زیادہ بڑا اور بندر خاص ہی | ५ बिहामाज ६ स्पेनिश टाउन ७ किंगस्टन

اینٹیگوا کہ بہت چھوٹا سا جزیرہ ہی جمع الجزایر لیوارڈ کا دارالحکومت ہی | ८ इंटीगा ९ बारबडोज

باربڈوز کہ جزایر ہند مغربی کے برٹیشی املاک سے نہایت قدیم ہی جمع الجزایر ونڈوارڈ کا حکومتگاہ ہی | १० ट्रिनीडाड

ترینیڈاڈ کہ باعتبار وسعت جمیکہ سے دوم مرتبہ پر ہی دہانہ دریای آورینا کو کے مقابل واقع ہی | ११ ओरीनाको

بہاماز بہت سے چھوٹے جزیرون کا جمع ہی | १२ बिहामास

جزایر ہند مغربی کی آبادی سوا آٹھ لاکھ ۸۲۵۰۰۰ آدمیون کے قریب ہی جب ۱۸۳۴ عیسوی مین صیغہ غلامی موقوف کیا گیا

تب بیس کروڑ [۲۰۰۰۰۰۰۰۰] روپیہ بطور معاوضہ غلامون کے مالکون کو عطا
ہوا

१मारटीनीक
२गाडालूप
३फ्रान्स
४डेन्मार्क
५डच
६स्वीडन
७कारीबियन
८एटलांटिक

مارٹینیک [۱] اور گاڈالوپ [۲] جزایر متعلقہ فرانس [۳] سے
خاص ہین اور چند چھوٹے جزیرے اہل ڈنمارک [۴]
اور ڈچ [۵] اور اہل سویڈن [۶] کے بھی متعلق
ہین ـــ

۱۶۶۔ جنوبی امریکہ کا بیان

امریکہ جنوبی بڑا جزیرہ نما ہی جو جانب شمال بحیرہ کاریبین [۷]
اور جانب شرق بحر اطلانٹک [۸] اور جانب غرب بحر الکاہل
سے محدود ہی

اوسکا طول شمالاً جنوباً تقریباً چار ہزار سات سو [۴۷۰۰] میل
اور عرض شرقاً غرباً تین ہزار دو سو [۳۲۰۰] میل کے قریب
ہی

رقبہ تخمیناً ستر لاکھ [۷۰۰۰۰۰۰] میل مربع ہی

کرہ زمین کا یہ قطع اپنے پہاڑون کے ایک طول وطویل سلسلہ
سے اور بڑے بڑے وسیع دریاون سے لائق توصیف

تقسیمات

شمال مین گیانا[1] وینیزیولا[2] نیوگرینیڈا[3]
ایکویڈار[4]
اور وسط مین برزیل[5] پیرو[6] بولیویا[7]
پیراگوی[8]
اور جنوب مین لاپلاٹا[9] یوراگوی[10] چلی[11]
پیٹیگونیا[12]
یہ خاص خاص حصے ہین (تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو)

سطح

سلسلہ کوہ اینڈیز[13] ساحل مغربی پر راس ہارن[14] سے خاکنای پناما[15] تک طول ہی جسکی چوٹیان کوہ ہمالیہ کے سوای دنیا مین نہایت زیادہ بلند ہین اور اونمین کوہ آتش فشان بہت ہین جنمین سے اکنکاگوا[16] کہ چلی مین واقع ہی اور بلندی مین تقریبًا چوبیس[24] ہزار فیٹ
تمام برّاعظم مین نقطہ بلند ترین ہی جو اب تک دریافت ہوا
شمالی و شرقی ساحلون پر بھی پہاڑون کے سلسلے

१ गियाना
२ वेनीज़्यूला
३ न्यूग्रेनेडा
४ एक्वीडार
५ ब्रेज़ील
६ पीरु
७ बालिविया
८ पैरागोए
९ लाप्लाटा
१० युरागोए
११ चिली
१२ पैटेगोनिया
१३ ऐन्डीज़
१४ हॉर्न
१५ पनामा
१६ अकोन्कागोआ

واقع ہین جنکا ارتفاع بدرجہ اوسط ہی
اس ملک کے وسط کی سطح وسیع ہموار ہی

دریا

امریکہ جنوبی کے خاص خاص دریا تین ہین یعنی اورینیاکو
امیزان یا میریان
اور لاپلاٹا (یعنی دریای سیمین) یہ دریا سطح وسیع مذکور الصدر کے شمالی اور وسطی اور جنوبی حصون کا پانی نکالتے ہین

امیزان جسکا طول تقریباً چار ہزار میل ہی (۴۰۰۰) معمولاً دنیا مین دریای اعظم تصور کیا جاتا ہی گو اوسکا طول مسوری مسیسپی سے کم ہی

میگڈالینا جانب شمال بحیرہ کاریبین مین گرتا ہی
اور فرانسسکو بسمت شرق بحر اطلانٹک کی راہ لیتا ہی

جھیلین

کوہ اینڈیز مین ٹٹیکاکا بڑی جھیل ہی جو سمندر کی سطح سے تقریباً تیرہ ہزار فیٹ بلند ہی (۱۳۰۰۰)
شمال مین ماراکیبو جھیل سمندر سی پیوستہ ہی

१ ओरीनाको
२ अमेज़ान
३ मेरेनान
४ लाप्लाटा
५ मिसीसिपी
६ मेग्डालीना
७ फ्रांसिसको
८ टिटीकेका
९ माराकेबो

جزایر

جزایر فاکلینڈ پیٹیگونیا کے پورب ہین १ फाकलैंड २ पेटेगोनिया

اور ٹیرا ڈیل فیوگو (یعنی ارض النار) جنوب مین ہی اور ३ टेराडेलफ्यूगो

اوسکے اور بڑاعظم کے درمیان آبنای میگیلان حایل ہی ४ मेगीलान

چلونی اور جوآن فرنینڈیز اور گالیپیگاس (یعنی جزایر ५ चिलोई ६ जुआनफरनैन्डीज

سنگ پشت) مغرب مین ہین ७ गालेपगास

۱۶۷ آب ہوا وغیرہ کا بیان

شمالی امریکہ کی نسبت جنوبی امریکہ عموماً گرم ہی الا اسقدر گرمی وہان نہین ہی جتنی کہ دنیا عتیق کے منطقہ حارہ کے ملکون مین ہوتی ہی

مغربی ساحل کے اکثر حصون مین بارش شاذ ہوتی ہی اور ८ पीरू

شمالی شرقی ساحل پر نزول باران بکثرت رہتا ہی

معدنیات

پیرو اور چلی چاندی کی زرخیز کھانون سے مشہور ہین ९ चिली

سونا برزیل سے حاصل ہوتا ہی १० ब्रेजील

پارہ پیرو مین پیدا ہوتا ہی

اور برزیل مین ہیرا بھی ملتا ہی

نباتات

امریکہ جنوبی کثرت روئیدگی سے ممتاز ہی

سکہ اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہی اور کیلہ اور شکر تری اور قہوہ اور ناریل اور نیل اور روئی بافراط پیدا ہوتے ہین

آلو اول اول کوہ اینڈیز ہی سے آیا تھا

مہاگنی اور بقم اور بریزیل لکڑی کے درخت بنون اور جنگلون مین ملتے ہین

کھجور کثرت سے ہین

کوتری (یعنی درخت گاؤ) اور ایوری تری (یعنی درخت عاج) کرہ زمین کی اسی قطعہ کے دیسی درخت ہین

حیوانات

گھوڑے اور مویشی جو یوروپ سے لائے گئے تھے تولید و تناسل سے بدرجہ غایت بڑھ گئے ہین اور اب اکثر حصون مین جنگلی پائے جاتے ہین

لامہ اور الپکہ کہ بطور حیوانات باربرداری کارآمد ہوتے ہین کوہ اینڈیز مین رہتے ہین ٹیپر ۱ لامہ ۲ الپکا ۳ ٹیپر
اسلوتھ اور اینٹ ایٹر اور آرمیڈیلو اسی دیار کے دیگر دیسی جانور ہین ۴ سلوتھ ۵ اینٹ ایٹر ۶ آرمیڈیلو
پیوما اور جاگوآر حیوانات درندے خاص ہین ۷ پیوما ۸ جاگوار
کاندر ایک قسم کا گدھ جو کوہ اینڈیز مین پایا جاتا ہے درندہ پرندون مین نہایت بڑا ہے ۹ کانڈر
پرندزمزمہ ساز جن مین سے بعض شہد کی مکھی سے زیادہ بڑے نہین ہوتے برزیل اور گیانا مین بکثرت ہوتے ہین ۱۰ ٹ ہ ‌‌ ۱۱ برزیل
گھڑیال اور سانپ بافراط ہین اور بعض بڑے قد اور ہوتے ہین ۱۲ گیانا
کیڑے کوڑے اپنی کثرت اور جسامت اور تابداری کی جہت سے قابل بیان ہین

باشندے

آبادی مین سے تقریبًا ایک ثلث یوروپی اولاد سے ہین اور مابقی ہندیون اور حبشیون اور اقوام مخلوط النسل سے مشتمل ہین

تعلیم

تعلیم عموماً کم ہے اور بعض ممالک حالت بدنظمی مین ہین اور باستثنای بعض ہندیون کے جواب تک تبت پرست ہین باشندے اکثر رومن کیتھولک ہین

۱۶۸ — گیانا کا بیان

گیانا شمال مین بحر اطلانٹک سے اور جنوب میں برزیل سے اور مغرب مین وینیزولا سے محدود ہے

یہ ملک تین حصون مین منقسم ہے جنمین سے شرقی اہل فرانس سے اور وسطی ڈچ سے اور مغربی اہل برطن سے متعلق ہے

جنوبی امریکہ مین اب صرف گیانا کا ملک ہی اہل یوروپ کے قبضہ مین ہے

ساحل نشیبی اور بہت گرم ہے خاص پیداوار یعنی شکر اور قہوہ اور مرچ سرخ نباتی پیداوار سے خاص ہین سمندر کے کنارے یوروپی اور حبشی لوگ آباد ہین اور وسط مین اقوام ہندی

१ ... २ ... ३ ... ४ ...

شہرات

دمریرا ندی کے دہانہ پر جارجٹون برطنی گیانا کا دارالحکومت ہے

برطنی گیانا تین اضلاع یعنی ایسیکویبو اور ڈمریرا اور
بربس مین منقسم ہے چنانچہ اضلاع مذکور کے نام اون دریاؤن
سے حاصل ہوئے ہین جنپر وے واقع ہین

پیراماریبو دریای سورینام پر ہالنڈی گیانا کا دارالامارت ہے

کین ایک جزیرہ پر فرانسی گیانا کا حکومتگاہ فلفل دراز یعنی
سرخ کی بھرتی سے مشہور ہے

فرانسی گیانا دلدلی ہے اور اوسکی آب و ہوا ناموافق چنانچہ
اب وہان فرانس کے قیدی آباد کئے جاتے ہین

وینیزویلا

بریزیل اور بحیرہ کاریبین کے مابین اور گیانا کے
مغرب وینیزویلا واقع ہے

اس ملک مین بڑے بڑے وسیع لیناس یعنی
میدان ہین جنمین مویشیون اور گھوڑون اور خچرون کے بڑے

१डेमेरेरा
२जार्जटौन
३एसीक्विबो
४डेमेरेरा
५बरबिस
६पारामारीबो
७सुरीनाम
८हालंडी गिआना
९केयन
१०वेनीज़ुला
११ओरीनील
१२कारीबियन
१३गियाना
१४लेनास

١ कलंबिया
२ न्यूग्रेनेडा
3 एक्वेडार
४ कारकास
५ कमाना
६ मारकेबो
७ बोलीवार
८ न्यूग्रेनेडा
९ वेनेज़ूला
१० पनामा
११ डरीन

بڑے گلے پرورش پاتے ہین

قہوہ اور ناریل اور تنباکو اور نیل اور چمڑے

اور چربی اشیاء بھرتی سے خاص ہین

سنہ ۱۸۱۹ء مین وینیزیولا اطاعت ہسپانیہ سے سبکدوش

ہوا اور کلمبیا کا جمہور بنانے کے لئے نیوگرینیڈا اور

ایکویڈار کے ساتھہ اتفاق پیدا کیا سنہ ۱۸۳۱ء مین یہ تعہد

شکست ہوگیا اور ہر سہ جمہورات جدی جدی مقرر

ہوگئین

دارالسلطنت کاراکاس ساحل کے نزدیک

واقع ہی اور کمانا اور مارکیبو بندر ہین

کاراکاس بولیوار صاحب کا جو کلمبیا کو ہسپانیہ

کی حکومت سی چھڑانے مین سرگروہ رہے تھے مولد ہی

ایک مرتبہ بھونچالون سے کاراکاس اور کمانا دونون

قریب تباہی کے پہونچگئے تھے

نیوگرینیڈا

وینیزیولا سے مغرب نیوگرینیڈا واقع ہی اوراوسمین خاکنای

پناما یا ڈرین بھی شامل ہی یہ ملک شمال مین بحیرہ

کاربین سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے محدود ہے

اس ملک کے مغرب مین کوہ اینڈیز گذرتا ہے اور اضلاع مشرقی لیانس یعنی میدانون سے مرکب ہین شکر اور روئی اور چمڑے اشیار تجارتی سے خاص ہین

شہرات

دارالسلطنت بوگوٹا شہر خوش تعمیر ایک ہموارہ پر جو سمندر کے سطح سے تقریباً نو ہزار فیٹ اونچا ہے واقع ہے کارتھیجینا کہ دہانہ دریای میگڈیلینا کے متصل ہے بندرگاہ ہے

پاناما بحرالکاہل پر اور شیگریز بحیرہ کاربین پر دو بندر ہین جو باہم سڑک آہنی سے وصل کئے گئے ہین چنانچہ کالیفورنیا کے ساتھ جو تجارت ہوتی ہے اوسمین سے بہت زیادہ انہین دو بندرون مین ہو کر گذرتی ہے

۱۴۹ - ایکویڈار کا بیان

१ सैंडीज़
२ लेनास
३ बुगोटा
४ कारथे जीना
५ मैगडेलीना
६ पनामा
७ शेग्रीज़
८ कारावि सैन
९ कैली फोर्निया
१० ईक्वीडा

१ इक्वेडार	ایکویڈار ایکویٹر (یعنی خط استوا) کے نیچے واقع ہی چنانچہ
२ इक्वेटर	اسی جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہی
३ न्यूग्रेनेडा	وہ شمال مین نیوگرینیڈا سے اور جنوب مین پیرو
४ पीरू	سے محدود ہی
५ अमेज़ान	شرق کی زمین سطح دریای امیزان کی گھائی سے متعلق ہی
६ एंडीज़	اور مغرب کوہ اینڈیز سے منقطع ہی
७ काटोपेक्सी	جسمین چوٹی کاٹوپکسی تمام جہان مین نہایت مہیب آتش فشان ہی
	اس پہاڑ کے شعلے بعض مرتبہ کاٹوپکسی کے سر سے نصف میل کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین
८ पिचिंचा	پچنچا کہ کویٹو کے متصل ہی اور شمبرازو دیگر بلند چوٹیان ہین
९ चिंबराज़ो	

شہرات

९ क्विटो	کویٹو یا کیٹو سمندر کی سطح سے نو ہزار پانسو فیٹ بلند تقریباً خط استوا کے نیچے ایک خوشنما گھائی مین واقع ہی
१० ग्वायाक्विल	گوشہ جنوب و مغرب مین گوایاکویل بندر خاص ہی

پیرو

شمال مین ایکوئیڈار سے اور مشرق مین بریزیل سے اور دکھن مین بولیویا سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے پیرو محدود ہی

سونے اور چاندی اور پارے کی زرخیز کھانون کی جہت سے پیرو معروف ہی

اوسمین بیش قیمت رنگ بنانے کی لکڑیان اور پیرووی بارک (یعنی چھال پیرو) بھی پیدا ہوتی ہین

چونکہ اس ملک مین سڑکین نہین ہین اسلئے اشیاء مذکور خچرون اور لاماؤن کی پیٹھ پر لادکر باہر کو بھیجے جاتے ہین

آبادی مین ہندی لوگ بکثرت ہین

عملداری جمہوری ہی

جب اہل اسپین اول مرتبہ اس ملک مین پہونچے تو وہان اوسوقت انکاز کی سلطنت تھی

پیرووی اینڈیز مین امیزان کے مخرج ہین

جب اہل یوروپ نے دنیا جدید کو دریافت کیا تو اوس

१पीरू
२एक्वेडार
३ब्रेज़ील
४बोलीविया
५पीकसीफ़िक
६अमाजो
७कुस्कान
८एंडीज
९मेज़ान

१मेक्सिको نظام مین پیرو میکسیکو سے کہ امریکہ مین از بس
२पिज़ारो قوی اور شایستہ اور دولتمند شاہی تھی دوم درجہ پر تھا
३लीमा چنانچہ اہل اسپین نے پزارو صاحب کے ماتحت اوسکو
४कलाओ ۱۵۳۲ء مین فتح کرکے تاخت وتاراج کیا بہت عرصہ تک وہ
اسپین کے تابع رہا الا ۱۸۲۱ء مین خودسر ہو گیا

५अरीक्विपा

شہرات

६कज़्को
७इनकाज़ سمندر سے سات میل کے فاصلہ پر دارالسلطنت لایما

امریکہ جنوبی مین نہایت قدیمی اسپینی شہر ہے
اوسکو پزارو صاحب نے ۱۵۳۵ع مین تعمیر کیا تھا
اوسکی کلیسون مین سونے اور چاندی کی بہت سی مورتین اور
صلیبین ہین کلاو لایما کا بندر ہے اور ان دونون کے درمیان
سڑک آہنی موجود

اریکویپا جنوب مین بندر ہے

لایما کے گوشہ جنوب وشرق مین کزکو سمندر کی سطح سے
تخمیناً گیارہ ہزار فیٹ سے کچھ زیادہ بلند ہے
یہ شہر انکاز کا پایہ تخت تھا چنانچہ اوسمین سورج کے ایک
عظیم الشان مندر کے ویرانے ہین

۱۷۰ـ بولیویا کا بیان

بولیویا یا پیرو ستمالی خاص کر پیرو اور برزیل کے مابین واقعہ ہے

اس ملک کے وسط مین کو اینڈیز کے دو سلسلے ایک سطح مستوی و مرتفع کو محیط ہین جو بلندی مین تیرہ ہزار فیٹ ۱۳۰۰۰ اور وسعت مین ممالک نظام الملک سے قدرے زیاد ہے

جھیل ٹیٹیکاکا جسکو ہندی لوگ متبرک تصور کرتے ہین منہ مین واقع ہے

بولیویا پوٹوسی کی سین کان سے مشہور ہے جو ایک مرتبہ تمام جہان کی اور کانون سے زیادہ زرخیز تھی

یہ ملک اپنی خلاص کنندہ جنرل بولیوار صاحب کی یادگار بولیویا کہلاتا ہے

باشندے اکثر ہندی ہین

جب تک کہ اس ملک نے پیرو جنوبی کے ساتھ اپنی خودسری حاصل کی تب تک وہ بیونس ایریز کی آئینی عملداری مین

१बोलीविया
२सीरह्लिगानी
३पीरू
४ब्रेजील
५एंडीज
६टिटीकेका
७पुटोसी
८बुलीवार
९चूकीसाक्वी
१० बूनस एरीज

१ चुक्वीसाका
२ पुटोसी
३ लापाज़
४ ब्रेज़ील
५ गियाना
६ वेनीजुएला
७ न्यूग्रेनेडा
८ एक्वेडार
९ पीरू

شامل رہا

سنہ ۱۸۲۵ عیسوی مین اوسکی بھی ریاست جمہوری علیحدہ و خودسر ہوگئی

شہرات

چوکویساکا دار السلطنت ہے

پوٹوسی جو سمندر کی سطح سے تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے سابق مین اپنی چاندی کی کھانون کی جہت سے نامزد تھا

گوشہ شمال و مغرب مین لاپاز شہر اعظم ہے

پچھلی تین ۳۰۰ سو برس مین پوٹوسی کے کوہستان سے اڑھائی سو کرور روپیہ ۲۵۰۰۰۰۰۰۰ کی چاندی حاصل ہوئی اب اوسکا پیدا وار بہت کم ہوگیا ہے

قریب سو برس کے گذرے ہونگے کہ تب پوٹوسی کی آبادی ڈیڑھ لاکھ ۱۵۰۰۰۰ آدمیون کی تھی اور حال مین اوسکی آبادی تقریبًا بارہ ہزار ۱۲۰۰۰ ہے

برازیل

شمال مین گیانا اور وینیزیولا سے اور مغرب مین نیوگرنیڈا اور ایکویڈار اور پیرو اور

بولیویا سے اور جنوب مین لاپلاٹا اور پیراگوی
اور یوراگوی سے اور مشرق مین بحر اطلنٹک سی
ملک بریزیل محدود ہی
یہ بڑی وسیع ولایت ہندوستان کے دوچند سے
کچھ زیادہ ہی
ایک قسم کی لکڑی کی جہت سے جسکو اہل پرتگال بباعث
اوسکی سرخ رنگت کے بریزا کہتے تھے اس ملک کا نام
بریزیل ہوا ہے

سطح

شمال و مغرب مین وسیع اور فراخ سیلواس
یعنی جنگلی میدان ہین جو دریای امیزان اور اوسکے
معاونات سے سیراب ہوتے ہین اور وسط و مشرق کی
سطح مستوی سمندر کی سطح سے تقریباً دو ہزار فیٹ بلند
ہی اور شمالاً جنوباً پہاڑون کے پست سلسلون
سے منقطع
جنوب مین پمپاس یعنی میدان کاہی ہین جنمین دریای
پیراگوی اور پیرانا کے شمال سے گذرتے ہین

१बोलीविया
२लाप्लाटा
३पेरागोए
४यूरागोए
५पुर्तगाल
६ब्रेज़ा
७सैलवास
८अमेज़ान
९पैम्पास
१०पैरागोए
११पिराना

آب و ہوا

یہ ملک گرم ہے گو عموماً گرمی کی شدت نہین ہوتی ہے

پیداوار

१ फ्रांसिस्को
२ कसावा

دریای فرانسسکو کے شمالی حصے پر جو ہیرے کی کانین ہین وسے اب باعتبار حاصلات تمام جہان مین لاثانی ہین اور بعض اضلاع مین سونا بمقدار کثیر ملتا ہے

الّا زراعت اس ملک کی صرف ایک حصہ قلیل مین ہوتی ہے چنانچہ خاص نباتی پیداوار قہوہ اور شکر اور روئی اور تمباکو اور ناریل اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اور چانول اور گیہون اور چوب برزیل اور اقسام دیگر کے لٹھے ہین

جنگلی مویشیون کے بڑے بڑے گلّے گاہی میدانون مین رستے پھرتے ہین

جنگلون مین بندر اور خوبصورت پرند اور سانپ جنمین سے بعض بعض از حد عظیم الجثہ ہوتے ہین بکثرت ہین

دریاؤن مین گھڑیالون کی افراط ہے گیرے گھوڑے بہت ہین
اور کلانی قد اور تابداری کی جہت سے قابل تعریف
چمڑے اور سینگ اور ہڈیان اور چربی اور ملکون کو
بافراط بھیجی جاتی ہین

باشندے

باشندون مین سے ایک ربع کے قریب گورے اور نصف
حبشی غلام ہین
اور وسط اکثر ہندیون کی خانہ بدوش اقوام سے آباد ہے
مذہب رومن کتھولک ہے
برزیل مین پرتگالی آباد ہوئے تھے ۱۸۲۵ عیسوی مین
ملک مذکور ماتحت ایک شہنشاہ کے جو پرتگال کے
شاہی خاندان سے تھا خودسر ہوگیا
علداری اس ولایت کی شاہی موروثی باختیارات
محدود ہے

شہر

دارالسلطنت ریوجنیرو امریکہ جنوبی مین شہر اعظم ہے
اور تجارت بھی یہان جملہ مذکور کے اور سب مقامات سے زیادہ

ہوتی ہی یہ شہر دنیا کے عمدہ ترین بندرون سے ہی

ریو جنیرو یعنی جنواری ریور اوس دریا کا نام ہی جسپر شہر مذکورہ الصدر واقع ہی چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہی

آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہی ۲۵۰۰۰۰ سین سالویڈر یا بہیا کہ خلیج آل سینٹس پر واقع ہی سابق مین دار السلطنت تھا اور اب سلطنت برزیل مین دوم درجہ کا شہر ہی

پرنمبکو اور میرنہام شمال مین بندر ہین

۱۷۔ مملکت ہای لاپلاٹا کا بیان

دریای لاپلاٹا کی گھاٹی مین چار جمہوری مملکتین داخل ہین یعنی بحر اٹلانٹک اور دریای یوراگوئی کے درمیان یوراگوئی یا بینڈا اورینٹیل ہی اور دہانہ دریای لاپلاٹا سے پیٹگونیا تک بیونس ایریز اور مشرق مین کوہ انڈیز سے پیراگوئی اور یوراگوئی دریاؤن

१ रिओजेनिरो
२ जैन्युअरी रीवर
३ सेनसाल वेडर
४ बेहिया
५ आलसेंटस
६ परनंबको
७ मेरनहाम
८ लाप्लाटा
९ यूरागोए
१० बैंडाओरियेन्टल
११ लाप्लाटा
१२ पिटेगोनिया
१३ ब्यूनसएरीज़
१४ ऐंटरीओज़
१५ पेरागोए
१६ यूरागोए

تک لاپلاٹا یا مملکت جمہوری ارجنٹاین اور پیرانا اور
पिरना? with margin: १ला प्लाटा २अर्जेन्टैन

پیراگوئے دریاؤن کے ابین مملکت پیراگوئی ہی
३पिरना ४पेरागोए

سطح

تمام ملک عموماً ہموار اور خوب سیراب ہی
وسط اور جنوب مین بڑے بڑے وسیع پمپاس یعنی میدان
گھاس ہین جنمین جنگلی گھوڑے اور مویشی بکثرت رہتے ہین
ہموارجات کے باشندے اکثر ہندی یا اسپینی نسل کے
لوگ گوچاس ہین اور لاسو لگانے مین خوب مہارت
رکھتے ہین

५पैम्पास ६गो चे कावो ७लासो ८पेरागोए

لاسو ایک تسمہ ہوتا ہی جسکے ایک سرے پر پھندا ہوتا ہی
چنانچہ اوسیکے ذریعہ سے وہ لوگ حیوانات وحشی کو پھانس
لیتے ہین

پیراگوئی ایک چھوٹی قسم کی نبات کے جہت سے مشہور ہی
جو پیراگوئی کی چاے کہلاتی ہی اور بکثرت وہان کے باشندون
کے صرف مین آتی ہی چمڑے اور چربی اور اون اور ملکون
کو بھیجے جاتے ہین

१ डाक्टर फ्रैंशिया
२ क्रिपोल
३ पैराग्वाए
४ यूरुग्वाए
५ ब्यूनस आयरीज़
६ आर्जिनटैन
७ मांट विडियो
८ असम्पशन
९ पिलकोमायो

اس ملک مین کئے ریگستانی و بیابانی قطعے بھی ہین
مویشی اسقدر افراط سے ہین کہ صرف اونکی زبانون کے
لئے اکثر اونکو مار ڈالا گیا ہے

اس ملک مین اہل اسپین ۱۵۳۶ عیسوی مین آباد ہوئے
۱۸۱۱ع کے قریب نوآباد لوگ اطاعت اسپین سے
کنارہ کش ہوئے اور خودسر جمہورین قرار پائین عرصہ
چند سال تک ڈاکٹر فرنشیا صاحب ایک کریول نے
پیراگوئی مین حکمرانی کی اور غیر ملکون کے ساتھ آمد و
رفت و راہ و رسم کی ممانعت رکھی

۱۸۲۸ع مین یوراگوئی کی جمہور علیحدہ مقرر ہوگئی اور
اوسی سال مین بیونس ایریز بھی مملکت جمہوری
ارجنٹاین سے جدا ہوگیا تاہم کل ملک مین بدنظمی بہت
ہے

مانٹ وڈیو یوراگوئی کا دارالسلطنت دریای لاپلاٹا
پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے
اسمپشن پیراگوئی کا دارالخلافت دریای پلکومایو
اور دریای پیراگوئی کے اتصال کے نزدیک ہے

پرنیا ایک چھوٹا سا شہر مملکت جمہوری ارجنٹاین کا پایۂ تخت ہی — १पैरेना

بیونس ایریز اپنے ہمنام مملکت جمہوری کا تختگاہ و بڑا تجارتی شہر دہانہ دریای لاپلاٹا کے مرے کے نزدیک واقعہ ہی — २ब्यूनस १एरीन. ३चिली

اس شہر کا نام بیونس ایریز بمعنی ہوای خوش اہل اسپین نے اسلئے رکھا تھا کہ اوسکی آب و ہوا کو مفید و صحت بخش تصور کرتے تھے — ४स्पेन

چلی

کوہ اینڈیز اور بحر الکاہل کے مابین جو زمین کی تنگ پٹری ہی اوسکو ملک چلی گھیرے ہوئے ہی چنانچہ ملک مذکور کی شمالی حد پر بولیویا اور جنوبی پر پیٹیگونیا ہی — ५बोलीविया ६पैटेगोनिया

چلی مین اکنکیگوا نامی قلۂ آتش فشان ہی کہ جس سے زیادہ کل امریکہ مین کوئی اور نقطہ بلند نہین ہی — ७ऐकनकेगोवा

شمال مین باران رحمت کم ہوتا ہی

سونا اور چاندی اور تانبا بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہی

چلی آلو کا ملک وطنی تصور کیا جاتا ہی مکہ اور گیہون اور انگور اور زیتون بہت بوئے جاتے ہین

१सैन्टियागो
२वालपरेसो
३सैन्टियागो
४कार्किंबो
५चिलोई
६पेटेजोनिया

شمال کیطرف صنوبر کے عظیم الشان درختون کے بن ہین

١٥٤١ء مین اہل اسپین نے چلی کو فتح کیا اِلّا نادانی سے جنوبی اراکانی ہندیون کے مغلوب کرنے کا قصد کیا ١٨١٨ عیسوی مین اس ملک نے اپنی خود سر مملکت جمہوری بنالی اور اب جنوبی امریکہ مین نہایت اقبالمند سلطنت ہی

سینٹیاگو[1] دارالسلطنت ایک سیر حاصل ضلع مین سمندر سے فاصلہ پر واقع ہی

والپریسو[2] سینٹیاگو[3] کا بندر بڑا تجارتی شہر ہی

شمال مین کاکمبو[4] تانبے کی جہت سے مشہور ہی

جنوب مین چلوئی[5] کا مرطوب جزیرہ جنگل سے پر ہی

پیٹیگونیا[6]

پیٹیگونیا امریکہ کے جنوب مین ہی

یہ ملک سرد و بیہڑ ہی اور وحشی ہندیون سے کم کم آباد جنمین بعض اپنے قدون کے کلانی سے شہرۂ آفاق ہین

مغربی ہوائین اور بارش باران جو تقریباً متسلسل ہوتی ہی

جاری رہتی ہین
ہندی اکثر گھوڑے کی پشت پر زندگی بسر کرتے ہین اور
وحشی حیوانات کے گوشت سے قوت گذاری
کرتے ہین
آبنای میگلان پٹیگونیا اور مجمع الجزایر ٹیراڈل فیوگو
کے درمیان حائل ہی
یہ مجمع چند غلیظ اور بیچارے حقیر ہندیون سے آباد ہی
جزیرہ ہرمٹ ... ہارن سیدھا کنڑا تاریک
کوہک ہی اوسکی بلندی تخمیناً سو فیٹ کے قریب ہی اور
اوسپر باد تند اور طوفانون کی تیز بیگمیشہ ضرب رہتی ہی

१मैगीलान
२पैटेगोनिआ
३टेरएडैलफूगो
४हरमिट
५हार्न
६ओशनिआ

۱۷۲ - اوشنیا کا بیان

بحر الکاہل کرۂ زمین مین بحر اعظم ہی اور تمام روی زمین
کی سطح کے ایک ثلث پر مبسوط ہی وہ بیشمار چھوٹے چھوٹے
جزیرون سے مرصع ہی جن کا ایک بڑا حصہ اوشنیا
نام سے مرکب ہی
اس حصہ کا رقبہ چالیس لاکھ میل مربع کے قریب ہی

१ मलेशिया
२ आस्ट्रेलेशिया
३ पालीनेशिया
४ मलेशिया
५ सुंडा
६ बोर्नियो
७ फिलीपीन
८ सेलेबीज़
९ मलक्का
१० आस्ट्रेलिया

یعنی وسعت ہندوستان سے تقریباً سہ چند ہی
١٠٠٠٠٠٠٠٠
آبادی تخمیناً تین کروڑ

اوشنیا تین حصون مین منقسم ہی یعنی مغرب مین ملیشیا
جنوب مین آسٹریلیشیا اور مشرق مین پالینشیا

ملیشیا

ملیشیا جسکو مجمع الجزائر ہند شرقی بھی کہتے ہین حسب
تشریح ذیل تقسیم ہی

گوشہ جنوب و مغرب مین جزایر سنڈا وسط مین
بورنیو شمال مین جزایر فلپاینہ اور مشرق مین
سیلیبز اور جزایر ملکا

اس حصے کا نام ملیشیا اسلیے ہوا کہ اوسمین
ملایائی لوگ بستے ہین اگرچہ اصلی باشندے وحشی
حبشی اقوام کے تھے الا ملایاؤن نے اونکو وسط کی طرف
ہٹا دیا

یہ جزایر ایشیائی سونے اور ہیرے اور
کافور اور خصوصاً تحفہ مصالحون کی جہت سے
مشہور ہیں

۱۷۳- جزایر سنڈا کا بیان

سماترا خط استوا کے ہر دو جانب ملایا کے گوشہ جنوب و مغرب مین واقع ہی چنانچہ آبنای ملاکا اون دونون کے درمیان حائل ہی | १ संडा २ सुमात्रा ३ मलाया ४ मलाका

یہ جزیرہ برازیل اور سیلان کی وسعت سے شش چند کے قریب ہی | ५ सिलान ६ बेटाज ७ रचीन ८ ढच ९ पेडांङ्ग १० वकूलिन ११ सुमात्रा १२ लंका

وسط کی ایک قوم جسکے لوگون کو بٹاز کہتے ہین مردم خور ہی اونیون کو بعض مرتبے زندہ کھا جاتے ہین اور گوشت نمک اور مصالحون کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہی

اس جزیرہ کے شمالی قطعے دیسی سرداران کی حکمرانی مین ہین جنمین سلطان اچین خاص ہی جنوبی حصہ ڈچ کے ماتحت ہی پیڈانگ اور بنکولین ساحل مغربی پر مقامات خاص ہین

جزیرہ سماترہ کے جنوب شرقی کنارہ کے مقابل بنکا ایک چھوٹا سا جزیرہ ڈچ کے تابع ہی اور نہایت زرخیز قلعی کی کھانون سے مشہور

१ जावा
२ सीलान
३ संडा
४ सुमात्रा
५ जावा
६ बटेविया
७ डच
८ बाली
९ संबावा
१० फ्लोर्स
११ टमोर
१२ जावा
१३ बोर्नियो
१४ आस्ट्रेलिया
१५ ग्रीनलेंड
१६ सीलान
१७ जावा

جزیرہ جاوا[1] وسعت مین جزیرہ سیلان[2] سے قریب
دو چند کے ہے اور بذریعہ آبنائی سنڈا[3] جزیرہ
سماترا[4] سے جدا ہوگیا ہے جزیرہ مذکور پہاڑون
کے ایک سلسلے سے منقطع ہے جسمین تقریباً چالیس کوہ آتشین ہین
اور قہوہ اور چانول اور شکر اور مرچ
بتعداد کثیر پیدا ہوتے ہین
جمیع الجزایر مین جزیرہ جاوا[5] نہایت آباد اور شرقی صاحبان
ڈچ[7] کے اقتدار کا مقام خاص ہے
شمالی مغربی ساحل پر بیٹویا[6] بڑا تجارتی شہر اور اہل
ڈچ[7] کے نواب گورنر جنرل بہادر کا مقام صدر ہے
بالی[8] اور سمباوا[9] اور جزیرہ چوب صندلی اور
فلورس[10] اور تمور[11] جاوا[12] کے مشرق واقع ہین

۱۴۷ ۔ بورنیو[13] کا بیان

آسٹریلیا[14] یا گرینلینڈ[15] سے کہ تمام روی زمین پر جزیرہ اعظم ہے
بورنیو درجہ دوم پر ہے اور باعتبار وسعت جزیرہ سیلان[16]
سے بارہ گونہ ہے یہ جزیرہ جاوا[17] کے شمال خط استوا

سے کے نیچے واقع ہی
بورنیو کا حال معلوم ہی الا کوہستانی تصور ہوتا ہی
آب و ہوا خوشگوار ہی اور گرمی سمندر کی تری کی ہواؤن سے
معتدل ہو جاتی ہی
زمین سیر حاصل ہی اور یہ جزیرہ سونے اور ہیرے سے
زرخیز ہی
جنگلون مین ارنگ اوتانگ ایک قسم کا بڑا لنگور ہوتا ہی جو
درختون مین اپنا مکان بناتا ہی
اصلی باشندے جنکو ڈائیکس کہتے ہین اکثر وسط مین
پائے جاتے ہین ملایائی اور چینی ساحلون پر بکثرت
ہین
اگرچہ برای نام بورنیو کا ایک سلطان ہی الا درحقیقت
چند چھوٹے چھوٹے سردار حکمرانی کرتے ہین
گوشہ شمال و مغرب مین سراواک ہی جہین ایک صاحب
انگلشیہ سرجیمس بروک نامے راجہ ہی
لبوان چھوٹا سا جزیرہ بورنیو کے متصل برطانیہ سے
متعلق ہو مغرب مین باسیانا اہل ڈچ کی آبادی ہی

१ सरावाक
२ ओटांग
३ डाइयक्स
४ चीनियो
५ सरजेम्स ब्रूक
६ लेबुआन
७ पासियाना

१ फिलिपैन
२ स्पेन
३ लुज़ान
४ मिंडनाओ
५ पलावान

قوم ڈائکس کے لوگ اسقدر وحشی ہین کہ شادی عامہ کے موقعون پر یے لوگ اپنے دشمنون کی کھوپریون کو اپنے مکون کے گرد بطور آرایش لگا لیتے ہین اور کسی جوان کی شادی نہین ہوسکتی جب تک وہ اپنی معشوقہ کو اپنا دلیری کی علامت مین کم سے کم ایک سر انسانی نذر نکرلیوے

سرجیمس بروک صاحب نے اس دستور قبیح کے انسداد نیز ونیز دریائی ڈکیتی کے استیصال مین جو اس ارکیپلیگو مین خوب جاری ہے بہت سعی کی ہے

اور کچھ پادری صاحب بھی سراوک مین رعایا کو تعلیم دینے مین مصروف ہین

جزایر فلپانیہ

بورنیو کے شمال و مشرق جزایر فلپانیہ کا مجمع کثیر التعداد اور سیر حاصل براے نام اسپین کے تابع ہے

لوزان شمال مین اور منڈناو جنوب مین اور پلاوان جنوب و مغرب مین اس مجمع مین جزایر اعظم ہین چانول اور شکر اور تنباکو اور سن اجناس تجارتی سے خاص ہین

مثلاً دارالحکومت صاحبان اسپین لوزان مین واقع ہی اور تمباکو کے چرٹون سے مشہور | ۱مनिला ۲लूजान

سیلیبیز

بورنیو کے مشرق سیلبیز کا جزیرہ کلان چار طول وطویل جزیرہ نماؤن سے مرکب ہی جو عمیق خلیجون سے ازہم جدا ہین | ۳सेलेबीज ۴बोर्निओ ۵पूर्वीय ۶प्रायदीप ۷अलग होना

اس جزیرہ مین چانول بمقدار کثیر پیدا ہوتے ہین اور پرندون کے خوردنی آشیانے چین کو بھیجے جاتے ہین بوجیز لوگ جو دیسی اقوام سے خاص ہین ملیشیا کے جملہ دیگر قومون سے برتر ہین | ۸पूलका ۹सेलेबीज ۱۰खिलाने ۱۱सीधे ۱۲सम्प्रदाय ۱۳कर्नाट

جنوبی مغربی ساحل پر مکاسر اہل ڈچ کی آبادی ہی جو اس جزیرہ مین کسیقدر اقتدار رکھتے ہین | ۱۴बौडा

جزایر مصالحہ یا ملکا

سلیبیز کے پورب جزایر ملکا یا مصالحہ اہل ڈچ کے تحت مین ہین

اونمین جلولو شمال مین ہی اور سیرام اور امبائنا اور بورو وسط مین اور باندا یا جزایر جائفل

२उत्तर
२ माडेरे तेरिया
३ मलेशिया
४ आस्ट्रेलिया
५ न्यूज़ीलैण्ड
६ न्यूगिनी
७ आस्ट्रेलि या
८ एशिया

جنوب مین ہین
جزایر مذکور جایفل اور جاوتری اور لونگون کی
جہت سے مشہور ہین اور اہل ڈچ جو اونکے مالک ہین
بڑی احتیاط سے اونکی حفاظت کرتے ہین اور ساعی رہتے
ہین کہ زراعت مصالحون کی جزایر مرقوم الصدر ہی پر مقید
رہے

۱۷۵ – آسٹریلیشیا کا بیان

آسٹریلیشیا (یعنی ایشیا جنوبی) مختلف جزایر سے مرکب ہی
جو ملیشیا کے جنوب و شرق مین واقع ہین
جزایر مذکور مین جزایر عظیمہ آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ اور
نیوگنی ہین

آسٹریلیا

آسٹریلیا جو دنیا مین جزیرہ اعظم ہی ایشیا کے جنوب
و شرق خط جدی کے ہر دو اطراف مین واقع ہی اور
شرق مین بحر الکاہل سے اور مغرب اور گوشہ شمال اور
مغرب مین بحر ہند سے محدود ہی
رقبہ تقریباً بئیس لاکھ میل مربع ہی یعنی یوروپ سے

صرف ایک ربع کم

سطح

ساحل مین بڑے بڑے دندانے کم ہین
خلیج کارپنٹیریا شمال مین ہی اور سنارک بے
مغرب مین
اگرچہ اس جزیرہ کا بڑا حصہ اب تک دیکھا نہین گیا لیکن
معلوم ہوتا ہی کہ اوسکے کنارہ کنارہ پہاڑون کا ایک
سلسلہ گذرتا ہی اور اوسکا وسط پست اور ہموار سطحون
سے مرکب ہی
آسٹریلین آلپس کی چوٹیان جو جنوب و شرق مین ہین
برف دائمی سے مستور رہتے ہین
دریای مرئی کہ اس جزیرہ کے اون دریاون سے جو
اب تک معلوم ہوئے ہین دریای اعظم ہی بشمول اپنے
معاون خاص دریای دارلنگ کے آسٹریلین آلپس
اور بلیو مونٹنس (یعنی کوہ ازرق) کے مغربی ڈہلاون
کا پانی نکالتا ہی
جھیل ٹارنس کہ آسٹریلیا جنوبی مین آب شور کی

क्रमशः ३ मा
२ सा कोष
३ स्वाध्ये
तिमन
आल्पस
४ मरे
५ डार्लिंग
६ ब्लु माउन्
टस
७ टारेन्स

८ टारेन्स

اوجلی جیل ہی صورت مین گھوڑے کے نعل کی مثال ہی

آب وہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہین اضلاع جنوبی کی آب وہوا معتدل رہتی ہی الا بعض مرتبے وسط کی جانب سے جو ہوائین سوزان وہان آتی ہین وسے آزار رسان ہوتی ہین

معدنیات

کانین طلائی اس جزیرہ کی تمام دنیا سے زیادہ زرخیز ہین تانبے کی کھانین بھی گران مایہ ہین اور کویلہ سنگین بعض قطعات مین ملتا ہی

اول اول ۱۸۵۱ء مین سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ بارہ کرور روپیہ کے قریب ہی

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتلی بیابانون سے مرکب ہی الا چراگاہی جنگلی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی ہین اور مکہ اور گندم اور سن اور تنباکو

جاتے ہین اور عقرب یعنی شہزہر
فراط ہوتے ہین

حیوانات

تقریباً سب چوپائے تھیلی دار ہین اور اکثر آسٹریلیا ہی کے جزیرہ مین پائے جاتے ہین چنانچہ اون سب مین کنگیرو بڑا ہوتا ہی اور آرنیتھارنکس عجیب اوسکی چونچ بط کی مثال ہوتی ہی اور اوسکے پنجون مین جو پوست سے وصل ہوتے ہین جھلی ہوتے ہین اوسکا بدن سمور سے ستور ہوتا ہی اور اوسکی دم چوڑی اور چپٹی ہوتی ہی

آسٹریلیا کے راج ہنس کالے ہوتے ہین اور بھیڑین اور مویشی اور گھوڑے جنکو یورپی نوآبادون نے جاری کیا تھا اب بکثرت ہین

۱۷۷ـ باشندون کا بیان

اصلی باشندے خانہ بدوش وحشیون سے مشتمل ہین جو بحری حبشی یا پاپوانی اقوام سے ہین یوروپی نوآباد جو اول اول اس جزیرہ مین بسے وے قیدی تھے جو

اوتھلی جھیل ہی صورت مین گھوڑے کے نعل رہو کر باتنی ہی
تھے
ہی

آب وہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہین اضلاع جنوبی کی آب وہوا معتدل رہتی ہی الابعض مرتبے وسط کی جانب سے جو ہوائین سوزان وہان آتی ہین وے آزار رسان ہوتی ہین

معدنیات

کانین طلائی اس جزیرہ کی تمام دنیا سے زیادہ زرخیز ہین تانبے کی کھانین بھی گران مایہ ہین اور کوئلہ سنگین بعض قطعات مین ملتا ہی

اول اول سنہ ۱۸۵۱ع مین سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ بارہ کرور روپیہ کے قریب ہی

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتلی بیابانون سے مرکب ہی الا چراگاہی وجنگلی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی ہین اور مکہ اور گندم اور سن اور تنباکو

نیوسوتھ ویلس آسٹریلیا کے شرقی جانب مین واقع ہی
اِس آبادی مین بلیوموئنس یعنی کوہ ازرق شمالا
جنوبا سمندر سے تقریبا چالیس میل کے فاصلہ تک گئی ہی
میش پروری اور کندیدگی طلا رعایا کے خاص پیشے ہین
سڈنی جسمین ایک لاکھ باشندے ہین پورٹ جیکسن
پہ ہی اور وہان سے سونا اور اون بمقادیر کثیر اور
ملکون کو بھیجے جاتے ہین
شہر پارامٹا جو پورٹ جیکسن پہ ہی آسٹریلیا کا شہر اولین
تھا

وکٹوریا

وکٹوریا یا آسٹریلیا فیلکس جسمین جزیرہ آسٹریلیا
کی جنوبی و شرقی گوشہ داخل ہی نیوسوتھ ویلس سے
بذریعہ دریای مرکی علیحدہ ہوا ہی اس قطعہ کی آب و ہوا
خوشگوار اور اراضی سیر حاصل ہی
مغرب مین بالارات نہایت زرخیز طلائی کانون سے ایک
ہی میش و مویشی بکثرت پالے جاتے ہین
دہانہ دریای یاراًیارا کے متصل دریای مذکور پہ پورٹ فلپ

न्यु साउथ वेल्स ... (marginal Devanagari glosses)

۱ मेलबर्न
۲ जीलांग
۳ आस्ट्रेलिया
۴ विक्टोरिया
۵ ग्डीलेड
۶ स्पेन्सेर
۷ बराबरा
۸ आस्ट्रेलिया मगरबी
۹ स्वान
۱۰ पर्थ
۱۱ क्वींसलेण्ड

کے قریب میلبرن دار الحکومت ہے ۱۸۳۶ عیسوی مین
اس شہر کی بنیاد قائم ہوئی تھی اور اب اوسمین ایک لاکھ
باشندے ہین
میلبرن کے گوشہ جنوب و مغرب مین گیلانگ تجارتی
شہر ہے

آسٹریلیا جنوبی

آسٹریلیا جنوبی نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا کے مغرب
واقع ہے
دار الامارت ایڈیلیڈ خلیج سینٹ وسنیسٹ پر ہے
برابرا کی مالدار مسی کانین شمال مین ہین

آسٹریلیا مغربی

آسٹریلیا مغربی یا آبادی دریای سوان آسٹریلیا کے
جنوب و مغرب پر محیط ہے یہ آبادی ہندوستان سے اقل
فاصلہ پر ہے اور اب جزیرہ مذکور کے صرف اسی قطعہ مین قیدی
بھیجے جاتے ہین میش پروری پیشہ خاص ہے اور بکنارہ دریای
سوان مغربی کران پر پرتھہ دار الحکومت ہے

کوئینسلینڈ

شرقی ساحل پر کوینسلینڈ آبادی نہایت جدید ہے جسمین شہر
خاص برسبین ہے

۱۷۷ ٹیسمینیا یا
وینڈیمینس لینڈ کا بیان

یہ جزیرہ جو وسعت مین تقریباً جزیرہ سیلان کے
برابر ہے آسٹریلیا کے جنوب ہے اور اوس سے
آبنائی باس کے ذریعہ سے جدا ہوا ہے
اس جزیرہ کی سرزمین کوہستانی ہے اور آب وہوا
معتدل
عرصہ دراز تک یہان قیدیون کی بود وباش رہی الا
اب برطانیہ کے نوآبادیان کثرت سے ہین —
جنوبی شرقی ساحل پر ہابرٹ ٹون حکومتگاہ ہے
اور لانسٹن اس جزیرہ کے شمالی جانب واقع
ہے
نیوسوتھ ویلس کے نواب گورنر بہادر آسٹریلیا اور
ٹیسمینیا کے ممالک مقبوضہ برطانیہ کے گورنر جنرل

१ ब्रिसबेन
२ टैसमेनिया
३ वैंडीमैन्स लैंड
४ सीलान
५ आस्ट्रेलिया
६ बास
७ हाबर्टौन
८ लान्सटन
९ न्यूसौथवेल्स
१० [illegible]

ہوتے ہین الا آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ کے
سوای جمیع ممالک مذکورہ کے لیجسلیچر یعنی واضعان قوانین
کے جلسے باختیارات خودسری جُدے جُدے مقرر ہین جو از
جانب رعایا منتخب ہوئے ہین

१क्वीन्स लैंड
२लेजिसलेचर
३न्यूज़ीलैंड
४पार्लियामेंट
५ज्ञक

نیوزیلینڈ

آسٹریلیا کے گوشہ جنوب و شرق مین نیوزیلینڈ
دو جزایر سے مرکب ہی جنمین سے ہر ایک جزیرہ سیلان
کی وسعت سے تقریباً دوچند ہی
ان دونون کے درمیان آبنای کوک حائل ہی اور
جنوب مین ایک چھوٹا جزیرہ اور بھی ہی جو نیوزیلینڈ سے
متعلق ہی
جزایر متذکرہ بالا پہاڑون کے سلسلون سے منقطع ہین
جنکی چوٹیان برف دائمی سے مستور رہتی ہین اونمین
کئی کوہ آتش فشان بھی ہین علاوہ برین گرم پانی کے
چشمے کثرت سے ہین
اور زلزلے یعنی بھونچال بھی بعض مرتبے برپا ہوتے ہین
آب و ہوا خوشگوار اور زمین خوب سیر حاصل ہی

فورمئن یعنی سرخس کثرت پیدا ہوتی ہی جسمین سے بعض
بعض کی جڑین بطور غذا کے مستعمل ہوتی ہین
یہ جزیرہ ایک قسم کی بیش قیمتی کتان سے نامور ہی
یہان کے باشندے جو ماوریز کہلاتے ہین ملایانی
نسل سے ہین مگر دراز قد اور چست و چالاق اور فہیم ہوتے
ہین
سابق مین وے اپنے بدنون مین گوندنا دیتے تھے
اور خونریزے اور مردم خوری کے خوگر تھے الا اب
پادری صاحبون کی محنت وسعی سے اونمین تربیت وشائستگی
پھیل گئی ہی مردم خوری بند ہو گئی ہی اور اکثر ونکی
نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا ہی
جزیرہ شمالی مین آکلینڈ جناب نواب گورنر بہادر
برطنی کا مسکن ہی
اور ویلنگٹن کہ نہایت زیادہ آباد ہی آبنای کوک
پہ واقع ہی
اور کیتربری جزیرہ وسطی کے شرقی ساحل پر
ہی

نیوگنی یا پاپوا

نیوگنی یا پاپوا جزیرہ آسٹریلیا کے شمال واقع ہی اور جزیرہ مذکور سے آبنائے ٹارس کے ذریعہ سے علیحدہ ہی

نیوگنی خط استوا کے متصل اوسکے دکھن واقع ہی اور احاطہ مندراج کی وسعت سے تقریباً دوچند ہی وسط کا حال کم معلوم ہی

یہ جزیرہ ایک خوبصورت پرند ہما نامی کی جہت سے مشہور ہی

اسکے باشندے پاپوآن یعنی دریائی حبشی ہین یہ لوگ وحشی ہین اور کسی شایستہ قوم کی آبادی اس جزیرہ مین نہین ہی

جزایر دیگر

نیوگنی کے مشرق اور اوسکے گوشہ جنوب و شرق مین جزایر کے بہت مجمع ہین مثلاً نیو آیرلینڈ نیو برٹین نیو ہبریڈیز نیو کلیدونیا اور

१ न्यू गिनी
२ पापुआ
३ न्यूगिनी
४ पापुआ
५ आस्ट्रेलिया
६ टारिस
७ पापुआन
८ न्यूगिनी
९ न्यूआयरलैण्ड
१० न्यूब्रिटिन
११ न्यूहेब्रिडीज़
१२ न्युकलेडोनिया

جزایر بھی اسکے باشندے اکثر مردم خور ہین اور
بعض مین مذہب عیسوی جاری ہوگیا ہی

۱۷۸ پالینیشیا کا بیان

پالینیشیا (یعنی جزایر کثیر) جزایر کے اون شمار مجموعون
سے مراد ہی جو بحر الکاہل مین واقع ہین
اور انکی مغرب کی جانب جزایر ملیشیا اور آسٹریلیشیا
ہین اور مشرق کی طرف امریکہ
جزایر کلان مین اونچے اونچے پہاڑ ہین جنمین سے
بعض آتش فشان ہین
اور جزایر خورد جو مونگے کے کیڑے سے پیدا ہوئے ہین
پست ہین اور سمندر کی سطح سے تقریبًا ہموار

آب وہوا

آب وہوا خوب خوشگوار ہی کیونکہ گرمی کی حدت سمندر
کے سبب سے اعتدال پر رہتی ہی
زمین عمومًا میر حاصل ہی اور تختہ سبزی سے مستور
بھی ہی ۔

درخت میوہ نان اور ناریل اور رتالو اور شکر قند اور کیلے وغیرہ نباتی پیداواریون سے

خاص ہین

سور اور کتے اور گھونس ہی صرف دیسی

چوپائے ہین

باشندے

باشندے نسل ملایائی سے متعلق ہین مگر درازقد اور

خوش ساخت

یے لوگ عموماً کاہل ہوتے ہین الا لڑائی مین دلیر اور

غضبناک اور بیرحم اون مین اس جہالت کے ساتھ

لڑائی جھگڑے ہوتے ہین کہ بعض جزایر سرتاپا نے چراغ

ہو گئے ہین بچہ کشی بدرجہ کثیر جاری ہی

اور یہان کے لوگ اپنے کریہ منظر بتون کو انسانون کی

قربانیان دیتے ہین اور مردم خوری بھی بعض جزایر کے

مجموعون مین رائج ہی الا بعض مین مذہب عیسوی داخل

کیا گیا ہی اور اوسکی بڑی ترقی ہوئی ہی

۱۷۹ — اون جزایر کا بیان جو خط استوا کے شمال ہین

جزایر لادرون[1] یا میری این[2] جزایر فلپائنہ[3] کے شرق واقع ہین

انکو میگلان[4] صاحب نے ۱۵۲۱ عیسوی مین دریافت کیا اور وہانکے باشندون کے خواص دزدی کے باعث سے اونکا نام لادرون رکھا جو ایک ایسے لفظ سے مشتق ہوا ہے جسکے معنی چورون کے ہین بعد ازان اسپین[5] کی ایک ملکہ کی یادگاری کے لئے اونکا نام میری این رکھا گیا

جزایر ہذا مین سے صرف پانچ آباد ہین جنہین جزایر فلپائنہ سے اونکو آباد اہل اسپین اکثر بسے ہین

جزایر کارولائیں

جاپان اور آسٹریلیا کے وسط کے قریب جزایر کارولائیں کا بڑا مجمع ہے

یہ جزیرے بسبب چارلس دوم شاہ اسپین

۱ लाडरोन
२ मेरी एन
३ फिलेपाइना
४ मैगीलान
५ स्पेन
६ मेरी एन
७ फिलिपाइना / कारोलाइन
८ जापान
९ :आस्ट्रेलिया
१० चार्ल्स

१ ओवहित
२ मेलिसको
३ कालोनिमिलाँ
४ हवाई
५ मोहिई
६ सौलान
७ केनो लुहु

کے بدین اسم موسوم ہوئے ہین

جزایر سینڈوچ

جزایر سینڈوچ خط سرطان کے قریب اور میکسیکو
سے مغرب کی جانب تقریباً دو ہزار آٹھ سو میل کے فاصلہ
پر واقع ہین اور جمیع جزایر پالینیشا مین اولی ترین
ہین

جزیرہ ہوائی یا اوہی جو تمام اس مجمع مین جزیرہ
اعظم ہی جزیرہ سیلان کی وسعت سے پانچوین حصہ
کے قریب ہی اور اپنے مرتفع آتشی پہاڑون سے
مشہور

تخمیناً چالیس برس کا عرصہ ہوا کہ باشندے وحشی تھے
اور کوئی زبان تحریری نہین رکھتے تھے اب وے شایستہ
اور تربیت یافتہ ہین مدرسے اور گرجے جا بجا مقرر ہین
انجیل چھپ گئی ہی اور سب نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا
ہی

اس جزیرہ مین وہان ہی کا ایک متوطن بادشاہ باختیارات
خود سری حکمرانی کرتا ہی اور اوسکا دار السلطنت ہونولولو

ہی جہان جہازون کی آمد ورفت کثرت سے رہتی ہو

جزایر جو خط استوا کے دکھن ہین

جزایر فرینڈلی (یعنی جزایر دوستانہ) یا جزایر ٹونگا
آسٹریلیا کے مشرق اوس سے تخمیناً دو ہزار میل
کے فاصلہ پر واقع ہین
اِن جزیرون کو کپتان کوک صاحب نے دریافت کیا
اور انکا نام فرینڈلی اسلئی رکھا کہ یہان کے باشندے
ظاہرا بشفقت پیش آئے
یہان کا بادشاہ اب عیسائی ہی اوردین عیسوی کی
یہان بڑی ترقی ہوئی ہی

१ फ्रेन्डली
२ टोंगा
३ आस्ट्रेलिया
४ नवीगेटर
५ सेमोआस

جزایر نیویگیٹر

جزایر نیویگیٹر (یعنی جزایر ملاحان) جزایر فرینڈلی
کے گوشہ شمال و مشرق مین واقع ہین اونکا یہ
نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جزایر مذکورہ کے باشندے
اپنی ڈونگیون کے کھینے مین خوب مشاق اور ہوشیار
معلوم ہوتے تھے اب ایسے جزایر عموماً سیمواٰس

کہلاتے ہین

جزایر سوسایٹی

جزایر سوسایٹی آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ کے
تقریبا وسط مین واقع ہین
یے جزایر مرتفع اور خوشنما ہین وشہرت ومنزلت مین
جزایر سینڈوچ سے درجہ دوم پر ہین انمین
ٹیہٹی جزیرہ اعظم ہی اور اسلئے یادگار کہ پالینیشیا
مین اول اول اسی مقام کو پادری بھیجے گئے تھے تقریبا
سب باشندون نے دین عیسوی قبول کرلیا ہی اور
عرصہ چندسال سے گورنمنٹ دیسی بزبردستی فرانس
کے ماتحت کردی گئی ہی

جزایر مارکویساس

مجمع الجزایر مارکویساس - جزیرہ سوسائٹی
کے گوشہ شمال ومشرق مین واقع ہی اور اب فرانس
کے تابع

۱۸۰ انٹارکٹیکا کا بیان

१ सोसाइटी
२ आस्ट्रेलिया
३ अमेरिका
४ सेण्डविच
५ टेहिटी
६ पालीनेशिया
७ फ्रान्स
८ मारकिसास
सोसाइटी
११ अण्टार्कटिका

تھوڑے عرصہ سے خشکی سے بنے گئے وسیع قطعات بحر
انٹارکٹک یعنی بحر جنوبی مین قطب جنوبی کی طرف
دریافت ہوئے ہین جو کسی ایک بڑا اعظم جنوبی کے حصے
تصور کئے جاتے ہین

سر جیمس راس صاحب نے ۱۸۴۱ء مین وکٹوریا لینڈ کو
دریافت کیا یہ خطہ نیوزیلینڈ کے جنوب واقع ہے اور
بہ نسبت دیگر قطعات آراضی کے جو اب تک معلوم ہوئے
ہین قطب جنوبی سے زیادہ نزدیک ہے

اسکے ساحل پر بلند پہاڑ ہین جو یخ کے وسیع تختون اور
برف دائمی سے مستور رہتے ہین

۱۲۴۰۰
کوہ ایریبس نامی آتش فشان بارہ ہزار چار سو فیٹ
اونچا ہے جسکے شعلے بعض مرتبے دہانہ کوہ مذکور سے
۲۰۰۰
دو ہزار فیٹ کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین اور
ایام سرما کی طول وطویل راتون مین اوس تاریکی
کو روشن کرتے ہین جو اس ویران وبیچراغ ملک پر
چھائی رہتی ہے

انٹارکٹیکا کے خطے انسان سے خالی ہین مگر لب دریا

१ आल्बेट्रास
२ पेंगुइन
३ सील
४ वालरस
५ ह्वेल

البٹراس [1] صدہا پنگوین [2] کا کہ اقسام پرندمین تجمع رہتا ہو اورقرب وجوار کے سمندرون مین سیل [3] اور والرس [4] یعنی دریائی گھوڑا اور ویل [5] بافراط ہین

روی زمین کے مختلف ملکون اور ولایتون کا بیان ہو اجنمین سے اکثر خوبی اور خوبصورتی کامل کے منظر ہین اور ہر شے سے مملو ہین جس سے انسان کی خواہشون یا احتیاجون کا انصرام ہو سکتا ہو مگر اس امر کے خیال سے بڑا افسوس اور رنج ہوتا ہو کہ ہماری خوشنما زمین کو گناہ نے اسقدر کریہ صورت کر رکھا ہو کہ تمام مخلوق رنج والم مین آہ زار ودردکش ہو

بڑے بڑے فرقے اور اقوام عقاید باطل ومتبذل مین گرفتار ہین اور جہالت کے تاریک پہاڑون پر ٹھوکر کہاتے پہرتے ہین غم وگناہ ومرض وموت وخطا وخوف اونکو گہیرے ہوئے ہین اور وقت ضرورت وے کذب ودروغ کے پناہون کی طرف رجوع کرتے ہین جو اونکے کام نہین

آنے

خدا تعالے کی سلطنت کے اس منحرف صوبہ مین کار عظیم
کا انجام دینا باقی ہے اور بمقتضای محبت ہم جنسان و
خیال آسایش و آرام خود با فرایض بجانب
حق تعالے ہمکو واجب و لازم ہے کہ ہم کار مذکور کے
انصرام مین شریک ہو وین اول ہمکو چاہیے کہ
اوس ترحم پر غور سے نظر کرین جو ایزد جل جلالہ نے
بذریعہ دین ہمپر عطا فرمایا ہے اور بعد ازان
اپنی روحون کو اوسکی عبادت اور خدمت سے مخصوص
کرین
ہمپر لابد ہے کہ اپنے مذہب اور عقیدہ کو اچھے چلن سے
ظاہر کرین جاہلون کو تعلیم کرین کلامات ربانی
اور رسالجات مذہبی کو مشتہر کرین اور مدارس
و دیگر جماعات کی مدد مین جسقدر ہو سکے اوسقدر معین
و مددگار ہون اور روز و شب بدل و جان دست بدعا
رہوین کہ وہ وقت جلد آوے جسمین تمام روی زمین
علم الہی سے اسقدر پر ہو جاوے جیسے سمندر پانی سے مستور ہے

شمالی امریکہ کی سلطنتوں کا حال

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دار السلطنت بزبان اردو	نام دار السلطنت بزبان ناگری	آبادی
امریکہ روسی	अमेरिका रूसी	371000	60000	نیوآرکینجل	न्यूआर्केंजल	
برطانی امریکہ	ब्रिटिश अमेरिका	3500000	2181270	کوبیک	क्विबेक	62000
ممالک متحدہ	मुमालिक मुत्तहिदा संयुक्त राज्य	3330600	32000000	واشنگٹن	वाशिंगटन	40000
میکسیکو	मेक्सिको	860000	7500000	میکسیکو	मैक्सिको	150000
گاٹیمالا	गोटेमाला	45747	600000	گاٹیمالا	गोटेमाला	40000
سالویڈر	सालवेडर	5971	280000	سین سالویڈر	सैन सालवेडर	20000
ہانڈیوراس	हांडयूरस	38000	234000	کومایاگوآ	कुमायागोआ	12800
نکاراگوا	निकारागोआ	31050	235000	لیون	लियोन	18000
کوسٹاریکا	कोसटारिका	18360	95000	سین جوز	सैनजोज़	18000
ویسٹ انڈیز یعنی ہند غربی	वेस्टइंडीज़ यानी हिंदपच्छिमी	90000	3509000			

تتمہ نمبر ۲ متعلقہ دفعہ ۱۶۱

ممالک متحدہ کا حال

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		آبادی
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
مین	मेन	۳۲۶۲۸	۶۲۰۰۰۰	پورٹلینڈ آگسٹا	पोर्टलैंड, आगस्टा	
نیوہیمپشیر	न्यूहैम्पशर	۹۴۱۱	۳۲۶۰۰۰	پورٹسمتھ کانکارڈ	पोर्टसमाथ, कांकार्ड	
ورمنٹ	वरमंट	۱۰۲۱۲	۳۱۴۰۰۰	برلنگٹن مانٹپیلر	बर्लिङ्गटन, मांटपीलर	
میساچوسیٹس	मेसाचूसेटस	۷۵۰۰	۱۲۳۱۰۰۰	بوسٹن لوویل	बोस्टन, लूवेल	
رہوڈ آئیلینڈ	रोडआइलैण्ड	۱۳۴۰	۱۷۵۰۰۰	پراویڈیس نیوپورٹ	प्रोवीडेन्स, न्यूपोर्ट	
کنیکٹیکٹ	कनेक्टिकट	۴۷۶۴	۴۶۰۰۰۰	نیوہیون ہارٹفورڈ	न्यूहैविन, हार्टफोर्ड	
نیویارک	न्यूयार्क	۴۷۰۸۵	۳۸۵۱۰۰۰	نیویارک البینی	न्यूयार्क, अलबेनी	
نیوجرسی	न्यूजर्सी	۸۳۲۰	۶۷۶۰۰۰	نیوآرک ٹرنٹن	न्यूआर्क, ट्रेंटन	
پینسلوینیا	पेन्सिलवेनिया	۴۶۰۰۰	۲۹۱۶۰۰۰	فلیڈلفیا ہیرسبرگ	फिलेडेलफिया, हैरीसबर्ग	

تتمہ نمبر ۲

نام ممالک بزبان اردو	نام ممالک بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان اردو	نام شہرات خاص بزبان ناگری	
ڈیلاویر	डेलावेअर	۲۱۲۰	۱۱۲۰۰۰	ولمنگٹن ڈوور	विलमिङ्गन, डोवर	
میریلینڈ	मेरीलैण्ड	۱۳۹۵۸	۶۸۱۰۰۰	بالٹیمور اناپولس	बालटी मोर, अनापुलिस	
ضلع کولمبیا	ज़िला कोलम्बिया	۶۳	۷۵۰۰۰	واشنگٹن	वाशिङ्गन	
ورجینا	वर्जिनिया	۶۴۰۰۰	۱۶۹۳۰۰۰	رچمنڈ	रिचमण्ड	
کارولانیہ شمالی	शिमाली कारोलैना	۴۳۸۰۰	۱ ۸۰۰۰	ولمنگٹن ریلی	विलमिङ्गन, रेली	
کارولاینا جنوبی	जनूबी कारोलैना	۳۰۲۰۰	۷۱۴۰۰۰	چارلسٹن کولمبیا	चार्लिस्टन, कुलंबिया	
جارجیا	जॉर्जिया	۵۲۰۰۰	۱۰۸۳۰۰۰	سوانہ ملجول	सवाना, मिलिजविल	
فلاریڈا	फ़्लोरिडा	۵۳۷۸۶	۱۴۷۰۰۰	ٹالاہاسی	टाला हासी	
اوہیو	ओहायो	۳۹۹۶۴	۲۳۷۸۰۰۰	سنسیناٹی کلمبس	सिन्सिनाटी, कलम्बस	

نام ممالک ـــ بزبان		رقبہ بحساب	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری	میل مربع		اردو	ناگری	
انڈیانا	इंडियाना	۳۳۸۰۹	۱۳۵۱۱۰۰۰	انڈیاناپولس	इंडियानापुलिस	
الینائس	इलीनोइस	۵۵۴۰۵	۱۶۹۱۰۰۰	شکاگو اسپرنگفیلڈ	शिकागो, स्प्रिंगफील्ड	
مچیگان	मिचीगन	۵۶۲۴۳	۶۵۴۰۰	ڈیٹرائٹ لینسنگ	डेट्रायट, लैन्सिङ्ग	
وسکانسن	विसकांसिन	۵۳۹۲۴	۶۶۸۰۰۰	ملواکی میڈیسن	मिलवाकी, मैडीसन	
کینٹکی	केंटकी	۴۰۵۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	لوزول فریکفورٹ	लूज़ाविल फ्रैंकफोर्ट	
مسوری	मिसूरी	۶۶۳۸۰	۱۲۰۱۰۰۰	سینٹ لوئس جیفرسن سٹی	सेंटलुइस, जेफरसन सिटी	
آئیووا	आईओवा	۵۰۹۱۴	۶۸۳۰۰۰	آئیووا سٹی	आईओवा सिटी	
ٹینیسی	टेनेसी	۴۵۰۰۰	۱۱۴۶۰۰۰	نیشول	नैशविल	
الاباما	अलाबामा	۵۰۷۲۲	۹۵۶۰۰	موبیلی مانگومری	मोबेली माटगुमरी	

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری	میل مربع		اردو	ناگری	
مسیسپی	मिसीसिपी	۴۶۱۵۱	۸۸۶۰۰۰	نیچز جیکسن	नैचेज़, जेक्सन	
لوزیانا	लूज़िआना	۴۶۴۳۱	۴۶۴۰۰۰	نیوارلینس بیٹن روج	न्यूआर्लिअन्स बेटनरूज	
آرکینزاس	आरकैंज़ास	۵۳۱۹۸	۳۴۰۰۰	لٹل راک	लिटलरोक	
ٹیکزاس	टैकज़ास	۲۳۶۳۲۱	۶۰۱۰۰۰	آسٹن	आस्टन	
کالیفورنیا	कालीफ़ोर्निआ	۱۸۸۹۸۱	۳۸۵۰۰۰	سین فرانسسکو	सेनफ्रांसिस्को	
				بنیشیا	बेनीशिआ	
منیسوٹا	मिनेसोटा	۸۳۰۰۰	۱۸۳۰۶۶	سینٹ پال	सेंटपाल	
نیومیکسیکو	न्यूमेक्सिका	۲۱۰۶۴۴	۹۳۰۰۰	سینٹا فی	सैंटाफ़ी	
یوٹا	यूटा	۱۸۶۹۲۳	۵۰۰۰۰	سالٹ لیک سیٹی	साल्टलेकसिटी	

ضمیمہ نمبر ۳

نام ممالک بزبان اردو	نام ممالک بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان اردو	نام شہرات خاص بزبان ناگری	
آریگن	ओरीगन	۱۷۵۰۰۰	۵۲۰۰۰	سیلم	सलेम	
واشنگٹن	वाशिङ्टन	۱۱۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	اولیپیا	ओलिम्पिया	
نبراسکا	नेब्रास्का	۳۸۵۰۰۰	۲۹۰۰۰			
کینزاس	कैन्ज़ास	۱۲۰۰۰۰	۱۴۴۰۰۰			
ڈیکوٹا	डेकोटा		۵۰۰۰			

ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۱۴۶

جنوبی امریکہ کی سلطنتوں کا حال

نام سلطنت بزبان		رقبہ بحساب	آبادی	نام دار السلطنت بزبان		آبادی
اردو	ناگری	میل مربع	آبادی	اردو	ناگری	
گیانا	गिआना	۱۵۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰			
وینزویلا	वेनीज्यूला	۸۵۰۰۰۰	۱۳۵۰۰۰۰	کاراکس	काराकास	۳۵۰۰۰
نیوگرینیڈا	न्यूग्रेनेडा	۵۰۰۰۰۰	۴۳۶۳۰۰۰	بوگوٹا	बुगोटा	۴۲۰۰۰
ایکویڈار	एक्वेडार	۳۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	کوٹیو	क्विटो	۷۶۰۰۰
پیرو	पीरू	۵۰۰۰۰۰	۲۱۰۶۰۰۰	لایما	लाईमा	۶۰۰۰۰
بریزیل	ब्रेज़ील	۳۱۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰	رایوجنیرو	रायो जिनिरो	۲۵۰۰۰۰
بولیویا	बोलिविआ	۴۵۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰	چوکویساکا	चूकिसाका	۲۰۰۰۰
لاپلاٹا	लाप्लाटा	۵۵۰۰۰۰	۵۳۰۰۰۰	پیرانا	पेराना	۸۰۰۰
پیراگوے	पेरागोए	۸۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	اسیمشن	असम्पशन	۱۰۰۰۰

نام ممالک بزبان	رقبہ بحساب	۔	نام شہرات خاص بزبان	

تتمہ نمبر ۳

نام سلطنت بزبان (اردو)	نام سلطنت بزبان (ناگری)	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان (اردو)	نام دارالسلطنت بزبان (ناگری)	آبادی
بیونس ایریز	ब्यूनस एरीज	۱۸۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	برنس ایریز	ब्यूनस एरीज	۸۰۰۰۰
یوراگوئی	यूरागोस	۸۰۰۰۰	۲۵۰۶۰۰	مانٹی وایڈیو	मांटेवाईडिस्रो	۶۰۰۰۰
چلی	चिली			سینٹیاگو	सेंटि आगो	۸۰۰۰۰
پیٹگونیا	पेटेगोनेआ					
میزان						